لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون

نہ پہنچو گے نیکی کی حد کو جب تک نہ خرچ کروگے ایک (اللہ کی راہ میں) جس سے محبت رکھتے ہو

کیفیت

سال سی و یکم مدرسہ عربیہ اسلامیہ

مظاہر علوم سہارنپور

بابت سنہ ۱۳۱۳ھ

حسب فرمایش مہتممان مدرسہ ہذا بایمائے جناب حافظ مولوی محمد عبد اللہ صاحب منشی کارپرداز ان مطبع

در مطبع مجتبائی دہلی طبع گردید

مختصر فہرست کتب موجودہ کتبخانہ تجارت مطبع مجتبائی دہلی

قرآن شریف چار ترجمہ دو
ترجمہ فارسی شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ
و شیخ سعدی شیرازی رح۔ و دو
ترجمہ اردو شاہ رفیع الدین رح
و شاہ عبد القادر رح۔ مع فوائد و
شان نزول برحاشیہ تقطیع کلان
۲۰+۲۶ مجتبائی کاغذ حنائی — للعہ

حمائل شریف مصری مجتبائی
نہایت صحیح اس حمائل مین بھی
بالکل وہی صفات ہین جو کہ حمائل
مترجم ایک اشرفی فی غلطی انعام
والی مجتبائی مین ہین دیکھنے
سے اسکی خوبی شائقین معلوم
کرسکتے ہین اور بشرط پسند مطبع
سے روانہ ہوسکتی ہے۔ کاغذ چکنا
ولایتی بلا جلد — ۱۲/
حمائل شریف منشی ممتاز علی
والی مطبوعہ مطبع مصطفائی دہلی
سنہ ۱۳۱۳ھ کاغذ سفید چکنا صاف
صحیح طول ۵۰۔ انچہ عرض ۳ انچہ — ۱۰/
ایضاً حنا شدہ — ۱۲/
ایضاً بلا حنا مجلد پارچہ — عہ
ایضاً مجلد چرمی عمدہ — ۱۴/
اگر حنا شدہ مجلد ہوگی تو قیمت میں ۱/ اضافہ ہونگے۔

حمائل شریف مصری مترجم
مجتبائی اس حمائل کو مصری و
مترجم دونون کہہ سکتے ہین کیونکہ
متن اسکا مصری ہے اور حاشیہ پر
ہندسہ وار آیۃ آیۃ کا با محاورہ اردو
ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب رح
کا لکھا ہے۔ اسکا اشتہار فی غلطی
متن ایک اشرفی یا دس روپیہ
نقد ہے۔ یہ وہ حمائل ہے کہ جسکی
مثل کوئی حمائل آج تک تمام
ہندوستان مین طبع نہین ہوئی
اور جسکی نسبت صاف اعلان ہے
کہ جو صاحب طلب کرین اگر مرضی
کے موافق نہ پاوین تو فوراً
ویلیو پی ایبل مطبع کو واپس
کردین بلا جلد کاغذ رسمی — ۱۲/
ایضاً مجلد چرمی نقرئی کاغذ رسمی — للعہ
ایضاً مجلد طلائی درجہ اول کاغذ — صہ/
ایضاً کاغذ چکنا ولایتی بلا جلد — للعہ
ایضاً مجلد چرمی نقرئی — ۱۰/ — صہ/
ایضاً مجلد چرمی طلائی درجہ اول — ۱۲/ — ۱۲/
ایضاً مجلد چرمی طلائی درجہ اعلی — عہ — ۱۲/
ایضاً کاغذ زرد بلا جلد — ۱۴/ — للعہ
ایضاً مجلد چرمی نقرئی — صہ

حمائل شریف مصری و مترجم مجتبائی
کاغذ زرد مجلد چرمی طلائی درجہ اول — ۱۲/
ایضاً مجلد چرمی طلائی درجہ اعلی — ۱۲/
یہ حمائل شریف حسب ذیل چار ضرح
پر رکھی گئی ہے
(۱) محض سادہ بلا رنگ حنا
(۲) متن حنائی
(۳) بیاض مابین متن و حاشیہ
حنائی۔
(۴) متن و بیاض مابین متن و
حاشیہ دونون رنگین۔
واضح ہو کہ جلدین ان حمائلوں
کی ایسی نہین ہین کہ ہر مقام پہ
تیار ہوسکین بلکہ کلکتہ مین بھی
ایسی جلدون کا بننا بلا اہتمام خاص
ممکن نہین بعض اجلاد درجہ اعلی
کی پشت پر طلائی حرفون مین یہ
عبارت بھی ثبت ہے۔

تفسیر جلالین مع کمالین
محشی بحواشی جدیدہ و مفیدہ مجتبائی
کاغذ ولایتی
ایضاً کاغذ گلابی موٹا تقطیع کلان — صہ
۱۶+۲۶

تفسیر جلالین محشی فاروقی — ۸/
تفسیر بیضاوی تا سورہ بقرہ — ۱۲/
یعنی تا مقام درس محشی بحواشی از — ۱۲/
شہاب خفاجی و ملا عصام عبد الحکیم
سیالکوٹی۔ مجتبائی جلد اول
ایضاً جلد دوم بصفات مسطورہ
بالا تا سورہ کہف
تفسیر مظہری قاضی ثناء اللہ
صاحب پانی پتی رح منزل اول
مطبوعہ حصار
تفسیر عزیزی فارسی سورہ بقرہ
از مولانا شاہ عبد العزیز صاحب رح
محدث دہلوی نہایت صحیح مطبوعہ
مطبع مجتبائی معہ فرہنگ
ایضاً کاغذ ولایتی
تفسیر سورہ ہود از مولوی
سپہدار خان دہلوی۔ مجتبائی
ترمذی شریف محشی
شمائل نبوی باضافہ فہرست
ابواب۔ مجتبائی صحیح
طبع جدید
ایضاً کاغذ ولایتی
مسند امام اعظم مع — صہ
ملا علی قاری رح مجتبا — ۸/

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ اللہ العلی العظیم ونصلی علی رسولہ الکریم وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔ اللہ جل شانہ کے انعامات بے انتہا واحسانات لا تحصٰے ہیں انسان کا کیا منہ جو شکر ایسے کریم کا ادا کر سکے اور اس ضعیف کی کیا بنیاد جو حق بندگی جیسا چاہئے ویسا پورا کر سکے۔ مصنوع سے صانع کے اوصاف محض لاف سراپا گزاف۔ مخلوق سے حمد خالق جل وعلا کس کی طاقت کس کا حوصلہ تعالیٰ شانہ کیسا مہرپرور کیسا مہربان ہے کہ اپنے بندوں پر ہر لحظہ احسان پر احسان ہے۔ گناہوں پر نظر نہیں کرم سے کام ہے کرم بھی وہ کرم جو خاص نہیں بلکہ عام ہے۔ نعت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم وآل اطہار واصحاب ابرار رضی اللہ عنہم سے با کلام وزینت بیان کر کے مدعائے ضروری عرض ہے۔ خداوند تعالےٰ کے فضل وکرم پھر تائید اہل ہمم سے سال ۱۳۱۱ھ [illegible] مدرسہ عربی اسلامی مظاہر علوم سہارنپور بخیریت تمام انجام کو پہنچا الحمد للہ علی ذٰلک۔ افضال ایزدی سے تائید [illegible] مددگار ہوئیں۔ حضرات معاونین نے اس کی امداد میں بہت ہمتیں کیں حتی الوسع زر نقد وکتاب وخوراک پوشاک سے مدرسہ ہذا کی معاونت وطلبہ مسافرین کی خبرگیری فرمائی۔ حضرات عالی ہمت کی اس فیاضی کا شکریہ جو انہوں نے امداد مدرسہ ہذا میں فرمائی ہے جملہ خیرخواہان اسلام پر عموماً اور اہالیان مدرسہ پر خصوصاً واجب ہے جو بزرگان اسلام اس بارہ میں کمر ہمت باندھے ہوئے ہیں اور بقدر وسعت خواہ بعطائے چندہ جس پر مدرسہ کا بقا منحصر ہے امداد فرماتے ہیں۔ خواہ طلبہ کے خوراک و پوشاک میں اعانت فرماتے ہیں یا اُن کے راحت وآرام وتقرر جائے قیام اور مدارات و دلجوئی میں سعی فرماتے ہیں حق جل شانہ علاوہ نعمائے جزائے اخروی کے اُن کو قوت واستطاعت دینی ودنیوی کی یوماً فیوماً زیادہ عطا فرماوے۔ اور جن اہل ہمم کو ہنوز اس طرف توجہ نہیں ہوئی مقلب القلوب اُن کے قلوب کو وہمت کو اس طرف [illegible] کو اُن کی چشم بصیرت سے اٹھائے اُن حضرات کو چاہئے کہ احکام حضرت نبی صلعم وصحابہ رضوان اللہ علیہم [illegible] میں جلدی فرماویں کہ دنیا دار گزران ہے وفا دار البقاہی کو ہے۔

امابعد یہ کیفیت سالانہ مدرسہ بابت ۱۳۱۱ھ بنابر اطلاع دہی ہر خاص وعام وترغیب دیگر خیرخواہان اسلام ہدیۂ ناظرین کی جاتی ہے۔

پہلے ذکر کرنے حالات مدرسہ کے ذکر انتقال مولوی ڈپٹی نجف علی صاحب مرحوم ممبر مدرسہ ہذا و جامع مسجد سہارنپور کا ضروری ہے مولوی صاحب موصوف سے مدرسہ کو بہت کچھ امداد اور معاونت پہنچتی تھی یعنے ہر وقت و ہر لحظہ حالات مدرسہ کے نگران و جویاں رہتے تھے اور مدرسہ کے تہ دل سے خیر خواہ و خبر گیراں تھے۔ بعد انتقال حضرت مولانا مولوی محمد مظہر صاحب مدرس اول و مولوی فیض الحسن صاحب ممبر مدرسہ ہذا کے نگرانی جملہ کاروبار انتظامی و خبر گیری مدرسہ کے ڈپٹی صاحب ممدوح نے گویا اپنے ہی ذمہ لے رکھی تھی جو کچھ عزل و نصب بابت انتظام مدرسہ ہوتا تھا بدون صلاح و صوابدید ڈپٹی صاحب موصوف کے نہ ہوتا تھا علاوہ اس کے فراہمی چندہ میں بھی از حد ساعی و الدال علی الخیر کفاعلہ تھے۔ وقت ضرورت کے زائد امداد معمولی سے معاونت طلبہ میں دریغ نہ فرماتے تھے۔ جمع کرنے کتب دین کا نہایت شوق تھا چنانچہ طلبہ مدرسہ کو کتب ڈپٹی صاحب سے بہت کچھ فائدہ ہوتا تھا اور ہوتا ہے تاریخ ۸ ا روز دوشنبہ ۸ بجے شب ذی الحجہ کو اس جہان فانی سے رحلت فرمائی إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللہ تعالٰے اُن کو اپنے فضل و کرم سے جنت الفردوس میں درجات عالیہ اور وابستگان کو صبر و نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین ؛

سرپرستی حضرت مولانا مولوی رشید احمد صاحب دام فیوضہ و دیگر امور انتظامیہ

بعد انتقال ڈپٹی صاحب مرحوم کے اہل شورے کی رائے اس بات پر مستحکم ہوئی کہ پہلے بوجہ خبر گیری ڈپٹی صاحب مغفور کے کچھ زیادہ ضرورت سرپرستی کی نہ تھی اور ممبر زیادہ تر مصروف اس کارخانہ صدقہ جاریہ کے نہ تھے اب کہ ڈپٹی صاحب مرحوم راہی ملک بقا ہوئے دوسرے کا قائم مقام کرنا امر ضروری ہے۔ اور اس مدرسہ کو کسی صاحب عالم باعمل و فاضل بے بدل مقتدائے عالمیان و پیشوائے سالکان کی اشد ضرورت ہے لہذا واسطے سرپرستی مدرسہ ہذا کے خدمت اقدس میں حضرت مولانا و مقتدانا جناب مولوی رشید احمد صاحب مدظلہ العالی التجا کی گئی۔ اور درخواست باتفاق رائے جملہ ممبران بھیجی گئی چنانچہ حضرت موصوف نے سرپرستی مدرسہ ہذا کی قبول فرما کر منظوری سے ممتاز فرمایا اللہ تعالٰے سرپرستی حضرت ممدوح کی مدرسہ و اہل شورے و جملہ اہل شہر کو مبارک فرماوے آمین ثم آمین۔ بآلہ الامجاد بحرمۃ النون و الصاد۔

آیندہ سے بابت عزل و نصب ملازمین و اہل شورے و جملہ حالات مدرسہ کے ارشاد جناب ممدوح کا ہوگا وہ قطعی اور قابل العمل ہوگا اور ممبران موجودہ شہر حسب اتفاقات وقت کے اپنی رائے تجویز کر کے بصورت اختلاف رائے ممبران واسطے منظوری و اجازت کے و بصورت اتفاق رائے محض اطلاعاً خدمت میں حضرت مولانا صاحب ممدوح کے بھیجا کرینگے۔

اور یہ بھی قرار پایا کہ حافظ محمد حسین صاحب فرزند ارجمند جناب ڈپٹی صاحب مرحوم جو مرد صالح اور سعید ہیں اور مکان پر قیام کرینگے بجائے اپنے والد مرحوم کے ممبر قائم ہوں۔

اور نسبت سرانجام امور روزانہ مدرسہ کے یہ انتظام ہوا کہ خواجہ احمد حسن صاحب رئیس سہارنپور و ممبر مدرسہ منتظم قرار دیے جاویں

منتظم صاحب نوشت خواند طلبہ و مدرسین و دیگر کاروبار روزانہ مدرسہ کے حسب فرد قواعد متعلقہ منتظم صاحب کی نگرانی و خبرگیری فرمایا کریں گے۔

اور بخدمت جناب مولانا مولوی ذوالفقار علی صاحب ممبر مدرسہ ہذا کے عرض کیا گیا کہ جب مولانا صاحب ممدوح واسطے شرکت جلسہ کمیٹی سرکاری کے تشریف لایا کریں مدرسہ میں قیام فرما کر کیفیت درس و تدریس و نیز کیفیات جلسہ کمیٹی مدرسہ ہذا کو ملاحظہ فرمایا کریں اور اپنی رائے تحریری سے مشرف فرمایا کریں۔ چنانچہ مولوی صاحب موصوف نے اس عرض کو قبول کیا۔ اللہ تعالے مولانا صاحب کی ہمت کو دوبالا اور اجر اخروی روز افزوں عطا کرے۔

تفصیل قواعد انتظامیہ مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور جو متعلق منتظم صاحب کے جلسہ ۲۔ ربیع الاول ۱۳۱۴ھ میں تجویز ہوئے

(دفعہ ۱) جو قواعد مندرجہ کیفیت سالانہ مدرسہ عربیہ مظاہر علوم ہیں اُن کی تعمیل پوری کی جاوے۔

(۲) منتظم صاحب کم از کم ایک دفعہ ہفتہ میں نگرانی درس و تدریس مدرسین و طلبہ و نیز حالت کتب خانہ و اسباب مدرسہ و شکست ریخت مکانات مدرسہ کیا کریں۔ اور اُسکے متعلق جو اصلاح مناسب ہو اُس کی ہدایت درج کتاب معائنہ فرمایا کریں۔ اور اگر دربارۂ اصلاح کوئی امر اہم پیش آئے تو اُس کی درستگی بمشورۂ اہل شوریٰ و ارکان مدرسہ ہونی چاہیئے۔

(۳) چونکہ معاملات جزئیہ کا تعین ہونا مشکل ہے لہٰذا جس قدر معاملات جزئیہ متعلق طلبہ یا مدرسین یا مدرسہ کے پیش آویں کل کا تصفیہ متعلق منتظم صاحب کے ہونا چاہئے اور حسب دستور قدیم مہتمم صاحب مدرسہ کا مفوضہ اپنا انجام دیتے رہیں۔

(۴) دفعہ (۷) آئین رخصت وغیرہ میں منظوری رخصت متعلق مہتمم مدرسہ تحریر ہے اس دفعہ میں یہ تشریح کی جاتی ہے کہ رخصت ایک ہفتہ یا زائد از ایک ہفتہ کی منظوری باختیار منتظم صاحب مدرسہ ہوگی اور کم از کم ہفتہ کی منظوری رخصت باختیار مہتمم مدرسہ کے ہوگی لیکن اطلاع اُسکی بھی خواہ بعد [illegible] رخصت کے منتظم صاحب کو کرنی چاہئے اور آئین رخصت وغیرہ میں یہ دفعہ ترمیم کی گئی۔

(۵) نسبت تعین تدریس مدرسان حسب طریقہ عمل مدرسہ دیوبند و نیز تحریر مورخہ ۵۔ شوال ۱۳۱۱ھ [illegible] مدرسہ ہذا کے عمل درآمد ہونا چاہئے۔ یعنے شروع سال میں بتصفیہ باہمی مدرسین باصلاح مہتمم مدرسہ [illegible] کی جایا کریں۔ مگر تعین کے وقت یہ امر ضرور ملحوظ خاطر رہنا چاہئے کہ تعین کتب حسب مدارج کی جا[illegible]

اس امر کا بھی خیال رکھنا چاہئے کہ جو کتب سال گذشتہ میں ایک مدرس پڑھا چکے ہوں حتے الامکان وہ کتابیں ان کو نہ پڑھاویں ۔ فقط

العبد قاضی فضل الرحمن ۔ العبد محمد ابو سعید ۔ العبد تونگر علی عفی عنہ ۔ العبد محمد حسین حنفی ۔ العبد سید جمعیت علی عفی عنہ ۔ العبد محمد مشتاق احمد ۔ العبد احمد یونس عفی عنہ

گزارش

پوشیدہ نہ رہے کہ دیکھنے حال آمدنی و خرچ چندہ دوامی سے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ امسال آمدنی چندہ دوامی جس پر دار و مدار خیر جاری کا ہے باوجودیکہ مولوی سید احمد صاحب مشاہرہ دار ۵؎ کی جگہہ ۹ ماہ تک بوجوہ خاص کے خالی رہی ہے خرچ کو کافی نہوگی و نیز مولوی حبیب الرحمن صاحب مدرس اول مدرسہ ہذا اس امر کے خواہاں ہوئے کہ اگر اجازت جانے دہرہ دون وغیرہ کی ہو جاوے تو ان شاء اللہ تعالے یہ کمی چندہ رفع ہو سکتی ہے لہذا بلحاظ ضرورت مدرسہ انکو اجازت دیگئی چنانچہ دہرہ دون منصوری وغیرہ سے بذریعہ مولوی صاحب موصوف کے مبلغ ۵؎ جو تفصیل وار آیندہ درج ہے صاحبان خیر نے بہمت چندہ عطا فرمایا ۔ اور بعض صاحبان نے چندہ سالانہ کا بھی وعدہ فرمایا جزاہم اللہ تعالی خیر الجزاء سو بعد داخل ہونے رقم وصول شدہ دہرہ دون وغیرہ کے آمدنی چندہ دوامی کی خرچ کو کافی ہوئی ورنہ خرچ سے کم رہتی ۔ اور ایسی ہی آمدنی چندہ خوراکی پوشاکی و آمدنی چندہ امداد طلبہ بھی کم تھی اگر آمدنی جلسہ انعامی ۱۳۱۲ھ کی درج اس آمدنی کے نہوتی خرچ کو کافی نہوتی ۔

البتہ آمدنی چندہ خرید کتب و تعمیر سال حال میں خرچ سے زائد وصول ہوئی جسکی وجہ یہ ہے کہ مبلغ دو سو روپیہ نقد حافظ نور احمد صاحبان وارثان حاجی رحیم بخش صاحب مرحوم رئیس محلہ شیخ صاحبان نے واسطے ایصال ثواب حاجی صاحب مرحوم عنایت فرمائے اور ۵؎ منجملہ قیمت اسباب عطیہ حاجی مولابخش صاحب بساطی کے ہیں جو سال سابق میں حاجی صاحب واسطے خرید کتب و تعمیر کے مدرسہ میں دیا تھا اور خود متکفل بیع کے ہوئے تھے اور اس مد میں کچھ وصول ہونے سے باقی تھا اور اس سال میں بھی حاجی محمد سرفراز خاں صاحب حکیم ظفریاب خاں صاحب مرحوم رئیس محلہ جاٹوان نے جو للعہ سال چندہ دوامی عنایت فرماتے تھے بجائے چندہ مذکورہ کے دو قطعہ زمین تعدادی ۱۲ بیگہ پختہ واقع دہ شتو پوری سواد سہارنپور معہ ... صاحب جسکی اب آمدنی بعد توزیع سرکاری کے قریب ۵؎ روپیہ سالانہ کے ہے بنام مدرسہ وقف کرکے اجازت ... کی وقت ضرورت کے دیدی ہے اور دستاویز باضابطہ رجسٹری کرادی ۔ اللہ تعالے اس ہمت کا نعم البدل دو جہان میں ... صاحب کو خصوصاً اور جملہ صاحبوں کو عموماً عطا فرماوے ۔ آمین ۔

... ہر کہ اس خیر جاری کا مدار فقط ہمارے ان بھائیوں کی توجہ پر ہے جو طلبہ کی خوراک پوشاک وغیرہ وغیرہ اخراجات کو اپنے اخراجات کا ایک چھوٹا سا جزء اور اس امداد کو اپنے اعمال حسنہ کا ایک بڑا حصہ سمجھتے ہیں اور ہمیشہ طرح طرح کے وسائل سے

لساناً قلباً قدماً قلماً درہماً معاونت کرتے ہیں۔ صاحب نصاب مذکورہ میں مدرسہ کی امداد اپنا فرض جانتے ہیں۔ اہل تقاریب نکاح وختنہ وعقیقہ وغیرہ وغیرہ میں اعانت مدرسہ کو سرمایۂ انبساط سمجھتے ہیں۔ ہر وقت کھانے پینے میں طلبہ کی خوراک پیش نظر رکھتے ہیں۔ جب موسم گرما وسرما کے کپڑے بناتے ہیں طلبہ کی پوشش کا بھی خیال رہتا ہے۔ اگر سالانہ جلسہ میں تشریف لاتے ہیں امداد یکمشت سے اعانت فرماتے ہیں۔ اسیطرح یہ باغ آپ صاحبوں کی توجہ سے ۱۳ سال کی عمر کو پہنچا اور جسطرح بچہ کو یوماً فیوماً جتنا نشوونما پاتا ہے حاجت غذا کی روزمرہ زیادہ ہوتی ہے اور مرضعہ اپنے دودھ بڑھانے کا فکر کرتی ہے۔ اسی طرح ہم خادمان مدرسہ کو اس وقت کہ تعداد ان طلبہ کی جن کی خوراک وپوشاک وغیرہ کی ضرورت ہے زیادہ ہوتی جاتی ہے۔ آرزو ہے کہ خرچ روزمرہ کی فکر میں اور صاحب بھی مثل اہل ہمم مذکورہ بالا کے توجہات خاص مبذول فرمائیں کیونکہ کارخانہ ان مدارس دینیہ کا صرف توکل ہی پر جاری ہے۔ کوئی آمدنی معیّنہ نہیں ہے واللہ الموفق وہو المیسّر وعلیہ التکلان ؎

نقشہ نمبر (۱)

اس میں اُن حضرات معاونین مدرسہ کے نام درج ہیں جو اس جہان فانی سے ملک بقا کو تشریف لیگئے اور بعض کسی جانشین نے اس صدقہ جاریہ کا بار نہ اُٹھایا۔ یا اُن صاحبوں کے نام نامی ہیں جن کی سہل انکاری اور وعدہ ہائے امروز فردا نے بالآخر ہمکو کارروائی دفعہ ۵ ضابطہ وصول چندہ مندرجہ کیفیت ہذا پر مجبور کیا یعنے جو صاحب برابر تین سال تک چندہ سے دستکش رہیں یا بوجہ اتفاقات زمانہ امید وصول منقطع ہو تو اُن کا نام نامی فہرست چندہ سے خارج کیا جاوے گا

نمبر شمار	اسما	زر موعودہ سالانہ: بقایا	زر موعودہ سالانہ: حال	زر موعودہ سالانہ: کل	وصول	باقی	کیفیت
۱	منشی محمد امام الدین صاحب تحصیلدار رئیس رائےپور ضلع مظفر نگر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	انتقال ہوا [illegible] اور وارث [illegible]
۲	ایزد بخش صاحب پسر محمد بخش صاحب رئیس موضع وانکری علاقہ تھانیسر تحصیل پیپلی ضلع انبالہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	خطوط کا جواب باوجود ارسال ہونے بیرنگ کے کئی دفعہ بالکل نہیں آیا۔
۳	چودھری وزیر محمد خاں صاحب ومنشی عبدالرحیم خانصاحب رئیسان رائےپور نوشہرہ ضلع سہارنپور	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	ایضاً

۴	حافظ محمد حسین صاحب نائب تحصیلدار فرزند ارجمند جناب ڈپٹی نجف علی خاں صاحب مرحوم رئیس سہارنپور و ممبر مدرسہ		سے ر	سے ر	۰	سے ر	بوجہ انتقال جناب ڈپٹی صاحب و استغفار خود چندہ ڈپٹی صاحب مرحوم کا برقرار رکھا اور اپنا چندہ سے عذر کیا
۵	عبد القادر و عظیم الدین صاحبان ساکنان موضع و پچھری ضلع سہارنپور	صہ سے	صہ صہ	سے صہ	۰	سے صہ	عبد القادر صاحب کا انتقال ہوا اور جواب خطوط عنایت نہیں کیا ہوا اور بیرنگ خط واپس آیا
۶	شیخ عبد الغفور صاحب رئیس ہاپوڑ سب اور سیر بالو گڈھ	للعہ ر	سے ر	محہ ر	۰	محہ	انکار کیا بوجہ دینے چندہ کے مدرسہ ہاپوڑ میں
۷	ننھا پسر نور و ساکن موضع روہالکی پرگنہ بھٹ ضلع سہارنپور	عہ ۱۲	سے ر	للعہ ۱۲	۰	للعہ ر	انتقال ہوا غفر اللہ لہٗ
۸	الٰہی بخش صاحب پسر ایضاً	عہ ۱۲	سے ر	للعہ ۱۲	۰	للعہ ۱۲	ایضاً
۹	سید عزیز الدین صاحب کنسٹبل ساکن محلہ بازواراں	۰	عہ ر	عہ ر	۰	عہ ر	بوجہ پنشن کے عذر ہے
۱۰	محمد صابر صاحب ساکن موضع وہکوڑہ ضلع سہارنپور	سے ر	عہ ر	للعہ ر	۰	للعہ ر	مدرسہ رائے پور میں دینا اختیار کیا اسلئے اسجگہہ عذر کیا
۱۱	حاجی کریم بخش صاحب ساکن موضع خورد ضلع سہارنپور	عہ ر	عہ ر	عگ ر	۰	عگ ر	انتقال ہوا غفر اللہ ولنا اور ورثہ صغیر سن چھوٹے
۱۲	مرزا عبد اللہ بیگ صاحب ساکن موضع وہلاپڑہ ضلع سہارنپور	للعہ ر	عہ ر	صہ ر	۰	صہ ر	انتقال ہوا غفر اللہ ولنا اور وارث کفیل نہیں ہوئے
۱۳	عبد اللہ صاحب ساکن مغل مزرعہ ضلع سہارنپور	سے ر	عہ ر	للعہ ر	۰	للعہ ر	جواب خطوط و تقاضا بالکل نہیں دیا
۱۴	چودہری امیر الدین صاحب ساکن موضع وہکوڑہ ضلع سہارنپور	للعہ ر	عہ ر	صہ ر	۰	عہ ر	بشرح نمبر ۱
۱۵	سید اشتیاق احمد صاحب سہارنپوری	عگ	عہ ر	سے ر	۰	سے ر	بوجہ زیادتی خرچ کے عذر کرتے ہیں
	میزان	مایسے	صہ صہ	مالعہ	۰	مالعہ	

تقرر مدرسین و دیگر ملازمین مدرسہ

سال گذشتہ میں تحریر ہو چکا ہے کہ مولوی سید احمد صاحب نے بوجہ قاضی ہو جانے اپنے شہر کے استعفا بھیج دیا تھا اور پھر بوجہ آنے درخواست مولوی سرور شاہ صاحب کے جو سابق میں مدرس رہے تھے چند ماہ تک انتظاری رہی جب مولوی صاحب باوجود وعدہ ہائے متعدد کے (نہیں معلوم کیا امر پیش آیا) تشریف نہ لائے تو دوسرے مدرس کی تلاش ہوئی سو مولوی محمد احکم صاحب متوطن قصبہ انبہٹہ جنہوں نے اس مدرسہ و مدرسہ دیوبند میں تعلیم پائی بمشاہرہ عہ علاوہ خوراک کے مقرر ہو کر ماہ شوال سنہ ۱۳۱۳ ہجری میں اپنے کار پر تشریف لائے اور کار مفوضہ کو انجام دے رہے ہیں۔ اور ایام تشریف لیجانے حافظ قمر الدین صاحب مدرس قرآن مجید و امام جامع مسجد کے بیت اللہ شریف کو حافظ شریف احمد صاحب پسر حافظ صاحب کے واسطے تعلیم طلبہ کے عیوضی مقرر ہوئے اور مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مدرس فارسی مدرسہ ہذا واسطے انتظام جماعت جامع مسجد کے امام مقرر ہوئے اور تنخواہ بدستور جاری رہی۔ اور آخر ماہ رجب میں عبد الواحد خاں صاحب محافظ کتب خانہ نے بعارضہ بخار و شہر انتقال کیا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرد صالح اور عمر رسیدہ تھے اللہ تعالےٰ مغفرت کرے۔ آمین۔ انکی جگہہ مولوی علی محمد صاحب ولد فیض محمد صاحب مرحوم برادر حاجی عبد الغفور صاحب ساکن سہارنپور بمشاہرہ چھے روپیہ یکم رمضان سے مقرر ہوئے۔ امام بخش محافظ ایام جمعہ مکان مدرسہ کا بھی اسی سال میں انتقال ہوا۔ بالفعل اس کی جگہہ بوجہ نہ ملنے آدم قابل کے کوئی مقرر نہیں ہوا۔ چونکہ فراش مدرسہ علاوہ صفائی مدرسہ کے کام مؤذنی مسجد کا بھی کرتا ہے اور اسکو سوائے خوراک و ایک روپیہ نقد کے اور آمدنی نہ تھی۔ لہذا اس کی مزید کارگذاری پر ایک روپیہ زائد کیا گیا ؞

نقشہ نمبر (۲) مظہر تعداد مدرسان و ملازمان مدرسہ اسلامیہ عربیہ مظاہر علوم سہارنپور بابتہ سنہ ۱۳۱۳ھ

نمبر شمار	نام عہدہ دار	نام عہدہ	تنخواہ ماہوار	تنخواہ سالانہ	کیفیت
۱	مولوی حبیب الرحمن صاحب	مدرس اول	سے	ساسے	
۲	مولوی عنایت الٰہی صاحب	مدرس عربی و مہتمم مدرسہ	عسے	مااسے	
۳	مولوی ثابت علی صاحب	مدرس عربی	صے	مالسے	
۴	مولوی محمد احکم صاحب ساکن قصبہ انبہٹہ	"	ے	ساعیسے	یہ تنخواہ دو ماہ ۹ یوم کی ہے کیونکہ مولوی صاحب ۲۲ شوال کو تشریف لائے۔

نمبر	نام	عہدہ	ماہوار	سالانہ	کیفیت
۵	مولوی محمد اسمٰعیل صاحب	مدرس فارسی	[illegible]	[illegible]	
۶	حافظ قمر الدین صاحب مع مولوی محمد اسمٰعیل و محمد شریف صاحبان عوضیان	مدرس قرآن مجید و امام جامع مسجد	[illegible]	[illegible]	حافظ صاحب کو جامع مسجد سہارنپور سے تنخواہ ملتی ہے یہ رقم درج حساب مدرسہ نہیں ہوتی صرف دکھلائی جاتی ہے اور وقت جانے حج کے صاحبان عوضیان قائم مقام رہے۔
۷	عبدالواحد خاں صاحب مرحوم	محافظ کتب خانہ و نائب مہتمم سابق	[illegible]	[illegible] ۱۴/	خاں صاحب کا انتقال ۲۶۔ رجب کو ہوا۔ لہذا چھ ماہ ۲۵ یوم کی یہ تنخواہ ہے۔
۸	علی محمد	محافظ کتب خانہ و نائب مہتمم حال	[illegible]	[illegible]	یکم رمضان سے مقرر ہوئے۔
۹	علی حسین	مؤذن مسجد و فراش مدرسہ	[illegible]	[illegible]	۱۱ ماہ ۴ یوم بحساب ایک روپیہ ماہوار اور ۲۶ یوم بحساب دو روپیہ ماہوار
۱۰	خاکروب	یک وقت صفائی	۳ روپے/	[illegible]	۱۰ ماہ بحساب ۳/ باقی بحساب [illegible]/ ماہوار
۱۱	امام بخش	محافظ مدرسہ ایام جمعہ	/۱۲	/۹	بعد ۹ ماہ کے انتقال ہوا اور بجائے اس کے کوئی شخص مقرر نہیں ہوا۔
	میزان		[illegible]	۱۱۳۶ [illegible] ۱۲/	[illegible] از جامع مسجد ۔ ۹۹۳ [illegible] ۱۲/ از مدرسہ

آمدنی متفرق تقریبات مبارک شادی نکاح وخطبہ وختنہ وغیرہ

امسال اس مد مبارک سے صرف [illegible] ۱۲/ حسب تفصیل نقشہ نمبر (۳) آئی اور سال گذشتہ میں [illegible] آئی تھی اور سنین سابقہ میں اس سے زائد۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بڑے معاون اس مد کے حافظ ابو سعید صاحب اور ان کی برادری یعنی حضرات شیوخ سہارنپور ہیں۔ اور دو سال سے تقریبیں ان حضرات کی کم ہوئی ہیں۔ سہارنپور کے بساطی صاحب بھی ہر تقریب میں عنایت کرتے ہیں اور یہ ہم کئی مرتبہ عرض کر چکے ہیں کہ اس مد میں بمصداق من سن سنۃ الخ ہمارے شہر کے تجار ہیں جیسے برادری شیخ صاحبان ہیں جناب حافظ ابو سعید صاحب ممبر مدرسہ وجامع مسجد ہیں۔

نقشہ نمبر (۳۲) حاوی آمدنی شکریہ شادی نکاح وتولد فرزند وغیرہ بابت ۱۳۱۳ھ

نمبر شمار	نام ماہ	اسماء عطا کنندگان	تعداد	کیفیت
۱	رجب المرجب	منشی محمود علی صاحب رئیس شاہ ولایت منصف پنجاب	لعہ	بتقریب نکاح برادر خود
۲	"	جناب قاضی حافظ ابوسعید صاحب رئیس سہارنپور	عہ/۱	بتقریب عقیقہ دختر فرزند
۳	شعبان	منشی حمید حسن صاحب رئیس محلہ شاہ ولایت	عہ	بتقریب نکاح پسر خود
۴	شوال	حکیم مجید حسن صاحب رئیس محلہ شاہ ولایت	ہر	ایضاً
۵	ذیقعدہ	داروغہ محمد مقصود صاحب فرزند حافظ محمد ابراہیم صاحب مرحوم رئیس شاہ ولایت	صہ/ر	بتقریب نکاح خود
۶	ذیقعدہ	محمد اسمعیل صاحب پسر حاجی کریم بخش صاحب بساطی ساکن دہرہ دون	عہ	ایضاً
۷	ذی الحجہ	شیخ نور احمد صاحب خلف شیخ جمال الدین صاحب رئیس گنگوہ	صہ/ر	بتقریب نکاح پسر خود
۸	"	قاضی محبوب الرحمن صاحب رئیس محلہ قاضی	ہر	بتقریب عقیقہ نواسہ خود
۹	"	پیر محمد صاحب ساکن محلہ بنجارہ معرفت چودہری پیر محمد	۴ر	بتقریب ختنہ
۱۰	"	الٰہی بخش صاحب "	۴ر	"
۱۱	"	عبدالرحمن صاحب "	۴ر	"
۱۲	"	اللہ بندہ صاحب "	۴ر	"
۱۳	"	حاجی کریم بخش صاحب "	۴ر	بتقریب نکاح نواسہ خود
۱۴	"	شادی صاحب "	۴ر	" پسر خود
۱۵	"	الٰہی بخش صاحب "	۴ر	"
۱۶	"	احمد صاحب "	۴ر	"
۱۷	"	مولا بخش صاحب "	۴ر	"
۱۸	"	مشتاق احمد صاحب ساکن محلہ بنجارہ "	۴ر	بتقریب نکاح برادر خود
۱۹	"	مولا بخش صاحب "	۴ر	بتقریب منگنی پسر
۲۰	"	حبیب احمد صاحب "	۴ر	"
۲۱	"	ننھو عرف عبدل "	۴ر	"
۲۲	"	الٰہی بخش صاحب "	۴ر	"
میزان کل			للعہ	

فراہمی آرد

اس متفرق نے ابتدا میں بڑی سرگرمی سے امداد مدرسہ فرمائی۔ مگر بعد میں بوجہ گرانی و سہل انکاری ایسی کمی ہوئی کہ گویا آٹے میں نمک بھی نرہا۔ دیکھو صرف ابتدائی دو ماہ ذی قعدہ و ذی الحجہ ۱۳۰۰ھ میں [illegible] کی آمدنی ہوئی تھی امسال اس مد میں [illegible] بتوجہ حکیم محمد اسحق صاحب رئیس محلہ شاہ ولایت و بعض دیگر صاحبان وصول ہوئے جزاہم اللہ جزاء وافرا ۔

اطلاع عام

حسب منشاء دفعہ ۱۔ آئین طلبہ مدرسہ ہذا قاعدہ مقرر کیا گیا ہے کہ کوئی طالب علم بیرون شہر جبتک کافیہ یا منیہ یا مرقات اور املا اور انشا میں امتحان دیکر کامیاب نہو داخل مدرسہ نکیا جاوے گا چنانچہ یہ مضمون ہر کیفیت سالانہ میں شائع کیا جاتا ہے پھر بھی طلبہ بیرون شہر ابتدائی کتابیں جنکو اپنے وطن یا قرب وجوار میں پڑھ سکتے ہیں پڑھتے ہوئے آتے ہیں اور ظاہر ہوتے ہیں کہ ہم کافیہ شرح جامی وغیرہ پڑھتے ہیں اور وقت امتحان کے محض بیکار نکلتے ہیں اور داخل ہونے سے محروم رہتے ہیں اس وقت انکی مایوسی پر افسوس ہوتا ہے۔ لہذا اطلاع عام دیجاتی ہے کہ کوئی طالب علم بغیر پابندی قاعدہ مذکور بارادہ مدرسہ ترک وطن نہ کرے ۔

اشتہار

معتبر وسائل سے دریافت ہوا ہے کہ بعض واعظ اور سائل جنکو مدرسہ سے کچھ تعلق نہیں ہے قصبات و دیہات میں مدرسہ سے تعلق ظاہر کرکے چندہ بنام مدرسہ وصول کرتے ہیں اور داخل مدرسہ نہیں کرتے۔ لہذا اشتہار دیا جاتا ہے کہ کوئی شخص اس کام کے واسطے مقرر نہیں ہے جو صاحب کسی واعظ وغیرہ کی ترغیب سے روپیہ وغیرہ دینا چاہیں وہ براہ راست مدرسہ میں بھیجدیں رسید مہری مدرسہ انکی خدمت میں بھیجی جاویگی اگر رسید مہری نہ پہنچے تو یقین کرلیں کہ روپیہ وغیرہ مدرسہ میں نہیں پہنچا اور جمیع **اہل اسلام** کو واضح ہو کہ جو چندہ بروز جمعہ متفرق مد سے قلیل وکثیر اہل خیر کے غالب جامع مسجد میں جمع ہوکر یا بوسیلہ واعظ کے ہمیشہ مدرسہ میں آتا تھا اب وہ چندہ بوجہ حاجی صاحب کے عرصہ سے مدرسہ میں پہنچنے سے قطعًا بند ہے۔ لہذا ضرورتاً ہر کسی کو آگاہ حال کردیا جاتا ہے کہ جو صاحب علم بغرض اشاعت علم دین مبین و حصول ثواب اس مدرسہ **مظاہر علوم** میں دینا و پہنچانا چاہیں تو ضرور ہے کہ مجلس وعظ یا علیحدہ مولوی ابو الحسن صاحب مہتمم جامع مسجد یا جو انکی حافظ قمر الدین صاحب امام مسجد مذکور کے عنایت فرمایا کریں تب بجنسہ ان شاء اللہ تعالی داخل مدرسہ ہوکر اپنے موقع خیر میں خرچ ہوگا

وما علینا الا البلاغ

دستور العمل مدرسہ

آئین اہتمام

دفعہ ۱- ارکان مدرسہ وارباب شوریٰ کو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً کسی دفعہ یا دفعات آئین مدرسہ کو کلاً یا جزئً ترمیم یا تبدیل فرمائیں۔

دفعہ ۲- ہر شریک چندہ ممبر مدرسہ تجویز کیا گیا ہے۔

دفعہ ۳- اہل شوریٰ سے مراد ارکان مدرسہ لیے جاوینگے۔

دفعہ ۴- جلسہ خاص یا عام میں کثرت رائے معتبر ہوگی اور ناطق سمجھی جاویگی اور سرپرست صاحب کی رائے سب پر مقدم سمجھی جائیگی

دفعہ ۵- اگر کوئی ملازم مدرسہ خلاف ورزی آئین و دستور العمل کریگا وہ لایق بازخواست متصور ہو کر مستحق تدارک سمجھا جاویگا۔

دفعہ ۶- تمام دفعات مندرجہ روداد ہذا سنہ ۱۳۲۱ھ سے نافذ و واجب التعمیل ہیں۔

دفعہ ۷- عزل و نصب ملازمان مدرسہ کا ہر وقت ارکان مدرسہ کو اختیار ہوگا۔

دفعہ ۸- ملازمان مدرسہ کو رازداری امور مدرسہ جب تک منجانب مدرسہ ان کا اظہار نہو لازم ہے اور نیز ان کو لازم ہے کہ مخالفین مدرسہ سے راہ و رسم نہ رکھیں۔

دفعہ ۹ تنخواہ ماہ رمضان المبارک کہ اسکا وجوب بروقت حاضری و مصروفیت کار تواریخ ابتداے ماہ شوال میں متصور ہے اس کی بابت پیشگی دینا بدون حالات خاص کے مثلاً خواستگار اس کی اطمینان دیویں ویا کہ بلحاظ وجوہ خواستگاری مستدعی کے ارباب شوریٰ اسپر اتفاق کریں نہیں ہو سکتا۔

آئین چندہ

دفعہ ۱- چندہ کی کوئی مقدار مقرر نہیں اور نہ مقید بمذہب و ملت ہے۔ چندہ تین قسم کا ہے۔

(۱) چندہ امدادی اسکی دو قسم ہیں ایک دوامی دوسرا عطا یکمشت۔

(۲) چندہ خاص انعامی جو واسطے انعام طلبہ کے دیا جاوے اور بوقت امتحان انعام طلبہ میں صرف کیا جاوے الا بضرورت شدید بتجویز اہل شوریٰ جائز ہے کہ بصورت کمی اس چندہ کے تکمیل صرف ضروری کی مد چندہ امدادی سے کر لیجائے اور اسیطرح بالعکس اسکی بھی ہو سکتا ہے۔

(۳) چندہ خوراکی جو خوراک و پوشاک وغیرہ طلبہ میں صرف کیا جاوے اس قسم میں وجہ نذر و فدیہ و زکوۃ وغیرہ کا صرف ہو سکتا ہے۔

دفعہ ۲ ایک قسم کا چندہ دوسری قسم میں سوائے استعمال نمبر ۲ مشرحہ بالا کے شامل نہ کیا جاوے گا۔

دفعہ ۳- ہر شریک چندہ ایک سال کا پیشگی عنایت فرماویں۔

دفعہ ۴- رسید چندہ پیڈ بھیجی جاوے گی اور جو زر موعودہ وقت پر نہ پہنچیگا اول خطوط طلب پیڈ یا پوسٹ کارڈ بھیجے جاوینگے

درصورت نہ حاصل ہونے جواب کے تا حصول جواب بیرنگ ارسال کیے جاویں گے۔

دفعہ ۵۔ جن صاحب سے زرچندہ تین سال تک وصول نہو گا یا بوجہ انتقال اہل چندہ اور نہ کفیل ہونے اس کے وارث کے یا اور کسی سبب سے بعد انتظاری مناسب کے نام خارج کیا جاویگا اور بذریعہ کیفیت سالانہ کے اطلاع دیجاویگی مگر وعدہ کیا جاوے کہ عنقریب ادا کیا جاویگا۔

دفعہ ۶۔ جو صاحب بعد اخراج نام پھر از سر نو عام اس سے کہ بقایا سابق ادا کریں یا نہ کریں اور بہ تعین رقم جدید اندراج نام چاہیں شریک ہو سکتے ہیں۔

آئین مدرسین

دفعہ ۱۔ جو قواعد نسبت تعلیم و تہذیب یا دیگر اغراض انتظام مدرسہ سے وقتاً فوقتاً ارباب شوریٰ تجویز فرماویں تعمیل انکی ہر مدرسین واجب ہوگی اور فرائض منصبی مدرسین سے سمجھی جاویگی۔

دفعہ ۲۔ کوئی تنخواہ مدرسین دوام کے واسطے نہیں ہے بلکہ یہ امر آمدنی چندہ اور حسن سعی مدرسین پر موقوف ہے۔

دفعہ ۳۔ کثرت طلبہ و حسن تعلیم و درستی اخلاق طلبہ سے نتیجہ نیک کارگزاری مدرسین کا سمجھا جائے گا

دفعہ ۴۔ خواندگی معلوم معینہ مدرسہ کی اشاعت کا ملحوظ رکھنا ذمہ مدرسین ضروری ہے اور نتیجہ اسکا خواندگی سالانہ سے واضح ہوتا رہیگا

دفعہ ۵۔ وقت تعلیم موسم سرما میں سوا سات بجے سے گیارہ بجے تک پھر ڈیڑھ بجے سے نماز عصر تک موسم گرما میں ساڑھے پانچ بجے سے دس بجے تک پھر دو بجے سے نماز عصر تک۔

دفعہ ۶۔ کوئی کتاب بلا استصواب مدرس اول یا بغیر مشاورت باہمی یا مہتمم شروع نہ کرائی جاوے۔

دفعہ ۷۔ ایک کتاب دو جگہ مطلقاً نہ پڑھائی جاوے سوائے ہدایہ اور شرح ملا کے۔

دفعہ ۸۔ مدرسین کو واجب اور لازم ہوگا جو طالب العلم جس جماعت میں داخل ہو اگر استعداد خواندگی جماعت کی نہ رکھتا ہو یا کم محنت یا مطالعہ نہ کرتا ہو اسکو نیچے کی جماعت میں اتار دیں اور ایک یادداشت خاص اس طالب العلم کی نسبت کتاب مجاینہ میں لکھی جایا کرے

دفعہ ۹۔ سلسلہ تعلیم مجوزہ منظور شدہ کی مدرسین کو پابندی کرنی چاہیے۔

دفعات ذیل جلسہ کمیٹی ۲۴ جمادی الاولیٰ ۱۳۰۹ھ میں متفق الرا ہو کر منظور ہوئیں

دفعہ ۱۔ جو طالب علم بلا مطالعہ سبق پڑھتا ہو یا پڑھے ہر مدرس بلا تامل اسکی نسبت ایک تحریر اطلاعی مہتمم کو دے اور مہتمم بہ پابندی اس کے خرچ متفرق ماہواری بند کر دے جبتک مدرس سفارش نہ کرے۔

دفعہ ۲۔ ہر مدرس حسب استعداد طالب العلم کتاب شروع کرادے یا شامل جماعت کرے باوجود اسکے پھر بھی استعداد خواندگی

نہ رکھتا ہو یا معلوم ہو کہ بغیر محنت اور بلا توجہ پڑھتا ہے تو فوراً بذریعہ تحریر مہتمم کو اطلاع دے مہتمم اسکو باستصواب رائے مدرسین دوسرے درجے میں جگہہ دیگا یا بعد اطلاع ممبران مدرسہ سے خارج کردیگا اور تا اختتام کارروائی دفعہ ہذا آمد مدرسہ باختیار خود بند کردیگا۔

دفعہ ۳۔ مہتمم کو اختیار دیا گیا ہے کہ تعمیل مضمون متعلقہ اپنے میں کل امداد مدرسہ بند کردے یا بعض جیسا مناسب وقت خیال کرے۔

دفعہ ۴۔ جب کوئی کتاب جماعت میں شروع ہو یا کوئی طالب العلم جماعت میں داخل ہو تو محافظ کتب خانہ کو ضرور ہوگا کہ پہلے ایک فہرست طلبہ کی مدرس سے لیلے پھر کتاب دے۔ مفہوم اسکا یہ ہوگا کہ مدرس صاحب نے جماعت میں وہ طلبہ لیے ہیں جو لائق درس کتاب مذکور کے ہیں۔

دفعہ ۵۔ تعمیل دفعات مندرجہ تجویز ہذا داخل فرائض منصبی مدرسین سمجھی گئی ہے در صورت درگذر یا تساہل کے خیال فرمادیں کہ ضرر مدرسہ بے محل اور خلاف ارادہ عطاکنندگان اور موجب بازخواست عنداللہ وعندالناس ہے۔

دفعہ ۶۔ مہتمم مدرسہ خود بھی نگرانی لیاقت طالب العلم کی کیا کریں اور مدرس سے مشورہ کرکے باتفاق رائے ممبران میں سے کسی کو اطلاع عدم یا کم لیاقتی طالب علم کے دیا کریں۔

العبد	العبد	العبد	العبد	العبد	العبد
سید احمد یونس	سید لونگر علی	قاضی فضل الرحمن	خواجہ احمد حسن	میر جمعیت علی	حکیم مشتاق احمد۔ یہ تجویز میرے نزدیک مناسب ہے

آئین تعطیل و رخصت و غیر حاضری

دفعہ ۱۔ یوم شب برات اور یوم عشرۂ محرم مدرسہ بند نہوگا مگر جماعت فارسی و قرآن کی تعطیل رہے گی۔

دفعہ ۲۔ یوم عید الفطر اور دو روز بعد اس کے جملہ تین روز اور پانچ روز عید الضحےٰ ۹ سے ۱۳ تک کل مدرسہ کی تعطیل ہوا کریگی۔

دفعہ ۳۔ بلا لحاظ تغیر و تبدل ایام فراغ امتحان کے تین روز آخر ماہ شعبان سے مدرسہ بند کیا جائے گا۔

دفعہ ۴۔ ماہ رمضان المبارک میں تمام ماہ تعطیل رہا کریگی یہ زمانہ رخصت رعایتی ملازمان میں محسوب سمجھا جاوے گا۔

دفعہ ۵۔ رخصت تین قسم کی ہے۔ رعایتی۔ بوجہ بیماری۔ اتفاقی بضرورت امور خانگی۔ رخصت رعایتی زمانہ غیر حاضری رمضان المبارک میں محسوب ہے لہذا تنخواہ بلا وضع ملا کرے گی۔ رخصت بوجہ بیماری سال بھر میں ایک ماہ تک دفعۃً واحدۃً یا مختلف اوقات میں بلا وضع تنخواہ مل سکتی ہے بشرطیکہ وہ بیماری ایسی ہو کہ کام متعلقہ مدرسہ نہ ہو سکے۔ رخصت اتفاقی سال بھر میں دو ہفتہ کی بلا وضع تنخواہ مل سکے گی یعنے بعد کارگزاری ششماہی اول کے ایک ہفتہ کی اور بعد ششماہی دوم کے ایک ہفتہ کی اور اسکا تجزیہ بھی ہو سکتا ہے مگر دو ہفتہ جمع نہ کیے جاویں گے۔

دفعہ ۶۔ اگر کوئی ملازم رخصت اتفاقی رخصت رعایتی سے ملانا چاہے تو ممکن نہیں۔

دفعہ ۷۔ کوئی رخصت بلا منظوری تحریری رخصت نہ سمجھی جاوے گی اور کسی وقت بسبب تنگی وقت اور ضرورت امور خانگی موقع

حصول اجازت تحریری نہ ل سکے تو لازم ہے ایک درخواست تحریری باندراج سبب عدم حصول رخصت تحریری لکھکر مہتمم کو دی جاوے مہتمم تحریر درخواست پر لحاظ کرکے وقت واپسی کتاب رخصت میں لکھواکر منظوری لکھدے گا۔

دفعہ ۸۔ اگر کسی ضرورت لاحقہ کی وجہ سے کوئی ملازم غیر حاضر ہو بعد ثبوت معذور متصور ہوکر لایق معافی خیال کیا جا سکتا ہے غایت درجہ تعداد اُس کی سال بھر میں دو تین روز سے زیادہ نہ سمجھی جاوے گی۔

دفعہ ۹۔ درصورت غیر حاضری بعذر بیماری یا کسی اور وجہ کے بلا حصول رخصت ہر ملازم کی تنخواہ وضع کی جاوے گی اور لحاظ اسکا نکیا جاوے گا کہ اسکو استحقاق کسی قسم کی رخصت کا حاصل ہے۔

دفعہ ۱۰۔ مہتمم اور محافظ کتب خانہ وغیرہ تعطیل ماہ رمضان المبارک اور دیگر رخصتوں سے مستثنےٰ ہیں اگر بندوبست کام متعلقہ اپنے کا کردیں تو مستفید ہو سکتے ہیں۔

العبد	العبد	العبد	العبد	العبد	العبد
سید تونگر علی	قاضی فضل الرحمن	محمد مشتاق احمد	سید احمد یونس	میر جمیت علی	ڈپٹی نجف علی

آئین طلبہ عربی خواں

دفعہ ۱۔ کوئی طالبعلم بیرونی جب تک امتحان کافیہ یا مرقاۃ یا منیہ اور انشاء املا میں نہ دیگا داخل مدرسہ نہ کیا جاویگا۔ طلباء اعلےٰ درجہ کے سوا انشاء املا کے اور امتحان سے مستثنےٰ کیئے گئے ہیں اور زبان اردو سے محض ناواقف نہونا چاہیئے البتہ اگر جماعت کامل صرف فارسی داں ہو تو مضایقہ نہیں۔

دفعہ ۲۔ جو طالبعلم کسی دوسرے مدرسہ عربی کا یہاں داخل ہونا چاہیگا اور مابین ہر دو مدرسہ معاہدہ ہوگا بلا رضامندی دریافت وجہ ترک داخل مدرسہ نہو سکےگا اور اگر مدرسہ کا ہوگا تاہم بھی مناسب ہوا تو استفسار کیا جاوے گا۔

دفعہ ۳۔ پابندی تمام وقت درس مدرسہ کے کل طلبہ کو کرنی ہوگی خاص کر جو طالبعلم بوجہ تعلق مدرسہ کے کھانا یا دوسرے کسی طرح کی امداد پاتا ہو اسکو ضرور تمام وقت خواندگی میں حاضر اور مستفیض رہنا چاہیے محض ایک دو سبق پر اکتفا نکرنا چاہیے۔

دفعہ ۴۔ جو طالبعلم بیرونی بلا عذر قوی کے برابر دس روز غیر حاضر رہے یا متفرق اوقات میں سال بھر پندرہ روز غیر حاضر رہے تو بعد منظوری اہل شوریٰ سے مدرسہ سے خارج کیا جاوے گا۔

دفعہ ۵۔ جب طالبعلم بوجہ بیماری یا رخصت غیر حاضر ہو تو جو کتب مدرسہ اُس کے پاس ہوں داخل مدرسہ کردے پھر وقت حاضری دی جاویں۔

دفعہ ۶۔ علاوہ حاضری روزمرہ کے گاہ گاہ اوقات مختلفہ میں بلا تعیین وقت حاضری لیجاویگی جو حاضر نہوگا غیر حاضر سمجھا جاویگا اور جو طالب علم بغیر وجہ خاص کے حاضری کے وقت زیادہ غیر حاضر ہوگا اُسکا نام خارج کیا جاویگا۔

دفعہ ۷۔ جماعت تین طلبہ سے کم نہوگی۔

دفعہ۸۔ کسی طالب علم کے سبق سوائے املا و انشا کے ۳ سے کم ۴ سے زیادہ نہوں گے۔
دفعہ۹۔ جائے سکونت اکثر طلبہ مساجد ہیں اور بوجہ قیام مساجد طلبہ کو نماز پڑھانی پڑتی ہے اسلیے اُنکو ضرور ہوگا کہ تصحیح تلفظ قرآن و حفظ سورہا سے جو زیبہ الصلوۃ اپنے ذمہ واجب خیال کریں۔
دفعہ۱۰۔ امتحان تحریری ماہوار ہر جماعت کا آخری پنجشنبہ ہر ماہ کو لیا جاویگا اور ہر مدرس دوسرے مدرس کی جماعت متعلقہ کا امتحان لے کر نمبر دیگا اور وہ نمبر درج کتاب رجسٹر خواندگی کیا کرے گا۔
دفعہ۱۱۔ امتحان سالانہ ماہ شعبان میں ہوا کرے گا اور جو طالب علم نمبر نصاب حاصل کرے گا مستحق انعام ہوگا اور قبل آغاز امتحان کے اسباق موقوف ہو کر مہلت واسطے اعادۂ خواندگی کے دی جاوے گی۔ اور جو طالبعلم امتحان تقریری یا تحریری میں دوسرے سے امداد لیگا یا دیگا انعام سے محروم ہو کر درج کیفیت سالانہ کیا جاوے گا۔ اور نصاب نمبر کا اعلےٰ ۲۰ تجویز ہے اور ۱۵ اکم سے کم درجہ کامیابی کا محدود ہے۔

آئین جماعت فارسی

دفعہ۱۔ مدرس بدون اجازت و اطلاع مہتمم کسی طالبعلم کو داخل یا خارج نکرسکیگا اور طلبہ بیرونی داخل نہوں گے۔
دفعہ۲۔ جو اطفال نابالغ مدرسہ میں داخل ہونا چاہیں بدون اجازت اُن کے بزرگوں کے داخل نہ کیے جاویں گے۔
دفعہ۳۔ جو طالب علم بلا سبب معقول مدرسہ سے دس روز برابر غیر حاضر رہے خارج کیا جاوے پھر باختیار مہتمم داخل کرنا اس کا ہوگا اور اگر وارث اُسکا داخل کرنا چاہے تو باستصواب مہتمم داخل ہوسکے گا اُسکے بعد اگر پھر دس روز برابر غیر حاضر رہے تو بالکل خارج کیا جاوے گا۔ مگر کوئی ممبر یا اہل شوریٰ اجازت دیں تو داخل ہوسکتا ہے۔
دفعہ۴۔ کوئی طالبعلم واسطے حوائج ضروری کے بدون اجازت مدرس نہ اُٹھے اور جو جگہ مدرس نے تجویز کردی ہو اُس سے تجاوز نہ کرے اگر مرتکب ہوگا تو مستوجب سزا ہوگا جو مناسب حال تجویز کردی جاوے۔
دفعہ۵۔ کوئی طالبعلم بدون اجازت مدرس اور مشورۂ مہتمم نہ کوئی کتاب شروع کرے اور نہ کسی کتاب کو چھوڑ سکے۔
تنبیہ۔ اس دفعہ کا فقرۂ اخیر طلبۂ عربی سے بھی متعلق ہے۔
دفعہ۶۔ کسی طالبعلم کو علاوہ املا و انشا کے دو سے زیادہ سبق پڑھنے کی اجازت نہیں اگر حساب ہو تو مضایقہ نہیں۔
دفعہ۷۔ طلبہ کسی آدمی اجنبی کو بلا اجازت مدرس اپنے پاس نہ بٹھائیں اگر ایسا ہوگا تو مستوجب سزا ہوں گے جو مناسب وقت ہو
دفعہ۸۔ جو طالب علم زلیخا تک پڑھ چکا ہو مناسب ہے کہ اسکو عربی شروع کرادی جائے۔
دفعہ۹۔ مدرس امتحان ماہواری آخری پنجشنبہ ہر ماہ کو لیا کرے گا اور نمبر دیکر درج کتاب خواندگی کیا کرے گا۔
دفعہ۱۰۔ جہاں تک ممکن ہو سبق مکرر نہو۔ البتہ اگر ایک کتاب بہت جگہ سے دور ہو تو مضایقہ نہیں۔

دفعہ ۱۱۔ دفعہ ۳۔ آئین طلبہ عربی خواں جماعت فارسی سے بھی متعلق ہے۔
دفعہ ۱۲۔ تہذیب وحسن ادب اطفال میں کوشش کی جاوے اور تعمیل اس دفعہ کی ضرور خیال کی گئی ہے۔
دفعہ ۱۳۔ مشق تختی اطفال اور مسودہ نویسی ودرستی املا وانشا میں کوشش بلیغ کی جایا کرے کسی طرح کی کوتاہی نہوا کرے ورنہ مدرس مستحق بازخواست ہوگا۔

آئین تعلیم قرآن

دفعہ ۱۔ مدرس کو نسبت جملہ طلبہ جن کی حراست ذمہ اُس کے ہے پابندی قوانین ذیل کے کرنی ہوگی۔
دفعہ ۲۔ تجوید اور ترتیل یعنے حفظ وقوف اور ادائے حروف اور رعایت اعراب تعلیم قرآن میں ذمہ مدرس لازم ہے اور یہ امر ایک بڑا حصہ اغراض مدرسہ کا ہے جسکا وجوب قرآن اور حدیث سے ثابت ہے کما قال اللّٰہ تعالیٰ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ؕ وقال صلی اللہ علیہ وسلم لا صلوٰۃ الا بقراۃ القرآن وقراۃ القرآن غیر معتبر الا بالتجوید۔ وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رب قاریٔ یقرأ القرآن والقرآن یلعنہ وقال صاحب الجزریۃ ؎ والاخذ بالتجوید حتم لازم ٭ من لم یجود القرآن فھو اثم ٭ وقیل ھو فرض فقط از رسالۃ التجوید المحمدی۔
دفعہ ۳۔ تعظیم قرآن مجید اوقات درس میں ملحوظ رہے لہذا ہر طالب علم کے واسطے ضرور اور لازم ہے کہ کلام مجید کو رحل یا تکیہ یا اور کوئی شے بلند پاک پر رکھکر پڑھے مگر افضل اور مسنون تکیہ ہے۔
دفعہ ۴۔ جہاں تک ممکن ہو لڑکے پاک صاف باطہارت قرآن شریف کو ہاتھ لگایا کریں۔
دفعہ ۵۔ چونکہ تعلیم قرآن میں طلبہ کا بہت وقت صرف ہوتا ہے اور بعد ختم قرآن توجہ دیگر علوم کی طرف کرتے ہیں تو اس وقت املا وانشا مایقرأ سے عاری ہوتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ اکثر حفاظ بعد شد بود املا وانشا سے بے بہرہ ہوتے ہیں اس واسطے ضرور ہے کہ ہنگام تعلیم قرآن ایک وقت لکھایا بھی جائے کوتاہی نہ کی جائے۔
دفعہ ۶۔ دیگر دفعات مرقومۂ بالا متعلقۂ مدرسین وطلبہ یہاں بھی نافذ سمجھی جاویں گی۔
دفعہ ۷۔ معلم قرآن طلبہ کو ہدایت کرے کہ دوسرے وقت تختی لکھا کریں تاکہ انکو عادت کتابت ہو بعد اجراء اس قاعدہ کے بصورت ضرورت کوئی اصلاح دینے والا مقرر کیا جاوے گا۔

آئین امداد طلبہ

دفعہ ۱۔ سرما میں ایک انگہ جس میں روئی آدھ سیر تک ہو دو سال کے واسطے ایک ضائی جس میں روئی ایک سیر تک ہو

دو سال کے واسطے دیجاویگی اور عاریۃً کسی طالب علم مستحق کو کپڑا نہ دیا جاوے گا بلکہ مستقل طور پر دیا جاویگا اور کسی وقت مناسب پر ایک چادر لیٹنے کی دیجاویگی۔ گرمایں نہایت سے نہایت بشرط گنجایش کے کرتہ یا انگرکھا ۲ عدد و پاجامہ پائجامہ ۳ عدد و کلاہ ۳ عدد اور ایک جفت پاپوش مضبوط ۱۰ ماہ کے واسطے بشرط ٹوٹ جانے کے۔ اور واضح ہو کہ یہ لباس اُس طالب علم کو ملے گا جو مدرسہ میں ۶ ماہ پڑھ چکا ہو اور مہتمم اور مدرسین کی رائے میں ہونہار اور تربیت پذیر ہو۔ جس طالب علم کو لباس ملے گا اُسکو دوبارہ لباس ملنے میں موسم اور مدت مذکور کا لحاظ رہے گا

دفعہ ۲ - ایک آنہ پارچہ شوئی ایک آنہ موتراشی فی طالب علم - دو آنہ تیل چراغ ماہوار فی دو طالب العلم مقرر ہیں لیکن بوقت ضرورت حاجت یعنے اگر مسجد کی روشنی مکتفی نہ ہو دی جاوے گی۔

دفعہ ۳ - بعض اوقات بنا بر رفع ضرورت کوئی کپڑا واسطے استعمال کے امانتاً بضمانت یا بلا ضمانت جیسا مناسب ہو مہتمم کی تجویز سے مل سکتا ہے۔

دفعہ ۴ - امداد بالا کے ملنے میں محتاج الیہ ہونا دیکھا جایا کرے گا یہ ضرور نہو گا کہ بغیر ضرورت بھی دیا جاوے۔

ذکر کارروائی مدرسہ

مدرسین مدرسہ سلمہم اللہ تعالیٰ اپنے کار منصبی میں بدل و جان مصروف رہے اور تعلیم میں کوتاہی نہیں کی چنانچہ نتیجۂ تعلیم حضرات ممدوح اور محنت طلبہ کا نقشہ نمبر (۵ و ۶) خواندگی سالانہ سے ظاہر ہے۔

نقشہ نمبر (۴) حاوی تعداد طلبہ بابت ماہ ذی الحجہ سنہ ۱۳۱۳ ہجری

درجۂ تعلیم	شہری	بیرون شہر	میزان	کیفیت
عربی	۱۰	۴۱	۵۱	
فارسی	۲۲	۱۱	۳۳	
قرآن شریف	۳۷	۸	۴۵	
میزان	۶۹	۶۰	۱۲۹	

ذکر امتحان سالانہ

حسب دستور قدیم جناب مولانا مولوی ذوالفقار علی صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ماہ شعبان میں واسطے امتحان سالانہ تشریف لائے اور تین روز تک امتحان تحریری و تقریری لیا اور جناب مولانا صاحب موصوف مولوی ابوالحسن صاحب مہتمم جامع مسجد سہارنپور نے بھی بشرکت مولوی رحیم بخش صاحب بعض کتب کا امتحان ۲ روز تک لیا۔ اور بعض کتب ماتحت عربی و تمام درجہ فارسی کا امتحان صرف مولوی رحیم بخش صاحب نے لیا۔ اور طلبہ حفظ درجہ قرآن مجید کا امتحان مولوی مشتاق احمد صاحب ممبر نے بہمراہی مولوی ابوالحسن صاحب کے اور طلبہ ناظرہ خوان کا امتحان مولوی عنایت الٰہی صاحب مدرس مدرسہ ہٰذا نے تنہا لیا جو عبارات نتیجۂ امتحان کی ثبت فرمائیں یہ ہیں۔

عبارت نتیجہ امتحان جناب مولانا ذوالفقار علی صاحب دام فیضہم

بتاریخ ۱۷و ۱۸و ۱۹ شعبان المعظم ۱۳۱۳ھ کمترین نے امتحان طلبہ مدرسہ مظاہر علوم کا علوم مروجہ مدرسہ میں لیا سجات مجموعی امتحان کا نتیجہ قابل اطمینان ہے چنانچہ فہرست نمبر ہائے امتحان سے یہ امر بخوبی واضح ہے اب قابل گزارش چند امور ضروریہ ہیں۔ ایک یہ کہ دفعات بالا کی تعداد طلبہ بہت گری ہوئی ہے اُن کی افزایش میں نہایت سعی درکار ہے اور بمقابلہ دفعات بالا کے دفعات تحتانی کی تعداد طلبہ بہت اچھی ہے اور اُن کا نتیجہ امتحان بھی دفعات بالا کی نسبت اچھا ہے اور قابل توجہ۔ دوسرے یہ کہ طلبہ بالعموم تحریر میں کم مشق اور املا میں غلطیاں کرتے ہیں اور خط بھی اچھے نہیں ہیں یہ وجوہ بالعموم طلبہ کے لیے باعث مضرت ہیں۔ بالخصوص دفعات بالا کے لیے تو باعث سخت مضرت ہیں۔ مدرسین دفعات بالا کو ان عیوب کے دور کرنے میں کوشش بلیغ درکار ہے میں افسوس کرتا ہوں کہ میری فہمایش ہائے امتحانات سابقہ پر کچھ لحاظ نہیں کیا گیا اب بتاکید تمام گزارش ہے کہ مشق تحریر و خوش خطی و صحت املا میں بہت اہتمام کیا جاوے۔ ان چیزوں کی ترقی کے لیے آیندہ یہ قاعدہ عمل میں آوے گا کہ دفعات بالا کا شرح ملا تک اکثر تحریری امتحان ہوا کریگا اور اِن سے نیچے کی دفعات کا امتحان اکثر تقریری فقط — تکریر یہ کہ مدرسین کو لازم ہے کہ بوقت درس طلبہ کو اعراب کی غلط خوانی پر چشم نمائی کیا کریں فقط ذوالفقار علی عفا اللہ عنہ

عبارت نتیجہ امتحان محررہ مولوی ابوالحسن صاحب مہتمم جامع مسجد سہارنپور

کمترین نے بتاریخ ۱۷و ۱۸و ۱۹ شعبان ۱۳۱۳ھ بشرکت مولوی رحیم بخش صاحب کتب ذیل یعنی شرح وقایہ و مشکوٰۃ المصابیح و تفسیر جلالین و سنن ابوداؤد و ہدایہ جلد اول و شرح ملا و منیۃ المصلی و مرقاۃ و میزان منطق و ایساغوجی میں طلبہ مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور کا امتحان تقریری سالانہ لیا اکثر طلبہ نے نمبر انعامی حاصل کیے کہ جس کی تفصیل نقشہ امتحان سالانہ سے بخوبی واضح ہے تعلیم کتب مذکورہ قابل تحسین و اطمینان ہے۔ فقط ابوالحسن عفی عنہ

عبارت نتیجہ امتحان مولوی رحیم بخش صاحب ممتحن

احقر نے تاریخہائے مذکورہ بالا میں کتب مصرحہ سابق کا امتحان تقریری سالانہ طلبہ مدرسہ مسطورہ بشراکت مولوی ابوالحسن صاحب و صغریٰ و نحو میر و صرف میر و شرح مائۃ عامل عبدالرسول و تمام دفعات فارسی کا امتحان بلا شراکت لیا الحمد للہ اکثر طلبہ نے نمبر انعامی حاصل کیے۔ مدرسین اپنے فرض منصبی کے ادا کرنے میں بدل ساعی ہیں مگر مدرسہ کو مجموعی حیثیت سے ترقی کی ضرورت ہے۔ کتبہ الاحقر رحیم بخش عفا اللہ عنہ سہارنپوری۔

مختصر کیفیت کتب انعام جو بامداد اہل خیر اور بصرف مدرسہ فراہم ہوئیں

اس سال میں جناب شاہ امجد اللہ صاحب منصف عدالت دیوانی سہارنپور نے رسالہ تفسیر سورۂ فاتحہ لب عدد واسطے طلبہ مدرسہ ہذا کے عنایت فرمائے اور منشی عنایت اللہ خاں صاحب خلف محمد عبد اللہ خاں صاحب رئیس کیلاس پور نے جلد ثانی بخاری شریف قلمی مجلد منشی غیاث الدین صاحب ساکن محلہ آتش بازاں نے شرح وقایہ قلمی فارسی مجلد اور مولوی عبد اللہ صاحب مدرس اول مدرسہ یونیورسٹی الہ آباد نے حمد اللہ دو نسخہ عجالۃ الراکب پانچ نسخہ اور علی ہذا القیاس بعض صاحب مہتمم سہرن نے بھی کچھ کچھ رسائل واسطے طلبہ کے عنایت فرمائے جن کی پوری تشریح نقشہ ۱۱ و ۱۲ سے واضح ہو سکتی ہے جزاہم اللہ خیر اکثر نسخہائے مذکور وابعض کتب و رسائل بقیہ سابقہ واسطے تقسیم کے موجود تھے اور مبلغ مہتمم کے نے انعام کتب و رسالہ خرید ہو کر تکمیل تقسیم کی کی گئی ہے چونکہ کتب مرسلہ سابقہ مولوی خادم حسین صاحب رئیس لکھنؤ فرنگی محل و نیز حصہ جات حساب ماڈل کلاس مرسلہ سابقہ مولوی محمد شیر خاں صاحب سے امسال بھی مد انعام میں بہت کچھ امداد پہنچی اس لیے امسال خرید کتب کی کم ضرورت ہوئی اور کتب معطیہ حضرات مسبوق الذکر نے امداد وافی کی للہ الحمد۔

جناب مولانا مولوی ذو الفقار علی صاحب ممتحن و ممبر مدرسہ نے جو عبارت نتیجہ مشعر کامیابی طلبہ متعلقہ امتحان کے تحریر فرمائی اور نیز مصروفیت تعلیم و پابندی اوقات درس و جانفشانی سے واضح ہے کہ مولوی عنایت الٰہی و مولوی ثابت علی صاحبان نے امسال دربارہ تعلیم طلبہ کے عمدہ سعی و کوشش کی جس کا یہ نتیجہ ہوا کہ طلبہ متعلقہ ہر دو صاحبان نے امتحان سالانہ میں عمدہ کامیابی حاصل کی جس کا ہم شکریہ ادا کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ حق تعالیٰ ہر دو صاحبان کو بمقابلہ اُن کی سعی کے جزائے خیر عطا فرماوے اور توفیق زیادتی سعی زیادہ کرے چونکہ بنظر حسن کارگزاری ہر دو صاحب ہمارے خیال میں مستحق خدمت و صلہ تھے لہذا باتفاق رائے اہل شوریٰ سے قرار پایا کہ بروقت جلسہ تقسیم انعام طلبہ سالانہ مبلغ دس دس روپیہ ہر دو صاحبان کی خدمت میں پیشکش کیے جائیں اور اس رقم کی بابت یہ قرار پایا کہ نصف رقم ہم اہل مشورہ اپنے پاس سے ادا کریں گے اور نصف رقم مدرسہ سے لی جائے گی۔ چنانچہ حسب التحریر اُن کی خدمت میں پیشکش کیے گئے۔

نقشہ نمبر (۵) حاوی تقسیم انعام طلبہ مدرسہ عربیہ مظاہر علوم سہارنپور بابت امتحان سالانہ ۱۳۱۳ھ

نمبر	نام طالب العلم مع سکونت	نام کتاب جس میں امتحان دیا اور منجملہ ۴۰ نمبر نصاب کے جو نمبر حاصل کیے	نمبر	نام کتاب انعامی	نمبر	نام طالب علم مع سکونت	نام کتاب جس میں امتحان دیا اور منجملہ ۴۰ نمبر نصاب کے جو نمبر حاصل کیے	نمبر	نام کتاب انعامی
۱	عبد القادر ولایتی	بیضاوی شریف	۴۰	بخاری شریف	۲	عبد الجبار ولایتی	بیضاوی شریف	۲۰	پنجسورہ مترجم
		ہدایہ جلد اول	۴۰	جلد ثانی مع			بخاری شریف	۱۶	جہار ترجمہ
		مشکوۃ شریف	۴۰	رسالہ محشی			مسلم شریف	۱۷	میرزاہد رسالہ
		شرح عقائد نسفی تحریری	۲۵	تبصرہ حصہ			شرح عقائد نسفی تحریری	۱۹	تبصرہ حصہ
		مختصر معانی ایضاً	۱۵	دوم مڈل			دیوان متنبی ایضاً	۱۲	دوم مڈل
		تفسیر جلالین	۴۰	کلاس			ہدایہ جلد ثانی	۱۵	کلاس
							ترمذی شریف	۹	

نمبر	نام طالب العلم مع سکونت	نام کتاب جسمیں امتحان دیا اور منجملہ ۲۰ نمبر نصاب کے جو نمبر حاصل کیے	نمبر حاصل کردہ	نام کتاب انعامی
۳	محمد ابراہیم کرانوی	بیضاوی شریف	۲۰	مختصر معانی
		تفسیر جلالین	۱۹	پنجسورہ مترجم
		شرح عقائد نسفی تحریری	۱۹	میرزاہد
		دیوان متنبی ایضاً	۱۲	رسالہ حصہ دوم
		ہدایہ جلد ثانی "	۱۴	حساب
۴	سید احمد ولایتی	بیضاوی شریف	۱۹	تجمہ میرزاہد
		جلالین	۱۴	رسالہ عجالۃ
		ہدایہ جلد اول	۲۰	الراکب
		شرح عقائد نسفی تحریری	۴	حصہ دوم
		ہدایہ جلد ثانی "	۱۵	
۵	صدرالدین پنجابی	بیضاوی شریف	۱۴	رسالہ تفسیر
		ہدایہ جلد اول	۱۵	سورۂ فاتحہ
		ایضاً دیگر جار	۱۹	میرزاہد رسالہ
		دیوان متنبی تحریری	۲ فقط	
۶	[illegible] بنگالی	بخاری شریف	۱۴	رسالہ تفسیر
		ابن ماجہ	۱۵	سورۂ فاتحہ
		جلالین	۱۰	میرزاہد رسالہ
		ترمذی تحریری	۴ فقط	
۷	[illegible]	بخاری شریف	۱۵	شرح عقائد
		مسلم شریف	۱۶	نسفی تفسیر
		ابن ماجہ	۱۵	سورۂ فاتحہ
		ابوداؤد	۱۰	میرزاہد رسالہ عجالۃ الراکب
۸	نظام الدین بنگالی	ابن ماجہ	۱۴	
		ترمذی شریف تحریری	۳ فقط	
۹	غلام حیدر ترکستانی	تفسیر جلالین	۲۰	رسالہ تفسیر
		ہدایہ جلد اول	۲۰	سورۂ فاتحہ
		مشکوٰۃ شریف	۱۷	میرزاہد رسالہ
		شرح عقائد نسفی تحریری	۸ فقط	موطا امام محمد
		مختصر معانی ایضاً	۲۰	حصہ دوم حساب
۱۰	عبدالرحمن پنجابی	جلالین	۱۹	تفسیر فاتحہ
		مشکوٰۃ شریف	۱۹	حصہ دوم
		ہدایہ جلد اول	۲۰	میرزاہد رسالہ
		مختصر معانی	۳ فقط	تنویر العیون
۱۱	مولا بخش پنجابی	تفسیر جلالین	۲۰	تفسیر فاتحہ
		ہدایہ جلد اول	۲۰	میرزاہد رسالہ
		ایضاً آخرین	۲۰	حصہ دوم
		شرح ملا بحث فعل	۲۰	حساب
		شرح ملا بحث اسم تحریری	۱۵	شرح قاضی مبارک قطبی
۱۲	اکبر علی پنجابی	جلالین	۱۷	تفسیر فاتحہ
		شرح ملا بحث فعل	۱۷	میرزاہد
		شرح ملا بحث اسم تحریری	۱۲	رسالہ حصہ دوم حساب

نمبر شمار	نام طالب العلم مع سکونت	نام کتاب جسمیں امتحان دیا اور منجملہ ۲۰ نمبر نصاب کے جو نمبر حاصل کیے	نمبر حاصل	نام کتاب انعامی
۱۳	عبد القادر بنگالی	جلالین	۱۹	میرزاہد رسالہ
		مشکوٰۃ شریف	۱۹	حصہ دوم
		ہدایہ جلد اول	۱۶	حساب عجالۃ الراکب
۱۴	علیم الدین بنگالی	جلالین	۱۹	میرزاہد رسالہ
		مشکوٰۃ شریف	۲۰	حصہ دوم
		ہدایہ جلد اول	۱۹	عجالۃ الراکب
۱۵	عبد الغفور بنگالی کلاں	جلالین	۱۷	میرزاہد
		مشکوٰۃ شریف	۱۸	رسالہ حصہ دوم
		ہدایہ جلد اول	۸ فقط	
۱۶	شمس الدین پوربی	ہدایہ جلد اول	۱۶	میرزاہد رسالہ
		مشکوٰۃ شریف	۱۹	حصہ دوم تفسیر فاتحہ
۱۷	حامد حسن گنگوہی	مشکوٰۃ شریف	۲۰	تفسیر فاتحہ
		شرح وقایہ	۱۹	میرزاہد رسالہ
		شرح ملا بحث فعل	۱۹	حساب اول
		ایضاً بحث اسم تحریری	۱۷	آداب المریدین
۱۸	عبد الغفور پوربی	مشکوٰۃ شریف	۱۵	عجالۃ الراکب
		شرح ملا بحث فعل	۲۰	میرزاہد رسالہ
		شرح وقایہ	+	
		شرح ملا بحث اسم تحریری	۸ فقط	
۱۹	علی محمد ٹونکی	مشکوٰۃ شریف	۱۹	میرزاہد رسالہ
		کنز الدقائق	۱۵	حصہ حساب
		شرح ملا بحث اسم تحریری	۱۲	
۲۰	بشیر احمد بوڈھانوی	شرح وقایہ	۲۰	تفسیر فاتحہ
		شرح ملا بحث فعل	۲۰	میرزاہد رسالہ
		کنز الدقائق	۲۰	شرح وقایہ
		شرح ملا بحث اسم تحریری	۱۷	فارسی قلمی مجلد [illegible]
۲۱	محمد یٰسین نگینوی	شرح وقایہ	۲۰	رسالہ تفسیر
		کنز الدقائق	۲۰	میرزاہد رسالہ
		شرح ملا بحث اسم تحریری	۱۲	
۲۲	حافظ محمد پنجابی	شرح وقایہ	۱۸	رسالہ تفسیر
		کنز الدقائق	۱۹	میرزاہد رسالہ
۲۳	محمد اکرم بنگالی	شرح وقایہ	۱۸	رسالہ تفسیر
		شرح ملا بحث فعل	۱۷	میرزاہد رسالہ
		کنز الدقائق	۱۹	حصہ دوم
		شرح ملا بحث اسم تحریری	۱۶	حساب
۲۴	صغیر احمد سہارنپوری	شرح ملا بحث فعل	۱۸	رسالہ تفسیر
		ایضاً بحث اسم تحریری	۱۵	میرزاہد رسالہ
		تہذیب ایضاً	۱۲	
۲۵	عبد الکریم بنگالی اسیر آبادی	کنز الدقائق	۱۸	انتقال ہوا
		قدوری	۱۵	غفر اللہ له
		قال اقول	۱۲	
		ایساغوجی	۱۸	
		کافیہ	۱۲	

نمبر شمار	نام طالبعلم مع سکونت	نام کتاب جسمیں امتحان دیا اور منجملہ ۲۰ نمبر نصاب کے جو نمبر حاصل کیے	نمبر حاصل کردہ	نام کتاب انعامی
۲۶	عبدالکریم بنگالی نواکھالی	قدوری	۱۵	رسالہ تفسیر میرزاہد رسالہ منیۃ المصلی
		کافیہ	۱۸	
		میزان منطق	۲۰	
		تہذیب تحریری	۱۶	
۲۷	جناب علی بنگالی	تہذیب تحریری	۱۳	رسالہ تفسیر میرزاہد رسالہ
		کافیہ	۱۰	
		قدوری	۱۰	
		منیۃ المصلی	۱۵	
		مرقات	۱۸	
		میزان منطق	۱۸	
۲۸	اکبر حسین بنگالی	تہذیب تحریری	۹ فقط	رسالہ تفسیر میرزاہد رسالہ
		کافیہ	۱۰	
		قدوری	۱۲	
		منیۃ المصلی	۱۵	
		مرقات	۱۸	
		میزان منطق	۱۸	
۲۹	منظہر علی سہارنپوری	کافیہ	۱۹	رسالہ تفسیر میرزاہد رسالہ کافیہ مجتبائی - گلزار دقائق خورد
		قدوری	۲۰	
		منیۃ المصلی	۲۰	
		مرقاۃ	۲۰	
		میزان منطق	۲۰	
۳۰	عبدالحمید پوربی	کافیہ	۱۴	رسالہ تفسیر فاتحہ میرزاہد رسالہ منیۃ المصلی
		قدوری	۱۹	
		منیۃ المصلی	۱۹	
		مرقاۃ	۱۹	
		میزان منطق	۲۰	
۳۱	حافظ عزیز الحق سہارنپوری	کافیہ	۱۳	رسالہ تفسیر فاتحہ میرزاہد رسالہ
		قدوری	۱۴	
		قال اقول	۱۵	
		منیۃ المصلی	۱۶	
		ایساغوجی	۱۸	
		صغریٰ	۱۸	
۳۲	عبداللہ پنجابی	کافیہ	۱۳	رسالہ تفسیر میرزاہد رسالہ
		قدوری	۱۵	
		منیۃ المصلی	۱۶	
		قال اقول	۱۶	
		صغریٰ	۱۸	
۳۳	واحد بخش بنگالی	کافیہ	۱۳	میرزاہد رسالہ
		قدوری	۱۲	
		قال اقول	۱۳	
		منیۃ المصلی	۱۵	
		صغریٰ	۱۵	
۳۴	علی اصغر پنجابی	کافیہ	۱۲	قال اقول
		قدوری	۱۳	
		منیۃ المصلی	۱۵	
۳۵	عبدالفتاح بنگالی	کافیہ	۱۰	قال اقول
		قدوری	۱۱	
		قال اقول	۱۲	
		منیۃ المصلی	۱۶	

نمبر شمار	نام طالب العلم مع سکونت	نام کتاب جسمیں امتحان دیا اور منجملہ ۲۰ نمبر نصاب کے جو نمبر حاصل کیے	نمبر حاصل کردہ	نام کتاب انعامی
۳۶	امیر حسن سہارنپوری	کافیہ	۱۰	میرزاہد رسالہ قطبیہ ودوم حساب
		قدوری	۱۰	
		قال اقول	۱۰	
		منیۃ المصلی	۱۷	
		ایساغوجی	۱۹	
		صغریٰ	۱۸	
۳۷	محسن علی بنگالی	قدوری	۱۲	رسالہ تفسیر
		منیۃ المصلی	۱۵	
۳۸	قمرالدین پسر صدرالدین پنجابی	قدوری	۱۳	کافیہ قال اقول
		منیۃ المصلی	۱۵	
		ہدایۃ النحو	۱۴	
		شرح مائۃ عامل	۱۶	
۳۹	[illegible] احمد سہارنپوری	قدوری	۱۳	کافیہ قال اقول رسالہ تفسیر
		منیۃ المصلی	۱۸	
		ہدایۃ النحو	۲۰	
		شرح مائۃ عامل	۱۶	
		ایساغوجی	۱۷	
۴۰	محمد شفیع پہٹری	قدوری	۱۵	کافیہ قال اقول مراح الارواح
		منیۃ المصلی	۱۸	
		ہدایۃ النحو	۲۰	
		شرح مائۃ عامل	۱۸	

نمبر شمار	نام طالب العلم مع سکونت	نام کتاب جسمیں امتحان دیا اور منجملہ ۲۰ نمبر نصاب کے جو نمبر حاصل کیے	نمبر حاصل کردہ	نام کتاب انعامی
۴۱	علی اکبر ولایتی	قال اقول	۱۵	رسالہ تفسیر میرزاہد رسالہ قطبیہ حساب
		ہدایۃ النحو	۲۰	
		شرح مائۃ عامل	۱۹	
		ایساغوجی	۱۵	
		صغریٰ	۱۸	
۴۲	ایوب حسین سہارنپوری	شرح مائۃ عامل	۲۰	مراح الارواح
		شرح مائۃ عبد الرسول	۲۰	منیۃ المصلی
		نحو میر	۱۹	
		صرف میر	۲۰	
۴۳	سجاد حسین پہٹری	شرح مائۃ عامل	۱۵	نحو میر مع شرح مائۃ [illegible] عبدالرسول
		نحو میر	۱۹	
۴۴	محمد ابراہیم [illegible]	نحو میر	۱۸	حساب [illegible]
		صرف میر	۱۹	[illegible]
۴۵	نظیر احمد سہارنپوری	نحو میر	۱۷	رسالہ تفسیر
۴۶	حیات علی	نحو میر	۲۰	رسالہ تفسیر [illegible]
		صرف میر	۱۹	
۴۷	فضل احمد	نحو میر	۲۰	رسالہ تفسیر [illegible]
		صرف میر	۱۸	
۴۸	رحیم بخش	نحو میر	۱۸	نحو میر مع شرح مائۃ عامل عبدالرسول
		صرف میر	۱۸	

جماعت ہائے فارسی

نمبر شمار	نام طالب العلم مع سکونت	نام کتاب جس میں امتحان دیا اور منجملہ ۲۰ نمبر نصاب کے جو نمبر حاصل کیے	نمبر حاصل کردہ	نام کتاب انعامی
۱	حافظ محمد رمضان پانی پتی	کیمیائے سعادت	۱۹	رسالہ تفسیر فاتحہ مخزن الامثال مڈل کلاس
		مالابدمنہ	۲۰	
۲	مولا بخش پنجابی	زلیخا	۲۰	حصہ مڈل کلاس
۳	نذیر احمد سہارنپوری	بوستان	۱۸	اخلاق محسنی حصہ دوم
		انشائے خلیفہ	۱۸	
		مکتوب احمدی	۱۸	
۴	سجاد حسین پشاوری	بوستان	۱۹	اخلاق محسنی
		گلستان	۱۹	
۵	محمد یعقوب سہارنپوری	بوستان	۲۰	ایضاً
		گلستان	۱۹	
۶	نثار احمد کمبو سہارنپوری	بوستان	۱۵	انشائے خلیفہ حصہ دوم
		گلستان	۱۵	
		مکتوب احمدی	۱۶	
۷	فضل حق سہارنپوری	بوستان	۲۰	اخلاق محسنی حصہ دوم
		گلستان	۲۰	
		انشائے خلیفہ	۲۰	
۸	عزیز احمد بنجارہ سہارنپوری	مالابدمنہ	۱۸	حصہ دوم مڈل کلاس
۹	حیات علی پنجابی	گلستان	۲۰	ایضاً
۱۰	فضل احمد پنجابی	گلستان	۱۹	ایضاً

نمبر شمار	نام طالب العلم مع سکونت	نام کتاب جس میں امتحان دیا اور منجملہ ۲۰ نمبر نصاب کے جو نمبر حاصل کیے	نمبر حاصل کردہ	نام کتاب انعامی
۱۱	محمد ابراہیم ساکن مغل مزرعہ	گلستان	۱۵	سبیل سکینہ
		انشائے خلیفہ	غیر حاضر	
۱۲	محمد موسیٰ پسر حکیم صاحب	گلستان	۱۸	اخلاق محسنی حصہ دوم
		دلکشا	۲۰	
		آمدنامہ	۲۰	
۱۳	محمد صدیق ساکن نفراوہ	انشائے خلیفہ	۱۹	اخلاق محسنی حصہ دوم
		مصدر فیوض	۲۰	
		دستور الصبیان	۲۰	
		دلکشا	۱۶	
		آمدنامہ	۱۸	
۱۴	اسمٰعیل مؤذن پنجابی	مصدر فیوض	۱۸	کریما
۱۵	عبدالرحمن خان عالم پوری	بہار عجم	۲۰	ترکیب الصلوٰۃ
۱۶	عبدالسبحان بریلوی	پندنامہ عطار	۱۹	گلستان مڈل کلاس
		دستور الصبیان	۱۷	
		آمدنامہ	۱۹	
		تعلیم عزیزی	۱۸	
		گلزار دبستان	۲۰	
		محمود نامہ	۱۷	

نمبر نشان	نام طالب العلم مع سکونت	نام کتاب جس میں امتحان دیا اور منجملہ ۲۰ نمبر نصاب کے جو نمبر حاصل کیے	نمبر حاصل کردہ	نام کتاب انعامی
۱۷	واجد علی پٹھیڑی	پند نامہ عطار	۱۸	ترکیب الصلوۃ حصہ دوم مڈل کلاس
		دستور الصبیان	۱۵	
		آمد نامہ	۱۷	
		تعلیم عزیزی	۱۲	
		گلزار دبستان	۰	
		محمود نامہ	۱۵	
۱۸	ابراہیم خیراوی	پند نامہ عطار	۱۶	سبیل سیدے
۱۹	رحیم بخش پنجابی	پند نامہ عطار	۱۹	دلکشا
		دستور الصبیان	۱۷	
		آمد نامہ	۱۷	
۲۰	ظہور حسین سہارنپوری	پند نامہ عطار	۱۹	گلستان
		حکایات لطیف	۲۰	
		دلکشا	۱۸	
		گفتگو نامہ	۲۰	
۲۱	عبد القیوم گنگوہی سہارنپوری	پند نامہ عطار	۱۹	خالق باری
		حکایات لطیف	۱۹	
۲۲	نظیر احمد شاہ بہلولی سہارنپوری	پند نامہ عطار	۱۹	بحر حقیقت
		حکایات لطیف	۲۰	
۲۳	عبد المجید سہارنپوری	پند نامہ عطار	۱۶	خالق باری، قصر جنت
		دلکشا	۱۵	
		گلزار دبستان	۱۹	
۲۴	فیاض احمد شاہ بہلولی	پند نامہ عطار	۱۸	دلکشا، سبیل سیدے
		دستور الصبیان	۲۰	
		حکایات لطیف	۲۰	
		گفتگو نامہ	۲۰	
۲۵	محمد یعقوب ساکن محلہ کٹہرہ	پند نامہ عطار	۱۹	کریما
		تشریح الحروف	۲۰	
۲۶	اکرام الحق سہارنپوری	پند نامہ عطار	۱۸	ضروریات دین
۲۷	فیض محمد خیاط سہارنپوری	دلکشا	۲۰	گلستان، سبیل سیدے
		دستور الصبیان	۲۰	
		حکایات لطیف	۲۰	
		آمد نامہ	۲۰	
		تعلیم عزیزی	۱۸	
۲۸	وزیر علی بہاری	دستور الصبیان	۱۸	کریما، سبیل سیدے
		حکایات لطیف	۱۹	
		آمد نامہ	۱۸	
		کریما	۱۸	
۲۹	خورشید احمد سہارنپوری	آمد نامہ	۱۸	دستور الصبیان، ترکیب الصلوۃ حصہ دوم
		قادر نامہ	۱۵	
		گلزار دبستان	۱۵	
		محمود نامہ	۱۸	
		تشریح الحروف	۱۸	
		نامقیماں	۱۸	

نمبر شمار	نام طالب العلم مع سکونت	نام کتاب جن میں امتحان دیا اور منجملہ ۲۰ نمبر نصاب کے جو نمبر حاصل کیے	نمبر حاصل کردہ	نام کتاب انعامی
۳۰	نور محمد سیانجی	آمدنامہ	۱۵	خالق باری
		حمد باری	۱۴	
		کریما	۱۶	
۳۱	عبدالصمد سیانجی	آمدنامہ	۱۸	خالق باری
		حمد باری	۱۵	
		کریما	۱۹	
۳۲	شبیر نگینوی برادر نسیم	گفتگو نامہ	۱۹	صفوۃ المصادر کریما
		حمد باری	۲۰	
		کریما	۲۰	
۳۳	بشیر احمد برادر نظیر	حمد باری	۲۰	دلکشا حصہ دوم
		قادر نامہ	۱۹	
		کریما	۲۰	
		انشائے بہار بےخزاں	۱۸	
۳۴	صادق برادر حافظ	حمد باری	۱۸	کریما آمدنامہ
		قادر نامہ	۲۰	
		کریما	۱۹	
۳۵	عبدالغنی بنگالی	حمد باری	۱۸	کریما
		قادر نامہ	۲۰	
		کریما	۰	
۳۶	حبیب احمد سہارنپوری محلہ قاضی	حمد باری	۲۰	دلکشا حصہ دوم
		کریما	۲۰	
		اکسیر الصبیان	۲۰	
		خالق باری	۱۵	

نمبر شمار	نام طالب العلم مع سکونت	نام کتاب جن میں امتحان دیا اور منجملہ ۲۰ نمبر نصاب کے جو نمبر حاصل کیے	نمبر حاصل کردہ	نام کتاب انعامی
۳۷	مسعود حسن پسر مولوی محمد حسن سہارنپوری	حمد باری	۱۹	دلکشا حصہ دوم
		قادر نامہ	۲۰	
		کریما	۲۰	
		تشریح الحروف	۱۹	
۳۸	عبدالحق نورباف سہارنپوری	حمد باری	۱۸	کریما
		کریما	۲۰	
۳۹	محسن برادر واجد بہری	حمد باری	۱۹	کریما
		کریما	۱۹	
۴۰	عابد حسین محلہ فرخ	حمد باری	۱۵	سبیل ہدیٰ
		قادر نامہ	۱۵	
۴۱	امانت علی دیوبندی	قادر نامہ	۱۹	قصر جنت
		کریما	۰	
۴۲	نانو	تشریح الحروف	۲۰	ایضاً
۴۳	محمد اشرف	تشریح الحروف	۲۰	ایضاً

جماعت ہائے قرآن مجید

نمبر شمار	نام طالب العلم	قرآن مجید	نمبر حاصل کردہ	نام کتاب انعامی
۱	محمد صدیق	حفظ کل ختم	۲۰	مالا بدمنہ اردو
۲	نظیر احمد	حفظ کل ختم	۱۳	۰
۳	عباس بیگ	″ ″	۱۶	راہ نجات
۴	حبیب احمد	″ ″	۲۰	مالا بدمنہ
۵	مقبول احمد	″ ″	۱۷	راہ نجات
۶	محمد ابراہیم کلاں	″ ″	۲	۰

نمبر شمار	نام طالب العلم	قرآن مجید	نمبر حاصل کردہ	نام کتاب انعامی	نمبر شمار	نام طالب العلم	قرآن مجید	نمبر حاصل کردہ	نام کتاب انعامی
۷	شاہ محمد کلاں	کل ختم	۱۸	ترکیب الصلوۃ	۲۲	محمد عمر	ناظرہ ۴ پارہ	۱۷	سبیل سکینہ
۸	دوست محمد	حفظ	۱۵	ضروریات دین	۲۳	رشید لباطی	〃 〃	۱۶	〃
۹	شیر جنگ عرف رودے	〃	۱۵	〃	۲۴	بشیر	〃 ۳ پارہ	۱۷	〃
۱۰	عبداللہ نابینا	〃	۱۶	〃	۲۵	نذیر محمد	〃 پارہ عم	۱۴	۰
۱۱	یوسف علی	〃	۲۰	راہ نجات	۲۶	محمد صدیق	〃 〃	۱۹	سبیل سکینہ
۱۲	الٰہی بخش	〃	۱۶	کریما	۲۷	بہادر کمبوہ	〃 〃	۱۶	〃
۱۳	ابراہیم سلوتری	〃	۱۹	تحفۃ النصائح	۲۸	ساقی	〃 〃	۱۴	۰
۱۴	فضل احمد	〃	۱۹	راہ جنت	۲۹	ابراہیم	〃 پاؤ پارہ عم	۱۵	قصہ جنت
۱۵	محمد اسمعیل لباطی	ناظرہ ختم	۲۰	آداب القرآن	۳۰	بشیر	〃 〃	۱۵	〃
۱۶	ملک محمد	〃	۱۸	〃	۳۱	محمد احمد	〃 〃	۱۵	〃
۱۷	نذر محمد	〃	۱۹	〃	۳۲	عزیز احمد لباطی	قاعدہ	۱۴	۰
۱۸	اسمٰعیل رونگر	۱۳ پارہ ناظرہ	۱۵	ضروریات دین	۳۳	منظور احمد	〃	۱۸	قاعدہ
۱۹	شاہ محمد خورد ساکن چمنا باس	ناظرہ ۸ پارہ	۱۴	۰	۳۴	فخر الحسن	〃	۱۹	〃
					۳۵	خورشید حسن	〃	۱۴	۰
۲۰	غلام محمد زرگر	〃 ۶ پارہ	۱۵	سبیل سکینہ	۳۶	یوسف	الف با	۱۵	قاعدہ
۲۱	امام الدین ساکن ریرے	〃 ۴ پارہ	۱۷	〃	۳۷	محمد اسحق لباطی	ایضاً	۱۰	۰
					۳۸	غلام نبی	حفظ ۳ پارہ	۱۸	خالق باری

نمبر (۶) نقشجات خواندگی طلبہ منتخبہ از کتاب موجودہ مدرسہ بابت سنہ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ھ

نقشہ خواندگی طلبہ متعلقہ مولوی حبیب الرحمن صاحب مدرس اول درجہ عربی

نمبر شمار	نام کتاب	صفحہ اولے	صفحہ آخرے	کل صفحات	
۱	بخاری شریف	ابتدا	انتہا	۱۱۲۸	عبدالجبار۔ محمد صابر۔ امیر حسن بنگالی۔ مبارک علی۔ عبدالمجید۔
۲	مسلم شریف	〃	〃	۹۳۷	عبدالجبار۔ محمد صابر۔ عبدالمجید۔

نمبر شمار	نام کتاب	صفحہ اولیٰ	صفحہ آخری	کل صفحات	
۳	ابوداؤد	ابتدا	انتہا	۶۶۵	محمد صابر۔ عبدالمجید
۴	بیضاوی شریف سورہ بقرہ	”	”	۱۶۹	عبدالجبار۔ حافظ محمد ابراہیم۔ صدرالدین عبدالقادر سید احمد
۵	”	”	۱۰۰	۱۰۰	عبدالقادر سید احمد یہ سبق مکان پر ہوا۔
۶	ہدایہ آخرین	”	۳۶۳	۳۶۳	محمد ابراہیم سید احمد عبدالجبار۔ مبارک علی۔ امیر حسن عبدالمجید نظام الدین
۷	شرح عقائد نسفی	”	تمام	کتاب ختم ہوئی ۱۰۰	ابراہیم سید احمد عبدالقادر عبدالجبار غلام حیدر محمد زماں۔
۸	مختصر معانی	”	”	۳۴۰	عبدالقادر محمد زماں۔ غلام حیدر عبدالرحمن۔ عبدالمجید۔ الٰہی بخش عبدالغفور
۹	دیوان متنبی	”	۶۰	۶۰	ابراہیم۔ صدرالدین۔ عبدالجبار۔ مبارک علی۔ عبدالمجید۔
				۳۰۴۳	

نقشہ خواندگی طلبہ متعلقہ مولوی عنایت الٰہی صاحب مدرس درجہ عربی

نمبر شمار	نام کتاب	صفحہ اولیٰ	صفحہ آخری	کل صفحات	
۱	ترمذی شریف	اول	۴۸۰	۴۸۰	عبدالجبار۔ امیر حسن۔ نظام الدین۔
۲	شرح وقایہ ربع اول	”	تا آخر	۴۰۰	حامد حسن محمد زماں۔ عبدالحمید عبدالغفور بشیر احمد محمد یٰسین محبوب الرحمن۔ الٰہی بخش پنجابی۔ بشارت علی۔
۳	شرح وقایہ ربع ثانی	ابتداء	۱۹۴	۱۹۴	حامد حسن بشیر احمد محبوب الرحمن محمد یٰسین عبدالغفور پوربی حافظ محمد عبدالوحید
۴	کنز الدقائق	”	۳۵۴	۳۵۴	بشیر احمد محمد یٰسین محبوب الرحمن عبدالکریم امیر آبادی اکرم علی علی محمد حافظ محمد صغیر احمد۔ بشارت علی محمد یوسف عبدالکریم پنجابی۔
۵	قطبی از تصدیقات	۶۲	موقوف ۱۲۸	۶۶	مولا بخش محمد زماں محمد محبوب الرحمن محمد یوسف
۶	قدوری	۸۹	۱۳۲ موقوف	۴۳	بشیر احمد محمد یٰسین محبوب الرحمن صغیر احمد علی اکبر بشارت علی
					حافظ نذیر احمد محمد شفیع عزیز احمد ثانی عبدالحمید پوربی عبدالحمید خاں امیر حسن اکبر حسین عبداللہ
۷	ایضاً ثانی	ابتدا	۶۳	۶۳	جناب علی عبدالفتاح عبدالکریم علی اصغر عبدالغفور محسن علی عبدالکریم ثانی مظہر علی
۸	منیۃ المصلی	ابتدا	تا آخر	۱۳۰	عبدالحمید پوربی عبدالحمید خاں امیر حسن حافظ عزیز احمد عزیز احمد ثانی مظہر علی اکبر حسین عبداللہ جناب علی عبدالفتاح علی اصغر محمد شفیع واحد بخش سید محمود احمد علی۔
۹	صغریٰ	”	”	۸	حافظ عزیز احمد عزیز احمد ثانی امیر حسن عبدالفتاح عبدالکریم مرحوم علی اکبر عبداللہ سید محمود
۱۰	ایساغوجی	”	”	۱۴	حافظ عزیز احمد عزیز احمد ثانی امیر حسن عبدالفتاح واحد بخش عبدالکریم مرحوم عبداللہ سید محمود

نمبر شمار	نام کتاب	صفحہ اول	صفحہ آخر	کل صفحات	
۱۱	قال اقول	ابتدا	تا آخر	۵۹	حافظ عزیز احمد علی اصغر امیر حسن عبد الفتاح واحد بخش عبد الکریم مرحوم علی اکبر عبد اللہ سید محمود
۱۲	نحو میر	"	"	۳۰	ایوب حسن سجاد حسین عبد الغفور بنگالی محمد منیر
۱۳	شرح مائۃ عبد الرسول	"	"	۲۶ ۱۸۸۷	ایوب حسن سجاد حسین کم
					نقشہ خواندگی طلبہ متعلقہ مولوی ثابت علی صاحب مدرس عربی
۱	جلالین شریف	ابتدا	۲۰۶	۲۰۶	عبد الرحمن مولا بخش سید احمد غلام حیدر محمد زمان محمد ابراہیم اکبر علی عبد القادر عبد القادر ولایتی علیم الدین عبد الغفور کلاں الٰہی بخش خورد الٰہی بخش کلاں امیر حسین منیر احمد عبد الکریم عبد الوہاب عبید الحق نظام الدین ـ
۲	مشکوۃ شریف	"	۳۱۲	۳۱۲	حامد حسن عبد الرحمن عبد القادر عبد القادر ولایتی علیم الدین علی احمد شمس الدین غلام حیدر عبد الغفور پوربی الٰہی بخش خورد عبد الغفور بنگالی عبد الوحید عبد اللطیف حمید احمد عبد الکریم عبید الحق الٰہی بخش کلاں
۳	ہدایہ جلد اول	۴۲۵	۵۸۵	۱۵۶	عبد الرحمن سید احمد اکبر سعد الدین [illegible] عبد القادر بنگالی الٰہی بخش ـ
۴	ایضاً	ابتدا	۳۰۲	۳۰۲	عبد القادر بنگالی عبد القادر ولایتی علیم الدین محمد زمان الٰہی بخش مولا بخش شمس الدین عبد اللہ عبد الغفور بنگالی عبد الجلیل عبد الغفار عزیز محمد عبید الحق ـ
۵	ابن ماجہ	۱۶۳	۳۳۲	۱۶۹	محمد صابر امیر حسن بنگالی نظام الدین ـ
۶	شرح ملا بحث فعل	۲۷۸	ختم ۳۶۸	۹۰	محمد یسین محمد یحییٰ مولا بخش حامد حسن بشیر احمد اکبر علی اکرم علی صغیر احمد عبد الغفور پوربی قمر الدین کلاں محمد یوسف
۷	ایضاً بحث اسم	ابتدا	۴۴	۴۴	محمد یسین محمد یحییٰ حامد حسن بشیر احمد مولا بخش اکرم علی اکبر علی علی احمد صغیر احمد عبد الغفور پوربی عزیز محمد ـ
۸	کافیہ	ابتدا	تا آخر	۱۱۸	مظہر علی عبد اللہ پنجابی عبد الحمید عزیز احمد عبد الکریم علی اصغر واحد بخش اکبر حسین جناب علی امیر حسین عبد الفتاح عبد الحمید خاں ـ
۹	ہدایۃ النحو	ابتدا	تمام	۸۸	عزیز احمد خورد علی اکبر قمر الدین خورد محمد شفیع عبد الغفور بنگالی سید محمود ـ
۱۰	مرقات	"	"	۳۲	محمد یسین جناب علی عبد الحمید پوربی عبد الحمید خاں مظہر علی اکبر حسین بشارت علی ـ
۱۱	صرف میر	"	"	۶۰	ایوب حسن سجاد حسین محمد رمضان
۱۲	شرح مائۃ عامل	"	"	۵۰	محمد شفیع ایوب حسن علی اکبر عبد الغفور بنگالی قمر الدین خورد سجاد حسین سید محمود ـ
۱۳	میر ایساغوجی	"	۱۰	۱۰	مظہر علی محمد یسین عبد الحمید پوربی اکرم علی ـ
۱۴	میزان منطق	"	تمام	۲۸	مظہر علی جناب علی عبد الحمید پوربی اکبر حسین عبد الحمید خاں ـ

نمبر شمار	نام کتاب	صفحہ ابتدائی	صفحہ آخری	کل صفحات	
۱۵	تہذیب	ابتدا	۹	۹ / ۱۴۶۶	عبدالکریم جناب علی اکبر حسین۔

نقشہ خواندگی طلبہ متعلقہ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مدرس درجہ فارسی

نمبر شمار	نام کتاب	صفحہ ابتدائی	صفحہ آخری	کل صفحات	
۱	نحو میر	ابتدا	تمام	۳۰	فضل احمد حیات علی رحیم بخش نذیر احمد سجاد ابراہیم مثل مزرعہ۔
۲	صرف میر	〃	〃	۶۰	〃 〃 〃 〃 ابراہیم
۳	پنج گنج	〃	۳۰	۳۰	نذیر احمد پسر حافظ۔
۴	کیمیائے سعادت	〃	۳۶	۳۶	حافظ محمد رمضان۔
۵	زلیخا	〃	۹۳	۹۳	مولا بخش پنجابی عبداللہ گنگوہی۔
۶	بوستاں	۲۵	۱۱۲	۸۷	یعقوب سجاد حسین فضل حق نذیر نثار احمد۔
۷	گلستاں	آغاز	۱۵۲	۱۵۲	حیات علی فضل احمد سجاد حسین ابراہیم یعقوب فضل حق نثار احمد محمد موسےٰ۔
۸	انشاء خلیفہ	〃	۶	۶	صدیق ابراہیم فضل نذیر۔
۹	بہار عجم	〃	تا آخر	کل	عبدالرحمن ابراہیم انشاء اللہ خاں
۱۰	چہار گلزار	آغاز	تا آخر	کل	عبدالرحمن عبدالغفور پنجابی انشاء اللہ خاں
۱۱	مصدر فیوض	〃	۵۲	۵۲	محمد صدیق اسمٰعیل موذن رحیم بخش پنجابی
۱۲	مالابد منہ	〃	۴۴	۴۴	محمد رمضان عزیز احمد بنجارہ۔
۱۳	〃	〃	۱۰	۱۰	حامد حسن ابراہیم۔
۱۴	پند نامہ عطار	〃	تا آخر	کل	ظہور رحیم بخش عبدالمجید فیاض احمد نذیر احمد ابراہیم خرادی عبدالقیوم۔
۱۵	〃	〃	۷	۷	عبدالسبحان واجد علی یعقوب علی کہیرہ۔
۱۶	دستور الصبیان	〃	تا آخر	کل	میانجی وزیر علی محمد صدیق عبدالسبحان فیض محمد رحیم بخش۔
۱۷	〃	〃	۱۳	۱۳	اسمٰعیل فیاض درجہ اعلےٰ
۱۸	حکایات لطیف	〃	تا آخر	کل	ظہور۔ فیاض۔ فیض محمد۔ نذیر بہلولی عبدالقیوم وزیر علی۔
۱۹	گفتگو نامہ و قصہ	〃	〃	کل	شبیر ظہور
۲۰	حمد باری	〃	〃	کل	حبیب احمد عبدالحق عبدالغنی مقصود محسن بشیر احمد شبیر

نمبر شمار	نام کتاب	اول	آخر	کل	
۲۱	حمد باری	آغاز	۱۸	۱۸	صادق عبداللہ میانجی عابد حسین
۲۲	قادر نامہ	"	تا آخر	کل	بشیر صادق عبدالغنی مقصود عابد حسین -
۲۳	"	"	۱۸	۱۸	امانت علی کرامت علی
۲۴	گلزار دبستان	"	۳۴	۳۴	عبدالمجید عبدالسبحان واجد علی
۲۵	آمد نامہ	"	تا آخر	کل	محمد صدیق عبدالسبحان رحیم بخش وزیر علی خورشید میانجی عبداللہ نور محمد محمد موسے -
۲۶	انشاء دلکشا	"	۱۲	۱۲	عبدالمجید ظہور فیض محمد صدیق محمد موسیٰ
۲۷	تعلیم عزیزی	"	۱۲	۱۲	واجد علی عبدالسبحان فیض محمد -
۲۸	کریما	"	تا آخر	کل	حبیب احمد عبدالحق شبیر محسن کرامت علی امانت علی عبدالغنی مقصود عبداللہ میانجی نور محمد وزیر علی -
۲۹	محمود نامہ	"	"	"	عبدالسبحان خورشید واجد علی -
۳۰	مامقیما	"	"	"	ظہور خورشید
۳۱	خالق باری	"	"	"	حبیب احمد عبدالرحمن -
۳۲	تشریح الحروف	"	"	"	مقصود تا نور محمد یعقوب کھڑہ خورشید -
۳۳	اکسیر الصبیان	"	"	"	حبیب احمد عبدالرحمن -
۳۴	مکتوب احمدی	"	"	"	نذیر احمد سجاد حسین یعقوب نثار احمد
۳۵	انشاء بہار بیخزاں	"	"	"	بشیر احمد
۳۶	راہ نجات	"	"	"	محمد صادق
۳۷	انشاء اردو	"	"	"	محمود شاہ
۳۸	مکتوب احمدی مکرر	"	۱۱	۱۱	عبدالمجید عبدالقیوم حبیب سرلے والہ
۳۹	کریما با معنے	"	۲۵	۲۵	عبدالسبحان عبدالمجید طفیل احمد
۴۰	گفتگو نامہ مکرر	"	تا آخر	کل	فیاض نذیر عبدالرزاق عبدالقیوم علیم الدین
۴۱	سفینہ عام	"	۱۰	۱۰	طفیل احمد
۴۲	حکایات لطیف مکرر	"	۱۰	۱۰	نذیر فیاض عبدالرزاق عبدالقیوم

نمبر شمار	نام کتاب	صفحہ اول سے	صفحہ آخر سے	کل صفحات	
۴۳	انشاء خلیفہ مکرر	آغاز	۵	۵	عبد الرحمن عبد الغفار انشاء اللہ خاں
۴۴	خالق باری	"	۱۲	۱۲	حبیب صادق
۴۵	محمود نامہ	"	تا آخر	کل	نظام الدین محمد قاسم
۴۶	گفتگو نامہ	"	۱۴	۱۴	عبد القیوم حلیم الدین

نقشہ خواندگی طلبہ متعلقہ حافظ قمر الدین صاحب مدرس قرآن مجید معہ خواندگی عیوضی

۱	حفظ قرآن مجید	ختم			صدیق احمد معمار شاہ محمد کلاں نذیر احمد عباس بیگ حبیب احمد بساطی مقبول احمد ابراہیم کلاں ۱۰ عدد
۲	قرآن مجید ناظرہ	ختم			اسمٰعیل بساطی عبد العزیز ثانی مرغوب یعقوب بساطی حبیب نداف فہیم فضل احمد عبد الکریم نیاز احمد ملک محمد نذر محمد عبد الحمید ۱۲ عدد
۳	متفرق خواندگی غیر تمام	متفرق خواندگی			خواندگی متفرق تحصیل کی

نقشہ نمبر (۸) حاوی فہرست مواقع جہاں کے طلبہ بیرونی کو طعام ملتا بابت ۱۳۱۳ھ جو آخر ذی الحجہ پر ہے

نمبر شمار	نام صاحبان عطا کنندہ طعام	تعداد طلبہ پابندگان طعام	نمبر شمار	نام صاحبان عطا کنندہ طعام	تعداد طلبہ پابندگان طعام
۱	از حویلی قاضی فضل الرحمٰن صاحب رئیس سہارنپور متولی مدرسہ	ایک طالب العلم	۸	سید حمیت علی صاحب وکیل عدالت دیوانی	ایک طالب علم
			۹	حکیم سید احمد یونس صاحب رئیس محلہ مفتی	ایک مدرس
۲	از خانہ حکیم محمود احمد صاحب مرحوم رئیس محلہ قاضی صاحب	۱ "	۱۰	حکیم محمد اسمٰعیل صاحب رئیس محلہ مفتی	ایک طالب العلم
۳	از خانہ حکیم مشتاق احمد صاحب رئیس محلہ قاضی صاحب	۱ "	۱۲	سید مظفر حسین صاحب وکیل عدالت دیوانی	۱ "
۴	سید تونگر علی صاحب مختار کار عدالت رئیس محلہ قاضی صاحب	۱ "	۱۲	از خانہ منشی نصیر الدین صاحب مرحوم رئیس محلہ مفتی	۱ - مؤذن
۵	منشی محمد انیس صاحب رئیس محلہ قاضی صاحب	۱ "	۱۳	مولوی مشتاق احمد و حبیب احمد صاحبان رئیس محلہ چونٹہ شاہ	۱ طالب العلم
۶	خواجہ احسن صاحب رئیس محلہ شاہ دہ اسیت	۲ طالب العلم	۱۴	شیخ شیر علی صاحب رئیس محلہ شیخ صاحبان	۱ "
۷	از حویلی مولوی نجف علی صاحب مرحوم رئیس محلہ فرسخ	۱ مدرس	۱۵	محلہ متعلقہ مسجد ہندوستانیاں	۱ "

نمبر شمار	نام صاحبان عطاکنندہ طعام	تعداد طلبہ پابندگان طعام
۱۶	محلہ متعلقہ مسجد موچیاں درہ کوٹ تلہ	۱ طالبعلم
۱۷	منشی رکن الدین صاحب وکیل دیوانی رئیس محلہ کٹھرہ	۱ ″
۱۸	حافظ نثار احمد صاحب بساطی	۲ ″
۱۹	حاجی محمد یوسف و منشی ظفر احمد و حافظ محمد اسحٰق صاحبان رئیس محلہ مستری	ا مدرسہ
۲۰	اندرون خانہ منشی محمد امام صاحب مرحوم	۲ طالبعلم
۲۱	حاجی محمد اسمٰعیل صاحب رئیس محلہ چوب فروشاں	۱ ″
۲۲	چودہری پیر محمد صاحب رئیس محلہ بنجاراں	۱ ″
۲۳	بنجاراں صاحبان نمبردار متعلقہ ہر دو مسجد	۴ طالبعلم
۲۴	محلہ متعلقہ مسجد مغلاں	۱ ″
۲۵	میانجی اللہ دیا صاحب رئیس محلہ قصاباں	۱ ″
۲۶	محلہ توپہ [illegible]	۲ ″
۲۷	محلہ سرائے شاہجی	۱ ″
۲۸	محلہ عطر فروشاں	۱ ″
۲۹	محلہ بازداران ۵ صاحب حسب تفصیل ذیل	۱
	اندرون خانہ گھاسی خاں صاحب	ایوم
	مستری عمرداز صاحب	″
	مستری رحمۃ اللہ صاحب	″

نمبر شمار	نام صاحبان عطاکنندہ طعام	تعداد طلبہ پابندگان طعام
	مستری نور محمد صاحب	ایوم
	منشی غلام حسین صاحب مختارکار	۱ ″
	مرزا وزیر بیگ صاحب	۱ ″
	مولوی محمد ابراہیم صاحب	۱ ایک وقت
	عنایت الٰہی صاحب	۱ ایک وقت
۳۰	محلہ متعلق مسجد تکیہ عین الدین صاحب	۱۔ طالبعلم
۳۱	محلہ متعلق مسجد چونگی سرائے شاہجی	۱ ″
۳۲	متعلق مسجد محلہ جعفر نواز خاں	۱ ″
۳۳	راؤ رکن الدین صاحب	یکوقت ویک وقت خوراک از مدرسہ
۳۴	حاجی محمد بخش صاحب جنت اپز	۱۔ طالبعلم
۳۵	محلہ متعلق مسجد ہنڈی دروازہ	۱ ″
۳۶	جس قدر طلبہ اپنے پاس سے طعام کھاتے ہیں۔	۲ ″
۳۷	جس قدر طلبہ کو مدرسہ سے اس ماہ میں خوراک ملتی ہی۔	۳ طالبعلم
۳۸	محلہ متعلق مسجد کھجور تلہ	۱ ″

نقشہ نمبر (۸) حاوی آمدنی مد متفرقات بنابر مصارف خوراک و پوشاک وغیرہ طلبہ مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور بابت سنہ ۱۳۱۳ھ

نمبر شمار	اسمائے گرامی عطاکنندگان معہ بقایا	تعداد	کیفیت
۱	بقایا سال گذشتہ سنہ ۱۳۱۲ھ	[illegible]	
	آمدنی سال حال بدیں تفصیل		
۲	منجملہ آمدنی جلسہ انعامی مصرحہ ضمیمہ کیفیت سنہ ۱۳۱۲ھ بمد چندہ ہذا	۱۱/	
۳	اندرون خانہ مولوی محمد زکریا صاحب رئیس محلہ قاضی تعلقہ دار حیدرآباد دکن معرفت مولوی مجیب احمد صاحب	عہ	بمد زکوٰۃ
۴	حکیم محمد اسمٰعیل صاحب رئیس محلہ مفتی	[illegible]	بمد زکوٰۃ عہ قیمت کھال قربانی عہ
۵	اندرون خانہ مولوی محمد اکرام صاحب رئیس رائے پور ضلع مظفر نگر	عہ	دفعہ اول لعہ دفعہ ثانی عہ علاوہ یک جفت پاپوش جدید جو مظہر علی طالب علم کو دیا۔
۶	مولوی مجیب احمد صاحب خلف حکیم مشتاق احمد صاحب رئیس محلہ قاضی	عہ	بمد زکوٰۃ
۷	اندرون خانہ منشی انوار الحق رئیس محلہ قاضی معرفت قاضی ظفر احمد صاحب	عہ	ایضاً
۸	منشی معز حسین خان صاحب وکیل عدالت دیوانی	عہ	بمد زکوٰۃ
۹	مسماۃ وزیرن خادمہ اندرون خانہ حکیم محمود حسن صاحب مرحوم جوڑی کڑے دست نقرئی عہ فروخت بہ کمی ۱۱/۹	۱۱/	بمد فدیہ نماز معرفت قاضی ظفر احمد صاحب
۱۰	سید محمد نجم الدین حسین صاحب رئیس رتھیری ضلع مظفر نگر	اعہ/	بمد زکوٰۃ
۱۱	قیمت پارچہ جات آمدہ از سرائے شاہجی مرسلہ حافظ احمد صاحب حسب تفصیل نقشہ نمبر ۱۳	۱۳/	
۱۲	حافظ حبیب احمد صاحب پسر مولا بخش صاحب رئیس محلہ بنجارہ	ے/	بمد زکوٰۃ
۱۳	دختر حکیم محمود حسن صاحب مرحوم رئیس محلہ قاضی	ے/	ایضاً
۱۴	اندرون خانہ حکیم صاحب موصوف الصدر	عہ/	ایضاً
۱۵	شیخ نذر محمد صاحب ڈپٹی نہر گنگ رئیس علاقہ قصبہ منگلور	[illegible]	علاوہ دوامی چندہ مبلغ چھ روپیہ کے

نمبر شمار	اسمائے گرامی عطا کنندگان	تعداد	کیفیت
۱۶	خدا بخش صاحب پسر پیر بخش صاحب ساکن موضع دہلا پڑہ ضلع سہارنپور	سے/	معرفت مولوی ثابت علی صاحب
۱۷	منشی نثار احمد خاں صاحب ہیڈ دفتر ضلع سہارنپور	سے/	بمد نذر اللہ علاوہ چندہ دوامی
۱۸	حاجی رسول بخش صاحب رئیس محلہ داؤد سرائے	سے/	بمد زکوٰۃ علاوہ چندہ
۱۹	حاجی الٰہی بخش صاحب ساکن محلہ بنجارہ	عہ	بمد زکوٰۃ چندہ مقررہ
۲۰	حافظ محمد صدیق صاحب وکیل دیوانی سہارنپور	عہ	بمد زکوٰۃ علاوہ چندہ دوامی
۲۱	حکیم محمد صدیق صاحب رئیس محلہ قضات بابت قیمت کھال قربانی	عہ/ ۱۲	
۲۲	معرفت میاں جی نظام الدین صاحب امام مسجد موضع پاڈلی ۸۴ عدد دولڑی نقرہ مع سموسہ وزنی عہ/ فروخت	عہ/	
۲۳	ورثہ مولوی رعایت حق صاحب مرحوم ہمراہ پارچہ مستعملہ مفصلہ آمدنی پارچہ نمبر ۱۳	عہ/	
۲۴	ولی داد خاں صاحب پٹواری موضع سہجا تحصیل و ضلع سہارنپور	عہ/	بمد زکوٰۃ

میزان آمدنی سال حال ۱۳۱۳ھ — [illegible]
میزان کل آمدنی مع بقایا سابق — [illegible]

نمبر شمار	اسمائے گرامی عطا کنندگان	تعداد	کیفیت
۲۵	حکیم نور الحسن صاحب رئیس شاہ ولایت	عہ/	بمد زکوٰۃ
۲۶	حاجی محمد مراد صاحب ساکن موضع محی الدین پور	عہ	بمد زکوٰۃ
۲۷	مسمات زرادی زوجہ محمد بخش صاحب ساکنہ دو دہلی بنجارا	عہ	ایضاً
۲۸	نصیب خاں صاحب ساکن موضع چلکی پور	عہ/	ایضاً
۲۹	حافظ عبد القدوس صاحب اڈیٹر صادق الاخبار بہاولپور خسر منشی محمد امام صاحب مرحوم	عہ/	بہ عقیقہ عسکری
۳۰	منشی ابو الحسن صاحب قانونگو تحصیل سہارنپور	۱۴/	قیمت کھال عقیقہ
۳۱	منشی امیر احمد صاحب رئیس قصبہ نانوتہ	۱۲/	صدقہ فطر
۳۲	حافظ عبد الاحد صاحب پسر خزانچی مدرسہ	۱۲/	قیمت کھال قربانی
۳۳	عبد اللہ صاحب پسر مولا بخش صاحب ساکن دو دہلی بنجارا	۸/	بمد زکوٰۃ
۳۴	امراؤ حسن صاحب ساکن قصبہ سرساوہ	۸/	صدقہ فطر
۳۵	عمر خاں صاحب جمعدار بارہ ماشی ریلوائی موضع انکی	۴/	نذر اللہ

خرچ سال حال ۱۳۱۳ھ — [illegible]
باقی آخر سال بہ تحویل خزانچی صاحب مدرسہ — [illegible]

واضح ہو کہ امسال بھی چندہ مقررہ سالانہ مذکورہ میں منشی عبد القیوم صاحب منصرم پنشنر و مولوی عبد الحفیظ صاحب تحصیلدار رئیسان بانس بریلی کا وصول نہیں ہوا اغلب کہ کچھ عذر ہوگا ۔

پوشیدہ نہ رہے کہ جو مسجد متصل متعلق مدرسہ ہذا کے ہے اس کی خبرگیری معمولی مثل صفوف و ڈول و رسن و لوٹا و خرچ حمام وغیرہ کی اکثر اہل محلہ و بعض اہل خیر کرتے ہیں ۔ اور بعض دفعہ وقت ضرورت کے مدرسہ سے بھی سر انجامی کی جاتی ہے ۔ امسال جو صاحبان ہمت اور خیر نے خرچ مسجد میں امداد فرمائی ہے شیخ مشتاق احمد صاحب رئیس محلہ کوٹ تلہ من محلات سہارنپور کئی سال سے ماہوار کا روغن تلخ واسطے خرچ مسجد کے عنایت فرماتے ہیں ۔ اور ایسا ہی حاجی الٰہی بخش صاحب خزانچی مدرسہ ہر سال ایک ڈول چرمی مرحمت فرماتے ہیں اور موسم سرما میں وقت ضرورت گرم ہونے پانی کے یہ امداد اہل سخا نے فرمائی منشی محمد ابراہیم صاحب سب اور سیر علاقہ حصار ہر اور منشی غلام محمد صاحب ہر اور شادی صاحب قوم چھیپے ۴ر اور علی بخش صاحب ۴ر اور شیخ محمد اسمٰعیل صاحب ٹال والے دو من پختہ سوختہ اور شیخ محمد ابراہیم صاحب ٹال والے ڈیڑھ من اور شیخ عبد اللہ صاحب ٹال والے ایک من اور شیخ محمد ابراہیم صاحب پسر محمد اسمٰعیل صاحب ایک من پانچ آثار اور الٰہی بخش صاحب ٹال والے ایک من اور میر حبیب علی صاحب وکیل و ممبر مدرسہ تقریباً تین من سوختہ شیخ فیض محمد صاحب ٹال والے دس سیر از مدرسہ ہر اللہ تعالیٰ دو جہان میں جزائے خیر جملہ معاونین کو عطا کیجیو آمین یا رب العالمین ۔ خصوصاً منشی محمد ابراہیم اور منشی غلام محمد صاحبان کو جو مسجد مدرسہ کے پڑوسی اور بہت حامی اور مددگار مسجد کے ہیں زیادہ تر نعم البدل عطا فرماوے ۔

نقشہ نمبر (۹) حاوی آمدنی و خرچ چندہ خرید کتب وقفیہ بنا بر مدرسہ ہذا بابت سنہ ۱۳۱۲ھ

نمبر شمار	اسماء گرامی عطا کنندگان معہ پتا	تعداد	نام اشیاء	تعداد	نام اشیاء	تعداد
تفصیل آمدنی			تفصیل خرچ			
۱	بقایا سال گذشتہ	[illegible]	میر ایساغوجی مجلد دو نسخہ مجموعہ شرح اسباب العلامات مجلد و سعدیہ و بحر الجواہر مجلد یک یک نسخہ	/۷ [illegible]	اقصرائی مجلد یک	[illegible]
۲	مسمات وزیرن زوجہ شیخ نور محمد صاحب مرحوم ساکنہ محلہ شاہ بہلول	[illegible]	۰	۰	۰	۰
۳	حافظ نور احمد صاحب وغیرہ پسران حاجی رحیم بخش صاحب مرحوم رئیس محلہ شیخصاحبان چوب فروشان	[illegible]	صحیح مسلم انصاری ۴ معہ جلد ۸ عدد	۱۴/ [illegible]	ہدایہ کامل دو نسخہ معہ جلد ۴ عدد	۱۶/ [illegible]

نقشہ نمبر (۱۰) حاوی آمدنی و خرچ چندۂ انعامی بنا بر طلبہ مدرسہ بابت سنہ ۱۳۱۲ھ

نمبر	تفصیل آمدنی		تفصیل خرچ یعنی خرید کتب انعام سنہ ۱۳۱۲ ہجری			
	اسمائے گرامی عطا کنندگان معہ بقایا	تعداد	نام اشیا	تعداد	نام اشیا	تعداد
۱	بقایا سال گذشتہ	۱ر۴م۹پ	منیۃ المصلی مجتبائی ۹ نسخہ فی نسخہ ۲ر	۱۲ر	اصول شاشی مجتبائی ۳ نسخہ فی ۵ر	۱۴ر
۲	منجملہ آمدنی جلسہ انعامی مصرحہ ضمیمہ کیفیت سنہ ۱۳۱۲ھ بمد انعام	۵ر	قطبی مجتبائی یک	۹ر	نخبۃ الفکر مجتبائی ۳ نسخہ فی ۶ر	۱۸ر
			ہدایۃ النحو مجتبائی یک	۳ر	مرقات ۳ نسخہ	۹ر
			مراح الارواح مجتبائی یک	۰۳ر	شرح مائۃ عامل یک	۲ر
			کافیہ نولکشوری دو نسخہ	۴ر	کافیہ مجتبائی یک	۰۵ر
			انشاء دلکشا دو نسخہ	۰۲ر	انشاء خلیفہ یک	۲ر
			راہ نجات ۳ نسخہ	۰۱ر	کریما پارہ نسخہ	۳ر
			اخلاق محسنی ۳ نسخہ	۱۲ر	محاسن العمل ۵ نسخہ	۰۳ر
			ہدایۃ الاسلام ۳ نسخہ	۱۱ر	حمد باری دو نسخہ	۰۱ر
			عقاید نامہ اردو یک	۰ر	قال اقول یک	۲ر
			مجموعہ منطق یک	۴ر	منیۃ المصلی مجتبائی یک از طالب علم	۴ر

آمدنی سال حال	کل آمدنی معہ بقایا	میزان خرچ	باقی بہ تحویل خزانچی مدرسہ
۵ر	۱ر۴م۹پ	۶ر	۱ر۱ر۰

نقشہ نمبر (۱۱) تفصیل آمدنی کتب وغیرہ بنا بر مدرسہ ہذا بابت سنہ ۱۳۱۲ھ

نمبر شمار	نام عطا کنندگان	تفصیل آمدنی
۱	حکیم احمد یونس صاحب رئیس محلہ مفتی ممبر مدرسہ	ترجمۃ اللوایح جامی علیہ الرحمۃ یک نسخہ
۲	مولوی خلیل الرحمن صاحب ممبر مدرسہ	رسالہ بعض الناس بر بخاری شریف یک نسخہ
۳	مولوی رشید احمد صاحب خلف مولانا فیض الحسن صاحب مرحوم	فیض القاموس پانچ عدد

نمبر شمار	نام عطا کنندگان	تفصیل آمدنی
۴	محمد یوسف علی صاحب برادر مولوی حامد علی صاحب مرحوم تھانوی	نسائی شریف نظامی مجلد۔ تبصیر الرحمن تفسیر قرآن مصری مجلد بدوجلد یک نسخہ مشکوۃ شریف انصاری مجلد یک نسخہ۔ ترمذی شریف مجتبائی مجلد یک نسخہ۔ مجموعہ منیۃ المصلی مطبوعہ یعقوبی و اصول شاشی مجتبائی مجلد یک نسخہ شرح ملا جامی نولکشوری کلاں مجلد یک نسخہ مجموعہ نحو میر و شرح مائۃ عامل و مصباح و ہدایۃ النحو مجلد یک نسخہ مجموعہ تبیان شرح میزان و میزان الصرف و منشعب و پنج گنج و صرف میر نظامی و پنجابی معہ حل آں مجلد یک نسخہ مجموعہ میزان الصرف و منشعب و پنج گنج و زبدہ و دستور المبتدی و صرف میر معہ تکملہ و فصول اکبری مراح الارواح و شافیہ نولکشوری مجلد یک نسخہ کافیہ نولکشوری مجلد یک عدد شرح تہذیب نظامی مجلد یک قدوری نولکشوری مجلد یک نسخہ مجموعہ مرقات و بدیع المیزان و قطبی و میر قطبی نولکشوری مجلد یک مجموعہ منطق و قال اقول و میر ایساغوجی و مناظرہ محمدیہ مجلد یک نسخہ تلخیص المفتاح مجلد یک مجموعہ رد المعقول علی نہج المقبول و فیض القاموس و مفتاح العروض مجلد یک عدد مجموعہ عبد العلی بر میر زاہد رسالہ و عبد العلی بر میر زاہد ملا جلال مجلد یک نسخہ۔
۵	ورثاء احمد الدین صاحب طالب علم مرحوم پنجابی معرفت حافظ قمر الدین صاحب	شرح جامی مصطفائی کلاں مجلد یک نسخہ شرح تہذیب نظامی کانپور مجلد یک نسخہ منیۃ المصلی معہ ترجمہ مجلد یک نسخہ قدوری مطبوعہ بمبئی مجلد یک نسخہ فصول اکبری و شافیہ نولکشوری مجلد یک نسخہ جامع تعلیلات مجلد یک نسخہ اصول شاشی مجتبائی غیر مجلد یک نسخہ مجموعہ مراح الارواح نفزک معہ سعدیہ بر حاشیہ ہدایۃ النحو و کافیہ احمدی مجلد یک نسخہ۔
۶	حاجی رحیم بخش صاحب بساطی سہارنپور	سلیٹ سالم دو عدد۔
۷	حاجی کریم بخش و الٰہی بخش صاحبان بساطی	سلیٹ دو عدد سالم۔
۸	مولوی رحیم بخش صاحب سوداگر سہارنپور	سلیٹ سالم دو عدد۔
۹	حاجی الٰہی بخش صاحب ٹھیکیدار مدرسہ	سلیٹ سالم دو عدد شکستہ دو عدد۔
۱۰	حافظ نثار احمد صاحب سوداگر	سلیٹ سالم دو عدد
۱۱	منشی محمد صدیق صاحب عرف اللہ رکھا مختار رئیس محلہ بازداراں	اوگالدان کوٹ مستعملہ بمد زکوۃ یک عدد
۱۲	مولوی حافظ علی حسن صاحب مدرس سہارنپوری	شرح وقایہ مطبوعہ عبد الحی نصف اول مجلد بدوجلد یک بنا بر تدریس حاجی غیر مجلد یک نسخہ طلبہ یہ باقی ہے

نمبر شمار	نام عطا کنندگان	تفصیل آمدنی
۱۳	مولوی تراب علی صاحب پروفیسر لشکر کالج گوالیار معرفت مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مدرس	رسالۂ توبہ یک رسالۂ توکل یک رسالۂ استغفار تراب
۱۴	مولوی ثناء اللہ صاحب مدرس اول مدرسۂ تائید الاسلام امرتسر	تفسیر ثنائی جلد اول یک نسخہ
۱۵	مولوی عبداللہ صاحب مدرس اول مدرسۂ یونیورسٹی لاہور بمد زکوٰۃ	حمد اللہ ۲ عجالۃ الراکب ۵ - چونکہ مدرسہ کو ضرورت حمد اللہ کی تھی اس وجہ سے بعد ادائگی زکوٰۃ کے داخل مدرسہ ہوئی اور نسخہ عجالہ کے مد طلبہ میں خرچ ہوئے -

نقشہ نمبر (۱۲) حاوی آمد و خرچ کتب بنا بر طلبہ مدرسہ بابت ۱۳۱۳ھ

نمبر شمار	تفصیل آمد	تفصیل خرچ	باقی
۱	بقایا سال گزشتہ کنز الدقائق یک خورد مخزن الامثال دیوان فارسی حصہ دوم حساب مڈل کلاس ۱۸ عدد قرآن مجید بمبئی یک ایضاً قلمی معہ چولی آداب المریدین اجزاء قصیدہ قلمی اجزاء کتاب ناقص قلمی جز نظم قلمی کتاب ناگری ۲ میرزاہد رسالہ محشے ۷ عدد اعجاز مسیحی تنویر العیون یک رسالہ ۴۰ عدد	واحد بخش بنگالی کو قرآن مجید بمبئی - عبد الغفور ساکن رڑکی کو قرآن مجید معہ جزدان قلمی کنز الدقائق و ۴ عدد حساب مڈل کلاس و آداب المریدین و ۳ عدد میرزاہد رسالہ محشے و تنویر العیون انعام طلبہ میں خرچ ہوئے -	مخزن الامثال یک دیوان فارسی یک رسالۂ مڈل کلاس ۱۷ اجزاء قصیدہ قلمی یک اجزاء کتاب ناقص قلمی یک جز نظم قلمی یک کتاب ناگری دو میرزاہد رسالہ ۴ اعجاز مسیحی یک باقی رہے
۲	منشی حافظ علاؤ الدین صاحب رئیس محلہ داؤد سرائے - قرآن مجید مجلد بمبئی یک جفت پاپوش مستعملہ مردانہ	عبد الکریم بنگالی کو قرآن مجید - محمد یامین سندھی کو جفت پاپوش	

نمبر شمار	تفصیل آمد	تفصیل خرچ	باقی
۳	منشی عنایت اسد خاں صاحب خلف محمد حمد اسد خاں صاحب رئیس کیلا پور جلد ثانی بخاری شریف قلمی مجلد یک	خرچ انعام میں ہوئی	
۴	امام الدین پسر سخنا صاحب ساکن موضع شکلاپوری معرفت امام مسجد موضع مذکور قرآن مجید حاشی مجلد معہ جزدان یک	مبارک علی چاٹگی کو قرآن مجید معہ جزدان	
۵	صدرالدین پسر ببر خاں صاحب قوم ٹھٹھیرہ ساکن محلہ مورگنج مالی دروازہ قرآن مجید مجلد یک بمبئی -	عبدالخالق پوربی کو قرآن مجید	
۶	شخصے نامعلوم الاسم وقت آنے جنازہ کے محلہ شیخ صاحبان سے قرآن مجید بمبئی معہ جزدان۔ تسبیح مستعملہ	عبدالحق بنگالی کو قرآن مجید معہ جزدان مبارک علی چاٹگی کو تسبیح -	
۷	شیخ خدا بخش صاحب رئیس محلہ ایضاً ڈیڑھ درعہ لٹھہ سفید	عبدالغفور پوربی کو لٹھہ سفید	
۸	غلام علی صاحب ساکن موضع کھائی پور قرآن مجید مترجم بہ ترجمہ فارسی تقطیع خورد یک	حافظ محمد ابراہیم کرانوی قرآن مجید مترجم	
۹	جناب شاہ امجد اسد صاحب منصف عدالت دیوانی سہارنپور رسالہ تفسیر سورۃ الفاتحہ [illegible] عدد	بنا بر کتب خانہ مدرسہ یک خرچ بمد انعام ۲۸ عدد	دس عدد باقی
۱۰	منشی غیاز الدین صاحب ساکن محلہ آتشبازان از جانب سمات زینب النساء شرح وقایہ قلمی فارسی مجلد یک	خرچ انعام میں ہوا	

نقشہ نمبر (۱۳) حاوی تفصیل آمد و خرچ پارچہ وغیرہ بنابر طلبہ مدرسہ بابت سنہ ۱۳۱۳ھ

نمبر شمار	نام عطا کنندہ معہ بقایا سنہ گذشتہ	تفصیل آمدنی	تفصیل خرچ
۱	بقایا سنہ ۱۳۱۲ ہجری	رضائی معمولہ ایک رضائی چھینٹ دو بچھونا گاڑھا ایک کرتہ ململ ایک اچکن چکن ایک تھان لمدرانہ نین سکھ کورہ سالم ایک انگہ کامدانی دو بٹن دوہرے ہڈی ۱۳ عدد لحاف چھاپہ مرادآبادی ایک	بروز جلسہ انعام سنہ ۱۳۱۲ھ مظہر علی و صدر الدین کو رضائی چھینٹ و سجاد حسین کو رضائی معمولہ و علی محمد ٹونکی کو لحاف دیا گیا اور تھان کورہ استروں میں رضائی ہائے رنگت کے صرف ہوا کرتہ ململ مظہر علی و اچکن معہ انگہ کامدانی ایک عبد العزیز پنجابی و انگہ کامدانی دوسرا معہ ۱۳ بٹن علی حسین مؤذن کو دیے گئے بچھاونہ گاڑھہ کا باقی ہے ۔
۲	حاجی رسول بخش صاحب ساکن محلہ داؤد سرائے	انگہ ململ پاجامہ چارخانہ ایک دوپٹہ ململ ایک	پاپجامہ چارخانہ معہ دوپٹہ ململ مظہر علی کو انگہ ململ شاہ محمد پنجابی کو دیے ۔
۳	حافظ احمد صاحب رئیس محلہ سرائے شاہجی	پارچہ وغیرہ زنانہ حسب ذیل دوپٹہ ڈوریہ جدید دوپٹہ آبرواں مخطط بخط بنفشی ایک جدید چوخلا ایک دوپٹہ نینو جدید پاجامہ سنگی زرد سنگی دار ایک مستعمل چھپرپار ایک پاجامہ سنگی سیاہ پڑی کرتے جدید ڈوریہ سفید و زرد ایک سیاہ سلائی ایک کرتے چکن جدید کرتے چھینٹ جدید کرتی گمٹی جدید ایک کمربند ریشمی مستعملہ ایک رضائی استر سرخی کٹورہ مسی نقشیں ایک و سبز عمدہ ایک ورنی و مار ایک لوٹہ مسی فرخ آبادی ورنی یا انار ایک	دوپٹہ ڈوریہ دوپٹہ آبرواں دوپٹہ نینو پاجامہ سنگی زرد پاجامہ سنگی سیاہ کرتی ڈوریہ کرتی چکن کرتی چھینٹ کرتی گمٹی کمربند ریشمی کٹورہ مسی لوٹہ مسی کل ... کو یہ اشیاء نیلام ہو کر درج نقشہ نمبر ۸ ہوئیں اور رضائی مسمی محمد شفیع پٹھری کو دی گئی ۔ باقی ندارد

نمبر شمار	نام عطا کنندگان	تفصیل آمدنی	تفصیل خرچ
۴	ورثہ مولوی رعایت الحق صاحب مرحوم رئیس محلہ مطرباں	پارچہ مستعملہ انگہ ململ و ڈوریہ ۴ عدد — انگہ ڈوریہ سنجافدار ۳ عدد اچکن لٹھری خاکی ایک — پاجامہ لٹھہ سفید ۵ کمربند ۴ عدد — کرتہ ململ خورد ۲ کرتہ چکن خورد دو — کرتہ نینو خورد ایک صدری سفید سبز دو — صدری چارخانہ اکہری ایک دوپٹہ ڈوریں ایک ودہ بندکی دار ایک — رومال سفید دو معہ ایک روپیہ نقد — ۱ روپیہ عدد	انگہ ململ ایک پاجامہ ایک کمربند ایک اچکن لٹھری ایک حافظ محمد ابراہیم کرانوی کو ـ پاجامہ ایک کمربند ایک کرتہ ململ خورد ایک سید محمود خاں کو کرتہ چکن ایک صدری اکہری ایک پاجامہ ایک کمربند ایک عبدالرحمن پنجابی کو ـ پاجامہ ایک علی محمد ٹونکی کو ـ پاجامہ ایک کمربند ایک انگہ ململ و ڈوریہ دو محمد صابر کو ـ کرتہ ململ و نینو خورد دو عدد محمد یامین سندہی کو انگہ ململ ایک عبدالفتاح کو انگہ ڈوریہ سنجافدار ایک عبدالکریم کو انگہ ڈوریہ سنجافدار دو عدد شمس الدین کو ـ کرتہ چکن ایک سید علی اصغر پنجابی کو کل ۲۳ عدد طلبہ کو تقسیم ہوئے صدری سفید ایک دوپٹہ ڈوریں ایک باقی رہے رومال سفید دو عدد واسطے صفائی کتب خانہ مدرسہ میں رہے روپیہ مذکور درج نقشہ ہٰذا ہوا ـ
۵	ورثہ شیخ محمد حمید صاحب مرحوم رئیس محلہ کٹہرہ	انگہ دوہرہ کشمیرہ بزنگ کتھہ ایک	امیر حسن کو دیا گیا ـ
۶	اندرون خانہ مولوی محمد اکرم صاحب مرحوم ساکنہ محلہ چوک	پاجامہ لٹھہ تنگ ایک — کرتہ کلاں ڈوریہ ایک کلاہ ململ ایک	عبدالجبار ولایتی کو دیے گئے ـ
۷	حکیم فضل حق صاحب رئیس محلہ مفتی	انگہ اشٹلین دوہرہ ایک عدد — انگہ کشمیرا دوہرا ۳ عدد رضائی چھینٹ — پاجامہ لٹھہ سفید ہردو جانب ایک — دو کرتہ خورد سفید دو — رومال سفید دو کمربند دو — کلاہ دو — کل ۱۳ عدد پارچہ سرمائی ۴ عدد — جوڑہ سفید گرما دو عدد	انگہ اشٹلین عبدالرحمن پنجابی کو انگہ کشمیرہ سید احمد ولایتی کو رضائی چھینٹ مبارک علی چاٹگامی کو بذریعہ انعام تقسیم ہوئی ـ جوڑہ سفید ایک اکبر علی پنجابی اور ایک مبارک علی چاٹگامی کو دیا گیا ـ

نمبر شمار	نام عطا کنندگان	تفصیل آمدنی	تفصیل خرچ
۸	ورثہ منشی محمد امام صاحب مرحوم تحصیلدار رئیس رلسے پور ضلع مظفر نگر	جوڑہ چادر شالی سفید ایک - رضائی معمولہ جدید پانچ عدد .	چادر شالی معرفت ڈپٹی نجف علی صاحب ممبر مدرسہ مبلغ روپیہ کو فروخت ہو کر آمدنی چندہ دوامی میں درج ہوئی اور ایک رضائی علی اصغر پنجابی کو دی گئی باقی ۴ عدد رضائی -
۹	مولوی فیض محمد خاں و حافظ حبیب احمد خاں صاحبان پسران میانجی عبد الواحد خاں صاحب مرحوم ملازم مدرسہ ہذا -	پارچہ وغیرہ مستعملہ جانماز دری دری سیاہ دوتی مستعملہ سفید چوڑی لوٹہ مسی خورد کٹورہ نقشین رکابی مسی باوچہ خورد چارپائی سال بکار استعمال مدرسہ ۱۰ عدد اور لحاف ابرہ چادر گاڑھا کھیس پاجامہ سفید تنگ پاجامہ سفید کشادہ معہ کمربند پاجامہ گبرون دوسہرہ معہ نیفہ پاجامہ گاڑھا دوسہرہ انگہ چھینٹ دوسہرہ معہ نیفہ انگہ دوسہرہ گبرون انگہ سفید کرتہ کمٹی جدید کرتہ مستعملہ ۳ عدد صدری جدید رومال حیدرآبادی رومال گزی ٹوپی گزی کلاہ سفید دوپٹہ سفید دوپٹہ ململ زرد گھڑی کہاروہ عینک معہ خانہ کل ۴۰ عدد بنابر خرچ طلبہ ۳۰ عدد	کلاہ ایک کرتہ کمٹی جدید ایک علی محمد ٹونکی کو پاجامہ تنگ دو کرتہ کلاں ایک انگہ ایک کمربند ایک کلاہ ایک شمس الدین کو انگہ سفید ایک علیم الدین کو انگہ سفید عبد الغفور کو صدری جدید ایک کرتہ کلاں ایک سید احمد ولایتی کو عینک معہ خانہ ایک مولوی علی محمد نائب مہتمم کو دوپٹہ سفید دو دوپٹہ زرد چھینٹ ہر دو واسطے امام مسجد مدرسہ کے تجویز ہوا رومال حیدرآبادی دو عدد ابراہیم کرانوی کو پاجامہ سفید کشادہ دو عدد معہ ایک کمربند محمد یاسین سندھی کو رومال گزی دو عدد عبد العزیز پنجابی کو دی گئی کل ۲۰ عدد اور ۱۰ عدد اشیاء مذکورہ بالا جو واسطے خرچ مدرسہ کے تھے مدرسہ میں رہے اور گھڑی کہاروہ کی بنا بر صرف مدرسہ میں ہے - باقی ۹ عدد پارچہ سرمائی معہ عینک واسطے خرچ موسم سرما کے رکھے ہیں -
۱۰	اندرون خانہ منشی سعید الدین صاحب مرحوم رئیس محلہ قاضی معرفت قاضی ظفر احمد صاحب	پارچہ مستعملہ ۵ جوڑہ حسب ذیل پاجامہ لٹھہ پاجامہ نینو انگہ ململ کمربند ۵ عدد کرتہ دریس کرتہ چکن کرتہ نینو کرتہ دوریہ کرتہ کلاں چکن چغہ نما انگہ چکن انگہ کامدانی کلاہ سیادہ کلاہ لکھنوی کلاہ کامدانی رومال دوپٹہ پلہ چکن چغہ نین سکھ دریس دوپٹہ گھڑی کہاروہ ۲۸ عدد	کرتہ دوریہ ایک پاجامہ ایک کمربند ایک کلاہ لکھنوی ایک محمد یٰسین گنگوہی کو پاجامہ دو کلاہ دو کمربند دو علیم الدین عبد الغفور بنگالیان کو پاجامہ نینو ایک کمربند کرتہ چکن کلاہ رومال سید احمد ولایتی کو کمربند علی حسین مؤذن کو کرتہ نینو پاجامہ محمد اکرم کو چغہ سفید صدر الدین کو انگہ چکن علی اکبر کو کرتہ دریس مظہر علی کو انگہ کامدانی واحد بخش کو انگہ ململ عبید اللہ پنجابی کو رومال عبد الغفور پوربی کو کرتہ چکن علی محمد کو کلاہ کامدانی محمد ابراہیم کرانوی کو دوپٹہ پلہ چکن دوپٹہ دریس محمد صابر کو کل ۲۸ عدد طلبہ کو تقسیم ہوئے گھڑی کہاروہ واسطے مدرسہ میں

نمبر شمار	اسماء گرامی شرکاء چندہ	زر موعودہ: بقایا	زر موعودہ: ماہوار	زر موعودہ: سالانہ	وصول	باقی	کیفیت
۱۲	خواجہ احمد حسن صاحب رئیس سہارنپور	۰	عہ	عہ	عہ	۰	
۱۳	ازطرف مولانا محمد احسن صاحب مرحوم مولوی فضل الرحمن صاحب رئیس قصبۂ نانوتہ	معہ	عہ	لعہ	لعہ	۰	ابتدائے جولائی ۱۸۹۵ء لغایۃ جون ۱۸۹۶ء سال مقرر ہے
۱۴	منشی محمد محمود علی صاحب منصف شہر انبالہ خلف ڈپٹی حمید علی صاحب مرحوم	۰	عہ	عہ	۰	عہ	من ابتدائے اکتوبر ۱۸۹۵ء لغایۃ ستمبر ۱۸۹۶ء
۱۵	بابو محمد جعفر صاحب وکیل عدالت دیوانی	۰	عہ	عہ	عہ	۰	
۱۶	حاجی محمد یوسف و منشی ظفر احمد و حافظ محمد اسحاق صاحبان رئیسان محلہ منڈی	۰	عہ	عہ	۰	عہ	وعدہ ہے
۱۷	حاجی الٰہی بخش صاحب بساطی تحویلدار مدرسہ ہذا	۰	عہ	عہ	عہ	۰	اور حاجی صاحب ہر سال ایک ڈول چرمی مسجد مدرسہ کو اور عنایت فرماتے ہیں
۱۸	حاجی رحیم بخش صاحب بساطی تحویلدار جامع مسجد سہارنپور	۰	عہ	عہ	لعہ	۰	بباعث بقایا ہر ماہ کے ایک روپیہ ساقط ہوا۔
۱۹	شیخ سلطان احمد صاحب تحصیلدار رئیس محلہ سوتگنج ازطرف والد صاحب مرحوم	للعہ	عہ	عہ	۰	عہ	عہ بعد میں عنایت فرمائے۔
۲۰	مولوی ناظر حسن صاحب وکیل عدالت دیوانی سہارنپور ممبر مدرسہ	۰	عہ	عہ	عہ	۰	
۲۱	میر جمعیت علی صاحب ایضاً	معہ	لعہ	ہعہ	سہ	وعہ	عہ وصول ہوئے باقی باقی ہیں
۲۲	بابو الٰہی بخش صاحب ملازم دفتر ریل ضلع جہلم	۰	عہ	عہ	عہ	للعہ	ابتدائے جولائی ۱۸۹۵ء لغایۃ ماہ جون ۱۸۹۶ء
۲۳	منشی عبد الرحمن صاحب سہارنپوری سپرویزر الور	عہ	عہ	للعہ	عہ	عہ	
۲۴	مولوی عبد الرحمن صاحب خلف مولانا احمد علی صاحب مرحوم ملازم ریاست حیدرآباد دکن	للعہ	عہ	ہ	للعہ	عہ	

نمبر شمار	اسماء گرامی [illegible] کا چندہ	زر موعودہ: بقایا سابق	زر موعودہ: حال	زر موعودہ: کل	وصول	باقی	کیفیت
۲۵	آمدنی زمین صحرائی وقف کردہ حکیم سید احمد یونس صاحب رئیس محلہ مفتی و ممبر مدرسہ	عہ ۱ر۱	بعد توزیع لگان سنہ ۱۳۰۳ فصلی عہ ۱۴ر	سہ ۱ر۱	لعہ ۱۴ر	لعہ ۱ر	منجملہ لگان سنہ ۱۳۰۲ ف لگان سنہ ۱۳۰۳ ف [illegible]
۲۶	حاجی کریم بخش صاحب سہارنپوری سوداگر منصوری	۰	عہ	عہ	عہ	۰	
۲۷	حاجی محمد اسمٰعیل خاں و مردان علی خاں صاحبان رئیسان لوئی سرائے ضلع مظفر نگر	عہ	عہ	عسہ	عسہ	۰	
۲۸	سید توانگر علی صاحب مختار کار	۰	۱ر	۱ر	۱ر	۰	
۲۹	میر ضامن علی صاحب رئیس قصبہ سلون ضلع رائے بریلی	۰	سہ ر	سہ ر	سہ ر	۰	
۳۰	حاجی عبد اللہ صاحب بساطی بازار سہارنپور	عہ	سہ ر	۱ر	۱ر	۰	بقایا سے بوجہ تعذر کے انکار ہے
۳۱	از خانہ خدا بخش صاحب مرحوم بساطی بازار سہارنپور	عہ	سہ ر	عہ	۰	عہ	وعدہ چلا جاتا ہے۔
۳۲	مولوی رحیم بخش صاحب ایضاً	سہ ر	سہ	سہ ر	سہ ر	۰	
۳۳	ڈاکٹر عبد الرحمن خاں صاحب رئیس مظفر نگر متصل کوتوالی کہنہ	للعہ	سہ ر	سہ	۰	سہ	صرف وعدہ چلا جاتا ہے۔
۳۴	مولوی محمد اسحاق صاحب رئیس محلہ جعفر نواز خاں تحصیلدار اپسیلپور	عہ	سہ ر	مہ	عہ	سہ ر	
۳۵	شیخ نذر محمد صاحب منگلوری ڈپٹی مجسٹریٹ نہر گنگ	۰	سہ ر	سہ ر	سہ ر	۰	اور للعہ چندہ طلبہ میں عنایت فرماتے ہیں
۳۶	عبد اللہ خاں صاحب سہارنپوری سوداگر عظیم آباد پٹنہ	سہ	سہ ر	عہ	۰	عہ	جواب خط عنایت نہیں فرمایا
۳۷	خواجہ محمد طاہر حسن صاحب تحصیلدار	مہ	سہ ر	للعہ	۰	للعہ	بجواب تقاضا سے وعدہ فرمایا
۳۸	منشی محمد عبد اللہ خاں صاحب اوورسیر کمپ مئو	۰	سہ ر	سہ ر	سہ ر	۰	
۳۹	چودہری قاسم علی خاں صاحب رئیس گوہانہ ضلع رہتک	سہ ر	سہ ر	عہ	۰	عہ	جواب خط عنایت نہیں فرمایا
۴۰	منشی حاجی فدا حسین صاحب مختار کار رئیس محلہ شاہ ولایت	۰	سہ ر	سہ ر	سہ ر	۰	
۴۱	شیخ طالب حسین صاحب رئیس محلہ ایضاً سب انسپکٹر تھانہ مہاراج گنج ضلع گورکھپور	للعہ	سہ	عہ	۱ر	عہ	یہ چندہ بحساب سال انگریزی لغایت ماہ جون ۱۸۹۶ء ہے اور عہ بابتہ ۱۸۹۳ء اور سہ ر بابتہ ۱۸۹۴ء اور سہ بابتہ ۱۸۹۵ء اور سہ بابتہ چھ ماہ لغایت جون ۱۸۹۶ء ہے

نمبر شمار	اسماء گرامی شرکاء چندہ	زر موعودہ بقایا سابق	زر موعودہ حال	زر موعودہ کل	وصول	باقی	کیفیت
۴۲	منشی محمد قاسم خاں صاحب سہارنپوری اورسیر نہر جمن غربی مقام ہانسی علاقہ حصار	۰	سے/	سے/	سے/	۰	
۴۳	علی شیر خاں صاحب افسر پولیس رئیس جہانگیر آباد	سے/	سے/	لعہ/	لعہ/	۰	
۴۴	شیخ کفایت اسد صاحب خلف شیخ عطاء اسد صاحب وکیل پرتاب گڑھ	۰	صہ/	صہ/	۰	صہ	
۴۵	منشی محمد صادق صاحب مختار کار رئیس محلہ شاہ ولایت	۰	صہ/	صہ/	صہ/	۰	امسال شریک چندہ ہوئے جزاہم اللہ تعالیٰ خیر الجزا
۴۶	حاجی تراب علی صاحب رئیس کھجناور ضلع سہارنپور	للعہ/	للعہ/	سے/	۰	سے	للعہ جلسۂ انعامی میں عنایت فرمائے۔
۴۷	ڈاکٹر ظفریاب خاں صاحب رئیس محلہ جاٹواں	للعہ/	للعہ/	سے/	للعہ/	۰	ڈاکٹر صاحب نے زمین مدرسہ میں دیدی ہے عوض چندہ کے اسکی آمدنی آویگی اور انتقال ہوگیا۔
۴۸	قاضی حبیب احمد صاحب رئیس محلہ شاہ ولایت	۰	للعہ/	للعہ/	۰	للعہ/	ماہ اکتوبر ۱۸۹۵ء سے چندہ مقرر فرماکر جلسۂ انعامی میں عنایت فرمایا
۴۹	منشی عبدالرزاق صاحب سررشتہ دار اجنٹی کوہ چکر دتہ ضلع دہرہ دون	۰	سے/	سے/	سے/	۰	
۵۰	اندرون خانہ حاجی کریم بخش صاحب بساطی بازار سہارنپور	۰	سے/	ایضاً	ایضاً	۰	
۵۱	حاجی الٰہی بخش و ورثہ حاجی کریم بخش صاحبان بساطیان سہارنپور	۰	ایضاً	ایضاً	ایضاً	۰	
۵۲	حاجی عبدالرحمن صاحب بساطی ایضاً	۰	ایضاً	ایضاً	ایضاً	۰	
۵۳	حکیم الٰہی بخش صاحب خلف رمضان صاحب بساطی ایضاً	۰	ایضاً	ایضاً	ایضاً	۰	
۵۴	مولا بخش صاحب بنجارہ سہارنپوری	۰	ایضاً	ایضاً	ایضاً	۰	
۵۵	منشی عنایت اسد خاں صاحب پنشنر رئیس محلہ بازداراں	[illegible]	سے/	[illegible]	۰۲/	[illegible] ۰۱۲/	بوجہ وضعداری باقی چلے جاتے ہیں
۵۶	حاجی قادر بخش و محمد شفیع صاحبان رئیسان محلہ شیخ صاحبان	۰	ایضاً	ایضاً	ایضاً		

نمبر شمار	اسماء گرامی شرکاء چندہ	زر موعودہ: بقایا سابق	زر موعودہ: حال	زر موعودہ: کل	وصول	باقی	کیفیت
۵۷	حافظ محمد شریف خاں صاحب امام مسجد جامع دہرہ دون	۰	سے/	سے/	سے/	۰	علاوہ عہ چندہ یکمشت کے جو دہرہ دون سے وصول ہوا۔
۵۸	منشی حاجی محمد سرفراز خاں صاحب رئیس محلہ مہاجا توپ	۰	سے	سے/	سے/	۰	
۵۹	مولوی حافظ عبد الرحیم صاحب رئیس تکری ضلع انبالہ مقیم رائے پور ضلع سہارنپور	ہیے	ے	لعہ	عا	۰	مولوی صاحب نے تحریر کیا کہ یہ چندہ پیداوار زمین معینہ موضع تکری سے ہے کئی سال پیدا نہیں ہوا اور کچھ تجویز بلدار ان زمین نے خرابی کی اسلیے یہ چندہ رہ گیا اس سال سے تا بندوبست کامل زمین مذکور سے عہ سالانہ میں خود دونگا چنانچہ عنایت کیے لہذا باقی ندارد ہے
۶۰	منشی اشفاق احمد صاحب ناظر عدالت دیوانی سہارنپور	۰	سے/	سے/	سے/	۰	
۶۱	منشی محمد زکریا صاحب سہارنپوری منصرم چونگی تحصیل دہام پور	۰	سے/	سے/	سے/	۰	
۶۲	عنایت خاں صاحب ملازم ریل سہارنپور	۰	عہ/ر	عہ/ر	عہ/ر	۰	ابتداء اگست ۹۵ء لغایۃ آخر مئی ۹۶ء
۶۳	داروغہ انصار علی صاحب رئیس محلہ قضات پیشکار چونگی جونپور	لعہ	ے	للعہ	۴/	سے/ ۱۲	موازی ۴ر لعبہ میں وصول ہوئے اور جواب خطوط نہیں عنایت فرمائے
۶۴	محمد زکریا صاحب جنت فروش بازار سہارنپور	۰	سے/	سے/	سے/	۰	
۶۵	حافظ محمد شفیع صاحب مختار کار ساکن محلہ شاہ ولایت	۰	سے/	سے/	سے	۰	
۶۶	شیخ عبد اللہ صاحب مستری گودام ریل غازی آباد	۰	سے/	ے	۰	ے	
۶۷	چودھری پیر محمد صاحب رئیس محلہ بنجاران	۰	سے/	سے/	سے/	۰	
۶۸	نواب خاں صاحب ہیڈ کنسٹبل پنشنر رئیس نجیب آباد ضلع بجنور	ہے	سے/	سے/	۰	سے/	
۶۹	نظام الدین صاحب سہارنپوری ملازم حافظ نثار احمد صاحب	مہ	سے/	عہ	۰	لعہ/	

نمبر شمار	اسماء گرامی شرکاء چندہ	تعداد چندہ: بقایا سابقہ	حال	کل	وصول	باقی	کیفیت
۷۰	محمد کبیر صاحب سہارنپوری ساکن محلہ فرخ	۰	سے/	سے	سے	۰	ابتداء جولائی ۹۵ء لغایۃ جون ۹۶ء
۷۱	منشی واحد علی خاں صاحب مقیم قلعہ نواب شائستہ خاں صاحب	۰	عہ/ ۱۲	عہ/ ۱۲	عہ/	۱۲/	ابتداء اگست ۹۵ء لغایت جون ۹۶ء بقایا بعدہٗ وصول ہو
۷۲	منشی حسین احمد صاحب امین سہارنپور محلہ [illegible] گنج قرق امین تحصیل بڈھانہ ضلع مظفرنگر	۰	سے/	سے/	۰	سے/	
۷۳	حافظ نثار احمد صاحب بساطی سہارنپوری	۰	سے/	سے	سے/	۰	
۷۴	حبیب احمد و محمد اسمٰعیل صاحبان کج کانداران [illegible]	۰	سے/	سے/	سے/	۰	
۷۵	حافظ کریم الدین صاحب بنجارہ معرفت حبیب احمد صاحب	۰	عہ/	عہ	عہ	۰	ماہ رمضان سے وعدہ مذکورہ میں کیا
۷۶	شیخ نور حسن صاحب رئیس محلہ قضات ملازم تحصیل جگراؤں ضلع لدھیانہ	۰	عہ	عہ	عہ/	۰	چندہ کی تعداد مقرر نہیں
۷۷	حافظ حبیب احمد صاحب پسر مولا بخش صاحب ساکن محلہ بنجارہ	۰	سے/	سے/	سے/	۰	
۷۸	منشی رحمت اللہ صاحب ڈپٹی انسپکٹر پولیس جگراؤں ضلع لدھیانہ	۰	سے/	سے/	۰	سے/	
۷۹	منشی امیر احمد صاحب رامپوری الٰہ آبادی المقیم	۰	سے/	سے/	سے/	۰	امسال شریک چندہ ہوئے جزاہم اللہ
۸۰	منشی محمد صدیق صاحب رئیس شاہ ولایت	۰	سے/	سے/	سے/	۰	
۸۱	مولوی عبد الغنی صاحب رئیس محلہ قاضی وکیل حیدرآباد دکن	۰	سے/	سے/	سے/	۰	ماہ رجب ۱۳۱۳ھ سے چندہ چھ روپیہ سالانہ مقرر فرماکر تین روپیہ عنایت فرمائے۔
۸۲	حکیم محمد اسحاق صاحب رئیس محلہ شاہ ولایت	۰	سے	سے/	سے/	-	امسال شریک چندہ ہوئے جزاہم اللہ خیرا
۸۳	امیر احمد صاحب مختار کار ساکن محلہ شاہ ولایت	۰	سے/	سے/	سے/	۰	ایضاً
۸۴	بابو عطاء اللہ صاحب رئیس محلہ شاہ ولایت	۰	سے/	سے	سے/	۰	ایضاً

نمبر شمار	اسمائے گرامی شرکائے چندہ	زر ماہوار مجوزہ: بقایا سابق	حال	کل	وصول	باقی	کیفیت
۸۵	اندرون خانہ منشی محمد قاسم خاں صاحب اور سیر نہر جمن غربی ہانسی علاقہ حصار	۰	سے/	سے/	سے/	۰	امسال شریک چندہ ہوئے جزاہم اللہ خیرا
۸۶	مولوی محمود حسن صاحب رئیس محلہ منڈی	۰	سے/	سے/	سے/	۰	ایضاً
۸۷	منشی محمد علی صاحب نائب تحصیلدار رئیس محلہ شاہ ولایت	۰	سے/	سے/	۰	سے/	ایضاً اکتوبر ۹۵ء سے
۸۸	منشی نثار احمد خاں صاحب رئیس شاہجہانپور ہیڈ کنسٹبل دفتر ضلع سہارنپور	۰	یہ/	یہ/	یہ/	۰	ماہ جنوری ۹۶ء سے ۸ ماہوار مقرر فرمایا اور یہ چندہ لغایت ماہ مئی ۱۸۹۶ء ہے
۸۹	منشی نیاز میر خاں صاحب اہلمد دفتر صفائی شہر سہارنپور	۰	عمہ/	عمہ/	عمہ/	۰	ماہ دسمبر ۹۵ء سے یعنی مولوی رحیم بخش صاحب ۴ ماہوار یا ماہ مئی ۹۶ء تک عنایت کیا
۹۰	منشی عبد الغنی صاحب اہلمد رجسٹری ریاست جہرولی تحصیل پیپلی ضلع انبالہ	۰	سے/	سے/	عمہ/	عمہ/	ابتدا یکم جولائی ۹۵ء لغایت جون ۹۶ء
۹۱	جناب مولانا رشید احمد صاحب دام فیضہم گنگوہی	۰	عسہ	عسہ	عسہ/	۰	
۹۲	حافظ محمد صدیق صاحب وکیل عدالت دیوانی سہارنپور	۰	عسہ/	عسہ	عسہ/	۰	ابتدا رمضان ۱۳۱۲ھ لغایت شعبان ۱۳۱۳ھ علاوہ چندہ مذکورہ کے۔
۹۳	مولا بخش و محمد اصاجان پسران حاجی بخشا ساکن موضع مہیسرے ضلع سہارنپور	عسہ/	عسہ/	للعہ/	للعہ/	۰	
۹۴	فتح محمد خاں صاحب رئیس موضع ہرورہ ضلع سہارنپور	عسہ/	عسہ	للعہ/	عسہ	عسہ/	
۹۵	حاجی شیخ عبد اللہ صاحب ساکن محلہ سرائے شاہ جی	۰	عسہ	عسہ/	عسہ/	۰	
۹۶	منشی محمد یحییٰ صاحب پسر فہیم الدین صاحب محصر رندبوجی خانہ سہارنپور	۰	عسہ/	عسہ/	عسہ/	۰	
۹۷	احمد بخش پسر کریم بخش صاحب ساکن موضع مغل مزعہ	عسہ	عسہ/	للعہ/	عسہ/	عسہ/	

نمبر شمار	اسماء گرامی شرکاء چندہ	زر موعودہ: بقایا سابق	حال	کل	وصول	باقی	کیفیت
۹۸	مولوی محمد خاں صاحب رئیس محلہ داؤد سرائے افسر پولیس ضلع سہارنپور	۰	عما	عما	عما	۰	
۹۹	مولوی حبیب حسن صاحب سہارنپوری ساکن محلہ داؤد سرائے	مے،	عما	ے	لعہ،	ے	باقی کا وعدہ ہے،
۱۰۰	حاجی رسول بخش صاحب ساکن محلہ ایضاً	۰	عما،	عما،	عما،	۰	علاوہ چندہ زکوٰۃ کے
۱۰۱	عبدالکریم و محمد ابراہیم صاحبان دکاندار آرتھ	۰	عما	عما	عما	۰	
۱۰۲	منشی محمد انیس صاحب مختار کار	۰	عما	عما	۰	عما	وعدہ ہے
۱۰۳	شیخ عبداللہ صاحب ساکن محلہ بوگی گراں سوداگر اسباب انگریزی رڑکی ضلع سہارنپور	۱۰عہ	عہر	۲ے	۰	۲ے	
۱۰۴	نانو خاں صاحب سٹبل جیلر مرادآباد	مر	عہر	عما	۰	عما،	ابتدا جولائی ۹۵ء لغایت جون ۹۶ء آئندہ انکار
۱۰۵	حاجی بخشا صاحب بہشتی سہارنپوری	۰	عہ،	عہ،	عہ	۰	
۱۰۶	غلام علی صاحب ساکن موضع کھارہرہ ضلع سہارنپور	۰	عہ،	عہ،	۰	عہ،	بعد حساب وصول ہوا
۱۰۷	مولوی عبدالغفور صاحب برادر حافظ عبدالغنی صاحب مرحوم کہالہ پارے	۰	عہ	عہ،	عہ	۰	
۱۰۸	سماۃ کوری بھلبانی ساکنہ گنگوہ	۰	عہ،	عہ،	عہ،	۰	
۱۰۹	مرزا فیض اللہ بیگ صاحب مدرس فارسی مدرسہ دہار ملک مالوہ	۰	عہ	عہ،	۰	عہ،	
۱۱۰	حاجی محمد مراد صاحب ساکن محی الدین پور ضلع سہارنپور		عہ	۰	۰	۰	امسال بمد زکوٰۃ عوض چندہ کے عنایت کیا۔
۱۱۱	جمال الدین صاحب ساکن محلہ چوب فروشاں	۰	عہ،	عہ،	عہ،	۰	تعداد چندہ مقرر نہیں۔
۱۱۲	مولوی محمد زکریا صاحب سہارنپوری ملازم ہربنس والہ ضلع دہرہ دون	ما	عہ	ے	۰	ے،	وعدہ ہے۔

نمبر شمار	اسماء گرامی شرکاء چندہ	زر موعودہ: بقایا سابق	زر موعودہ: حال	زر موعودہ: کل	وصول	باقی	کیفیت
۱۱۳	شادی پسر گلاب ساکن موضع تاجپورہ ضلع سہارنپور	۰	عہ	عہ	عہ/	۰	جلسۂ انعامی سال گذشتہ میں عنایت کیا
۱۱۴	متولی فریدالدین صاحب رئیس محلہ شاہ ولایت	۰	عہ/	عہ/	عہ/	۰	امسال شریک چندہ ہوئے جزاہم اللہ خیر الجزاء
۱۱۵	حکیم مجید حسن صاحب رئیس ایضاً	۰	عہ/	عہ/	عہ/	۰	ایضاً
۱۱۶	منشی محمد باقر صاحب ایضاً	۰	عہ	عہ/	عہ/	۰	ایضاً
۱۱۷	محمد احمد صاحب پٹواری رئیس محلہ ایضاً	۰	عہ	عہ/	عہ	۰	ایضاً
۱۱۸	منشی محمد خلیل صاحب رئیس ایضاً	۰	عہ/	عہ/	۰	عہ/	ایضاً
۱۱۹	حافظ علاؤالدین صاحب رئیس محلہ داؤد سرائے وکیسی منیٹر ٹیکہ	۰	عہ	عہ/	۰	عہ/	ایضاً رمضان سنہ ۱۳۱۳ھ لغایت شعبان سنہ ۱۳۱۴ھ
۱۲۰	رحیم بخش صاحب جفت فروش سہارنپور	۰	۱۲/	۱۲/	۱۲/	۰	
۱۲۱	حبیب احمد صاحب بساطی بازار سہارنپور	۰	۱۲/	۱۲/	۱۲/	۰	
۱۲۲	سمات عیدو دختر محمد مراد صاحب ساکنہ محی الدین پور ضلع سہارنپور	۰	۸/	۸/	۸/	۰	معرفت حاجی محمد مراد صاحب
۱۲۳	شہامت خاں صاحب ساکن موضع کیلاسپور	۰	۸/	۸/	۸/	۰	
۱۲۴	کلن صاحب ساکن محی الدین پور ضلع سہارنپور	۰	۸/	۸/	۸/	۰	
۱۲۵	احمد صاحب ساکن ایضاً	۰	۸/	۸/	۰	۸/	
۱۲۶	مستری جہانگیر بخش صاحب ملازم نہر جبل والہ ضلع دہرہ دون معرفت مولوی محمد زکریا صاحب	عہ/	۸/	عہ۸/	۰	عہ۸/	وعدہ ہے
۱۲۷	منشی شہاب الدین صاحب سب اوورسیر دہرہ دون معرفت ایضاً	عہ	۸/	عہ	۰	عہ	ایضاً
۱۲۸	منشی عبدالرحمن صاحب محرر گدام دہرہ دون معرفت ایضاً	۱۲/	۴/	عہ/	۰	عہ/	ایضاً

نمبر شمار	اسماء گرامی شرکاء چندہ	زر موعودہ بقایا سابق	زر موعودہ حال	زر موعودہ کل	وصول	باقی	کیفیت
۱۲۹	جمعدار امام بخش صاحب ملازم چار باغ ہز ہائینس والی معرفت مولوی محمد زکریا صاحب	۶/	۲/	۸/	۰	۸/	وعدہ ہے
۱۳۰	محمد صدیق صاحب پسر ڈاکٹر رحیم بخش صاحب رئیس محلہ تولی	۰	۱۴/	۱۴/	۱۴/	۰	۲ ماہوار ماہ جمادی الثانی سے بسعی مولوی رحیم بخش صاحب مقرر فرمائے جزاہم اللہ خیر
۱۳۱	شیخ حاجی امام الدین صاحب رئیس محلہ شیخصاحبان جوڑی پری بند نقرہ وزنی ۱۵ فروخت ہوئے بالی ہائے گوش ۱۰ عدد وزنی ۱۱ فروخت ہوئے	۰	۰	۰	۵/عہ		اسجگہ سے چندہ یکمشت ہے۔
۱۳۲	منشی عنایت خاں صاحب مدرس اول مدرسہ تحصیلی سہارنپور	۰	۰	۰	۸/عہ	۰	
۱۳۳	جناب قاضی فضل الرحمن خاں صاحب رئیس سہارنپور متولی مدرسہ	۰	۰	۰	سے	۰	
۱۳۴	حکیم حاجی احمد یونس صاحب رئیس سہارنپور ممبر مدرسہ بتقریب ختم بخاری شریف علاوہ شیرینی	۰	۰	۰	ے	۰	
۱۳۵	قیمت چادر پشمینہ کرم خوردہ مرسلہ ورثہ منشی محمد امام صاحب مرحوم تحصیلدار	۰	۰	۰	۵عہ	۰	
۱۳۶	مسمات سعیدہ زوجہ محمد قاسم صاحب ساکن محلہ بنجاراں	۰	۰	۰	عہ	۰	معرفت عبد الصمد صاحب بنجارہ
۱۳۷	حافظ نور محمد صاحب نگینوی امام مسجد محلہ داؤد سرائے	۰	۰	۰	عہ	۰	
۱۳۸	میاں جی عبد الصمد صاحب امام مسجد کھجور والی محلہ لکھی دروازہ	۰	۰	۰	عہ/	۰	
۱۳۹	منشی محمد افضل صاحب ہیڈ دفتر پولیس ضلع سہارنپور	۰	۰	۰	۴/	۰	بابت ماہ مارچ سنہ ۹۶ء

نمبر شمار	اسمائے گرامی شرکاء چندہ	زر موعودہ: بقایا سابقہ	حال	کل	وصول	باقی	کیفیت
۱۴۰	پیر بخش صاحب ساکن محلہ رائے والہ	۰	۰	۰	عہ/	۰	
۱۴۱	حافظ محمد عمر صاحب ساکن محلہ بازداراں	۰	۰	۰	عہ/	۰	
۱۴۲	ملاں اللہ دیا صاحب امام مسجد تو لے معرفت میانجی عبداللہ صاحب	۰	۰	۰	۸/	۰	
۱۴۳	فتح محمد صاحب ساکن موضع حوض کہیڑے	۰	۰	۰	عہ/	۰	
۱۴۴	شیخ عبدالعزیز صاحب سوداگر کوہ دار جیلنگ	۰	۰	۰	۸/	۰	معرفت حافظ عزیزالدین صاحب سوداگر دارجلنگ
۱۴۵	رحیم بخش صاحب خیاط کوہ مذکور	۰	۰	۰	۸/	۰	//
۱۴۶	کرایہ دکان ملک مدرسہ واقع بازار باہر حلوائیان سہارنپور	۰	لعہ	لعہ	لعہ	۰	یہ کرایہ ابتدا ۱۵ ذی الحجہ سنہ ۱۳۱۲ھ سے لغایت ۱۴ ذی الحجہ سنہ ۱۳۱۳ھ کا ہے
۱۴۷	کرایہ زمین ملک مدرسہ واقع محلہ نجاراں متصل نالہ سرکاری از پیر محمد صاحب کرایہ دار	۰	عہ	عہ	عہ	۰	یہ کرایہ ابتداء شعبان سنہ ۱۳۱۲ھ لغایۃ رجب سنہ ۱۳۱۳ھ کا بالمقطع ہے۔
۱۴۸	آمدنی زمین صحرائی مزروعہ لغایت سنہ ۱۳۰۲ف بابت سنہ ۱۳۰۱ف ملک مدرسہ واقعہ درہ کوٹ نلہ سواد شہر سہارنپور از محمد بخش مزارع	مے	سے/	ایسہ	مے	مے	آٹھ روپیہ سالانہ کو ٹھیکہ سے مزارع کہتا ہے کہ سے درستی و نصب درختان زمین میں خرچ ہوئے وہ مجرا ہونے چاہییں۔
۱۴۹	بقیہ قیمت مٹی اراضی صحرائی مملوکہ مدرسہ جو فہیم الدین کمہار نے تیاری خشت کے لیے کھدائی تھی اور اسکو دو برس گزرے کہ اپنے ذمہ پر مولوی مشتاق احمد صاحب ممبر مدرسہ نے لیا تھا اسکی ادائیگی کا وعدہ اب بپڑہ دسمبر سنہ ۹۶ کا کیا ہے	۱۵ مے	۰	۱۵ مے	۰	۱۵ مے	
۱۵۰	آمدنی زمین صحرائی واقعہ موضع رتنا کہیڑی ضلع و تحصیل سہارنپور عطیہ منشی محمد صدیق صاحب	۰	۰	۰	۰	۰	بوجہ نزاع باہمی شرکاء موضع آمدنی کئی سال کی ابھی تک وصول نہیں ہوئی۔

نمبر شمار	اسمائے گرامی شرکاء چندہ	زرموعودہ بقایا سابق	حال	کل	وصول	باقی	کیفیت
۱۵۱	آمدنی قیمت آرد و برنج و دال ماش وغیرہ	۰	۰	۰	۱۰ سے/	۰	اس آمدنی میں قیمت بھاجی کہ نور بافان سے واسطے مدرسہ کے آئی ہے شامل ہے
۱۵۲	جو بتقریب شادی نکاح و ختنہ و منگنی برادری شیخ زادگان و بساطیان و بنجاران سے حسب تفصیل نقشہ نمبر ۳ وصول ہوا	۰	۰	۰	۱۴ صہ/		
۱۵۳	آمدنی دہرہ دون و منصوری و لنڈھور وغیرہ جو معرفت مولوی حبیب الرحمن صاحب مدرس اول مدرسہ حسب تفصیل ذیل وصول ہوئی	۰	۰	۰	۱۴ ماسہ/ کل وصول ۱۳۱ تک ۱۴ سا سہ/ ۰ پائی	کل باقی ال یاسہ/ ۱۰ پائی	

تفصیل آمدنی دہرہ دون و منصوری وغیرہ جو معرفت مولوی حبیب الرحمن صاحب کے مدرسہ میں پہنچا

نام جگہ	اسماء عطا کنندہ	رقم	کیفیت	نام جگہ	اسماء عطا کنندہ	رقم	کیفیت
محلہ نیا نگر	منشی سعادت خاں صاحب امین	عہ/		محلہ نیا نگر	بشیر احمد صاحب	۸/	
"	منشی عبد الصمد خانصاحب صلعدار	صہ/		"	ڈاکٹر علی رضا صاحب پنشنر	عہ/	
"	منشی خلیل الرحمن صاحب سہارنپوری محافظ دفتر	عہ	آئندہ کو سے/ سالانہ مقرر فرمایا۔	"	منشی جلال الدین صاحب	۸/	
				"	منشی منیر خانصاحب عرائض نویس	عہ	
"	بابو احمد حسن صاحب اورسیر	عکا/	ایک روپیہ ماہوار چندہ مقرر فرمایا	"	چھوٹے خانصاحب خانساماں	۲/	
"	منشی حسن احمد صاحب مختار رئیس سہارنپور	عکا/		"	منشی عظیم اللہ صاحب	۴/	
"	حافظ محمد شریف صاحب امام جامع مسجد	ے	علاوہ سے چندہ سالانہ معمولی دوامی کے	"	محمد عبد القیوم صاحب عرائض نویس	۸/	
				"	محمد اسحٰق صاحب	۲/	
"	بابو کریم بخش صاحب	۸/		"	بابو عبد العزیز صاحب سرشتہ	عہ/	

نام جگہ	اسمارِ عطا کنندہ	رقم	کیفیت
محلہ بنانگر	محمد اسمٰعیل زنگساز صاحب	۲/	
〃	مولوی خلیل الرحمن صاحب مدرس مدرسہ سرکاری	عہ/	
〃	مولوی اسد رکبی صاحب	۸/	[illegible]
ہربنس والہ	منشی شہاب الدین صاحب سب اوورسیر	عہ/	
〃	مستری جہانگیر خانصاحب	۸/	
〃	مولوی محمد زکریا صاحب	[illegible]	
〃	بابو رگھبر داس صاحب	عہ/	[illegible]
پولیس	منشی عزیز شاہ صاحب مہتمم اسٹیشن رکی کیش	[illegible]	
〃	فیض علیخاں صاحب کنسٹبل	۴/	
〃	محمد ذوق صاحب 〃	۴/	
〃	غنی اکبر صاحب 〃	۴/	
〃	مجاہد حسین صاحب ہیڈ کانسٹبل	[illegible]	
〃	منشی عبد الکریم خاں صاحب حولدار	عہ/	[illegible]
پلٹن بازار	محمود خاں صاحب جمعدار صفائی	عہ/	
〃	حافظ نثار احمد صاحب و حافظ عبد الخالق صاحب سوداگر	[illegible]	آیندہ کو ے روپیہ سالانہ حافظ عبد الخالق صاحب نے مقرر فرمایا۔
〃	داروغہ کریم بیگ صاحب سوداگر	[illegible]	
〃	شیخ الٰہی بخش صاحب	[illegible]	
〃	کالا قصاب صاحب	۸/	

نام جگہ	اسمارِ عطا کنندہ	رقم	کیفیت
پلٹن بازار	علی بخش صاحب	۴/	
〃	رحیم بخش صاحب	[illegible]	
〃	مدار بخش صاحب	عہ/	
〃	نور بخش صاحب	۴/	
〃	نبیا صاحب ریوڑی گر	۲/	
〃	محمد صاحب قلعی گر	[illegible]	
〃	محمد اسمٰعیل صاحب	۴/	
〃	نور بخش صاحب قصاب	[illegible]	
〃	ہمو صاحب قصاب	عہ/	
〃	بنو صاحب قصاب	[illegible]	
〃	حافظ مہر الٰہی صاحب	[illegible]	
〃	آغا فقیر محمد صاحب	[illegible]	
دہاماں والہ محلہ بازار	شیخ عزیز الحق صاحب پارچہ فروش	[illegible]	
دہاماں والہ	خدا بخش صاحب	عہ	
〃	پیرجی محمد حنیف صاحب	[illegible]	
〃	پیرجی عبد الحکیم صاحب	عہ/	
〃	حاجی نور احمد صاحب	[illegible]	
〃	پیرجی نور بخش صاحب	[illegible]	
منو گنج	حافظ عبد اللہ صاحب	[illegible]	بابت دعوت [illegible] کل [illegible]
لوہیا محلہ	حیدر خاں صاحب	۲/	
〃	سالار بخش صاحب	۴/	
〃	پیر بخش صاحب	[illegible]	
〃	رمضانی صاحب	۱/	
〃	کریم بخش صاحب	۲/	

نام جگہ	نام عطاکنندہ	رقم	کیفیت
کونیا نحنہ	بہادر صاحب	۲/	
"	بہادر صاحب	۲/	
"	امیر بخش صاحب	۲/	
"	حافظ محمد یعقوب صاحب	۲/	
"	حسین خانصاحب بہشتی	۴/	
"	جیونی صاحب بہشتی	۷/	
"	بدہ صاحب	۸/	
"	زوجہ لسندہ صاحب	ـه/	
"	محمد حسین صاحب قلعی گر	ـه/	
"	لطیف ملانی	۲/	
"	امیر حسن صاحب	۴/	
"	مرحو صاحب	ـه/	
"	شیخ حامد صاحب	۲/	
"	کابلی صاحب	ـ/	
"	عبد الصمد صاحب	ـــ/	
"	رحیم بخش صاحب خانساماں	۴/	
"	نبی بخش صاحب قلعی گر	۴/	
"	نظیر صاحب مستری	۲/	
"	حسین شاہ صاحب	۸	
"	علی بخش صاحب	۴/	
"	رحیم بخش صاحب	۸	
"	منور صاحب بہشتی	۲/	
"	کریم بخش صاحب قلعی گر	۸/	
گورکہ کوٹ	عبد الکریم صاحب	۴/	

نام جگہ	نام عطاکنندہ	رقم	کیفیت
گورکہ کوٹ	امام علی صاحب	۲/	
"	محمد یٰسین صاحب	عہ/	
"	وزیر خاں صاحب نابیل	۲/	
"	عبد الحکیم صاحب	۲/	
"	اللہ دیا صاحب	۲/	
چکھوالہ	مرزا کریم بیگ صاحب داگر	للعہ/	
منصوری	ابوالحسن صاحب	عہ/	
"	اعظم خاں صاحب	عہ/	
"	رحیم بخش صاحب	عہ/	
"	رحیم بخش صاحب	عگا/	
"	مستری ابراہیم صاحب	۴/	
"	نتھو صاحب	۸/	
"	محمد خاں صاحب	۸/	
"	الٰہی بخش صاحب	۲/	
"	عبد الرحمن صاحب لوہار	۸/	
"	کریم بخش صاحب	۴/	
لنڈھور بازار وکلکٹری	مستری ابو خاں صاحب	عہ/	
	خدا بخش صاحب	۸/	
"	عبد الرزاق صاحب	عہ/	
"	سو صاحب	عہ/	
"	گلاب صاحب	۸/	
"	مستری صاحب	۴/	
"	شیخ کالو صاحب	۸/	
"	چھدی صاحب	۴/	

نام جگہ	اسماء عطا کنندہ	رقم	کیفیت
لنڈہور بازار وکلکٹری	ماسٹر صاحب	۲/	
	منشی عبد الکریم صاحب	۲/	
"	امیسرن صاحب	عہ/	
"	محمد یونس صاحب	۴۴/	
"	کریم بخش صاحب	عہ/	
"	ودلی صاحب	۴/	
"	رحیم بخش صاحب	۴/	
"	نظام الدین صاحب	۴/	
"	محمد اسمٰعیل صاحب	عہ/	
"	محمد اسمٰعیل صاحب وغیرہ	۸/	
"	عبد الرزاق صاحب	۲/	
"	شیخ الٰہی بخش صاحب	عہ	
"	طفیل محمد صاحب	۸/	
"	رحیم بخش صاحب	۴/	
"	قمر الدین صاحب	۲/	
"	یوسف محمد صاحب	صہ/	
"	غلام محمد صاحب	عہ/	
"	کلو علی بخش صاحبان	عہ/	
"	رمضی صاحب	۸/	
"	ماسٹر عبد الغفور صاحب	۲/	
"	کالے خاں صاحب	عہ	
"	مستری شیخ عبد الرحمن صاحب	للعہ/	اور ے ر سالانہ چندہ مقرر فرمایا
"	حکیم احمد حسن صاحب	عہ/	
"	حافظ احسان الحق صاحب	عہ	

نام جگہ	اسماء عطا کنندہ	رقم	کیفیت
بازار لنڈہور وکلکٹری	مسماۃ کہیا صاحبہ	۲/	
	ماسٹر صاحب	عہ/	
"	نور بخش صاحب	۴/	
"	حاجی محمد روشن صاحب	عہ	
"	شمس الدین صاحب	۴/	
"	عزیز الدین صاحب	۴/	
"	رمضانی صاحب کنجڑا	۸/	
"	نواب صاحب "	۲/	
"	کریم داد خاں صاحب	عہ/	
"	غلام مصطفٰے صاحب	۴/	
"	الٰہی بخش صاحب	عہ/	
"	آغا صاحب	۴/	
"	آغا محمد شریف صاحب	۸/	
"	حاجی خدا بخش صاحب	عہ/	
"	محمد ابراہیم صاحب	۸/	
"	عبد اللہ صاحب مستری	عہ/	
"	نور محمد صاحب	عہ	
"	شمس الدین صاحب	۴/	
"	خانساماں صاحب	عہ	
"	شیر خیاط صاحب	۸/	
"	بکس والے سہارنپور	عہ	
بوچڑخانہ	حافظ عبد الرحمن صاحب	۸/	
"	ہمو صاحب	عہ/	
"	رحیم بخش صاحب	عہ/	

نام جگہہ	اسمار عطا کنندہ	رقم	کیفیت
بوچرخانہ	نتھو صاحب	عہ/	
〃	نظام الدین صاحب	۸/	
〃	عبدالرزاق صاحب	۸/	
〃	حسینی صاحب	۲/	
〃	نانو صاحب	۴/	
〃	رحیم بخش صاحب	عہ/	
〃	منشی صاحب کمسریٹ	۸/	
〃	عبدو صاحب	عہ/	
〃	سعداللہ صاحب	عہ	
〃	الٰہی بخش صاحب	۴/	
〃	مانو صاحب	۶/	
〃	بھورا صاحب	عہ/	
〃	بولا صاحب	عہ/	
〃	علیا صاحب	۲/	
〃	ابراہیم صاحب	عہ/	
〃	محمد عمر صاحب	۲/	
	حافظ مولا بخش صاحب	عہ/	

نام جگہہ	اسمار عطا کنندہ	رقم	کیفیت
بوچرخانہ	عبدالرحمن صاحب	عہ/	
〃	مولا بخش صاحب	۴/	
〃	اللہ دیا صاحب	عہ/	
〃	شادی صاحب	۲/	
〃	اسمٰعیل صاحب	عما/	
〃	اللہ بندہ صاحب	۲/	
〃	قاضی محمد یسین صاحب	عہ/	
〃	آغا محمد صاحب	عہ/	
〃	نبی بخش صاحب	عہ/	
〃	امام الدین صاحب	[illegible]	[illegible]
〃	الٰہی بخش صاحب معہ جنگو صاحب	للعہ/	
کرنپور	منشی محمد بخش صاحب ممبر انجمن اسلامی شہر دولن	۰	سے چندہ سالانہ مقرر فرمایا
منصوری عقب کتاب گھر	شیخ حسن الدین صاحب خانساماں اسکول	۰	ہے چندہ سالانہ مقرر فرمایا جزاہم اللہ خیرا

میزان کل

بابت چندہ دوامی مرسلہ
حافظ محمد شریف صاحب

وصول از چندہ حال
معہ دو روپیہ عطیہ دعوت

نقشہ نمبر (۶) خلاصہ گوشوارہ آمد و خرچ مدرسہ عربیہ مظاہر علوم سہارنپور بابت سنہ ۱۳۱۳ھ

جمع یعنی کل آمدنی سال حال معہ بقایا سابق و مد متفرقات وغیرہ جملہ اقسام بابت سنہ ۱۳۱۳ھ	[illegible]
کل خرچ تنخواہ ملازمین مدرسہ ومصارف طلبہ وغیرہ بابت سنہ ۱۳۱۳ھ	[illegible]
کل بقایا آخر سال پیش خزانچی و بنام جامع مسجد	[illegible]

ذمہ جامع مسجد سہارنپور — تحویل حاجی الٰہی بخش صاحب خزانچی مدرسہ بابتہ ہر چہار چندہ

سمار [illegible]

شکریہ

اُن صاحبوں اور مہتمموں اخبار و رسائل کا جو اجرائے مدرسہ کو کارخانۂ الٰہی اور ذریعہ ترویج دین مبین جناب سید المرسلین خیر الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام تصور فرما کر اخبار و رسائل مرحمت فرماتے ہیں مہتممان مدرسہ ہذا ممنون و مشکور عنایت ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ اُن کے کارخانجات میں برکت اور مطابع کو ترقی بخشے۔ اور دیگر صاحبان اہل مطابع کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ صاحب بھی بارسال اخبار و رسائل و کتب وغیرہ بھیجکر اس دفتر مجمع حسنات میں نام نامی اپنا درج فرماویں کہ نام آوری اور بہبودی دارین ہے ❖

فہرست اخبارات جو مدرسہ ہذا میں حضرات مہتممان مطابع بلا قیمت عنایت فرماتے ہیں

نمبر شمار	نام اخبار	نام مقام	کیفیت
۱	نور الانوار	کانپور	جناب مولوی عبد الرحمن خاں صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ مالک مطبع نظامی سالہا سال سے عنایت فرماتے ہیں
۲	مہر نیمروز	بجنور	جناب حافظ کریم اللہ صاحب مالک مطبع کریم المطابع بجنور عنایت کرتے ہیں
۳	رسالہ ماہوار حمایت الاسلام	لاہور	جناب سکرٹری صاحب انجمن حمایت الاسلام لاہور مرحمت فرماتے ہیں۔
۴	منشور محمدی	بنگلور	فرزندان جناب محمد شریف صاحب مہتمم مدرسہ بحر الاسلام معسکر بنگلور عنایت کرتے ہیں
۵	نور علیٰ نور	لدھیانہ	مولوی نور محمد صاحب و منشی الہ دین صاحب مہتممان مطبع حقانی نے چندروز عنایت فرمایا پھر یہ پرچہ بند ہوگیا
۶	اخبار نسیم الصبا بزبان عربی	لاہور	مطبوعہ مطبع خادم التعلیم ۔ چندروز سے یہ پرچہ بند ہے۔

روئداد جلسۂ تقسیم انعام مدرسۂ عربیہ مظاہر علوم سہارنپور بابت ۱۳۱۱ھ

حسب دستور قدیم جلسۂ تقسیم انعام کے لیے وقت اور تاریخ مقرر کی گئی۔ اور خطوط طبع ہو کر مشتہر کرائے گئے اور عمائد شہر و نواح شہر اور معاونین مدرسہ کی خدمت میں خصوصاً بھیجکر استدعا کی گئی کہ تاریخ معینہ میں وقت مقررہ پر قدم رنجہ فرما کر مدرسہ و اہل مدرسہ کو ممنون کریں اور اپنی امداد و اعانت کا نتیجہ اپنی آنکھوں سے ملاحظہ فرمائیں۔

حسن اتفاق سے جو تاریخ جلسۂ تقسیم انعام مدرسہ ہذا کی مقرر ہوئی تھی وہی تاریخ جناب نواب محسن الملک مولوی سید مہدی علی خاں صاحب کے لیکچر کی سہارنپور میں قرار پا چکی تھی۔ اور تاریخ مقررہ سے ایک یوم پیشتر جناب ممدوح تشریف فرمائے سہارنپور ہو چکے تھے لہذا نواب صاحب ممدوح کی خدمت میں تشریف آوری جلسہ کی تکلیف دی گئی جسکو نواب صاحب نے بطیب خاطر قبول فرمایا۔

دیوبند سے جناب مولانا مولوی ذوالفقار علی صاحب اور مولانا مولوی فضل الرحمن صاحب ممبر مدرسہ اور مولانا مولوی محمود حسن صاحب مدرس اول اور مولانا حافظ احمد صاحب مہتمم مدرسہ اور مولانا مولوی حبیب الرحمن صاحب ایک یوم پیشتر قدم رنجہ فرما کر مدرسہ میں فروکش ہوئے۔ تاریخ مقررہ پر وقت معینہ سے پہلے تمام متعلقین مدرسہ منتظر تشریف آوری جلسہ ہوئے لیکن چونکہ موسم سرما تھا۔ اسلیے اہل جلسہ کسی قدر دیر کرکے تشریف لائے اور منتظر تشریف آوری جناب نواب صاحب رہے بعد دس بجے کے جناب نواب صاحب مع دیگر حضرات تشریف لائے ہم اُن حضرات کا بھی تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے حضور نواب صاحب کی معیت میں قدم فرسائی فرمائی جزاہم اللہ تعالی خیرا۔ اور نیز تمام حضار جلسہ کے شکر گذار ہیں کہ اپنے اوقات گرانمایہ کو ہماری استدعا پر صرف فرمایا اور جلسہ کو عزت بخشی۔ جزاہم اللہ تعالے خیر الجزاء۔

بعد تشریف آوری جناب نواب صاحب کارروائی جلسہ شروع ہوئی۔ اول جناب مولانا مولوی خلیل احمد صاحب مدرس اول مدرسہ ہذا نے ایک تحریر جو متعلق حالات مدرسہ تھی اور جسکو ایک مختصر تاریخ مدرسہ کہنا زیبا ہے پڑھ کر سنائی جو درج کیفیت ہذا ہے۔ اُسکے بعد مولانا مولوی ذوالفقار علی صاحب نے کھڑے ہو کر سپاس نامہ تقدوم جناب نواب صاحب پڑھا اُسکے بعد مولوی حبیب الرحمن صاحب دیوبندی نے ایک تقریر نہایت فصیح و بلیغ پرجوش الفاظ میں پڑھی جس سے حاضرین جلسہ محظوظ ہوئے۔ ازاں بعد جناب نواب صاحب کھڑے ہوئے اور زبانی بجواب سپاس نامہ اپنی خوشنودی و مسرت شرکت جلسہ میں ظاہر فرمائی اور مبلغ سو روپیہ یکمشت مدرسہ کی امداد کا اپنی جیب خاص سے وعدہ فرمایا اور ارشاد کیا کہ علیگڈھ پہنچکر روانہ کیا جائیگا اور اکثر اہل اسلام نے دریا دلی کو کام فرمایا اور زر نقد سے مدرسہ کی دستگیری فرمائی جزاہم اللہ تعالے۔ چنانچہ فہرست متعلقہ سے واضح ہے۔ آخر میں مولانا مولوی محمود حسن صاحب نے حسب استدعا بعض حضرات کے بطور وعظ کچھ فرمانا شروع کیا چونکہ بارہ بجگئے تھے اور دیر ہو گئی تھی لہذا نواب صاحب مع ہمراہیان

باجازت رخصت ہوئے اور مولانا تادیر اپنے پُر تاثیر وعظ سے سامعین کو محظوظ فرماتے رہے اور اسی اثنا میں طلبہ کو کتب انعامی و پارچہ سرمائی تقسیم کیا گیا۔ اور جلسہ برخاست ہوا۔

الٰہ العالمین اس مدرسہ کو استحکام و ترقی اور اس کے متعلقین کے دلوں میں اخلاص وللہیت اور اسکے معاونین کے جان و مال میں برکت اور تمام مسلمین کو توفیق خیر عطا فرما۔ آمین یارب العالمین

تحریر جناب مولانا مولوی خلیل احمد صاحب مدرس اول مدرسہ ہذا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وکفٰی وسلام علی عبادہ الذین اصطفٰی۔ الکرماء الاتقیاء۔ خصوصًا منہم سیدنا و مولانا محمد ن المصطفٰی الذی ھو من بین النجوم کبدر الدجٰی۔ بل وشمس الضحٰی وعلٰی آلہ واصحابہ مصابیح الھدٰی وینابیع التقٰی اما بعد

اول میں اُن حاضرین شرکاء جلسہ کا عمومًا شکریہ ادا کرتا ہوں جنھوں نے ہم ناچیزوں کی استدعا پر اپنا وقت گرانمایہ اس مدرسۃ الغربا کی جلسۂ انعامی کی شرکت کے لیے صرف فرمایا۔ اور اپنی تشریف آوری سے صرف مدرسہ اور اراکین مدرسہ ہی کی عزت افزائی نہیں فرمائی بلکہ اپنے مولائے حقیقی خداوند عالم جل مجدہ کو اور اُسکے حبیب پاک اور اپنے پیارے رسول صلے اللہ علیہ وسلم اور اُس کے آل واصحاب اور تمام اکابرین کی مقدس روحوں کو خوشنود فرمایا۔ اسوقت بیساختہ میرے دل اور زبان سے دعا نکلتی ہے کہ اے اللہ تعالٰی مالک الملک تو اِن صاحبوں کے دین و دنیا میں برکت عطا فرما۔ اور توفیق خیر زیادہ کر۔ اور وہ اہل اسلام جنکے دلوں میں اسلام کی اعانت ابھی تک نہیں کلبلائی۔ خدا کرے اسلام کی بیکلی اُنکو بھی اُسکی امداد سے غافل نہ بیٹھنے دے۔ آمین ثم آمین۔ یارب العالمین۔

اس کے بعد اس مجبر بار آور مدرسہ کے ابتدا اور اُسکی نشو و نما اور دیگر حالات وکیفیات علی الخصوص تغیرات اور وقائع سال حال سے مختصر طور پر آپ حضرات کی سمع خراشی کرتا ہوں اور معافی چاہتا ہوں۔

واضح ہو کہ اکتیس ۳۱ سال سے کچھ عرصہ زائد گذرا کہ جس زمانہ میں جہل کی دھواں دھار گھٹا نے عالم کے اکثر حصوں کو اسقدر گھیر رکھا تھا کہ گانؤ اور قصبوں کا تو کیا ذکر شہروں میں بھی علم کا نام تک اُٹھ گیا تھا اور علما گویا مفقود ہو گئے جسکو دیکھو جاہل جسکو دیکھو اپنی آخرت کی بہبودی کے وسائل سے بیخبر۔ علم کی کساد بازاری کی یہاں تک نوبت پہنچی کہ علم کے متاع کے باوجود کمیاب بلکہ نایاب ہونے کے اسکا جویا اور خریدار ہی کوئی فرد بشر نظر نہیں آتا تھا۔ اُس زمانہ کے اکابر دین اور مقدس حضرات کے دلوں میں جوش اسلامی کا ولولہ پیدا ہوا اور حمیت اسلامی نے اُنکو اس اسلامی ڈوبتے جہاز اور ٹمٹاتے چراغ کے سنبھالنے پر کمربستہ اور آمادہ کردیا۔

منجملہ اُن بزرگواروں کے جنھوں نے اُس جہل کی تاریکی میں علم کے چراغ روشن کرنے کا بیڑا اٹھایا حضرت مولانا مولوی

سعادت علی صاحب فقیہ سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ ہیں اُن کی بزرگی اور اُن کے تقدس کے ثبوت کے لیے علاوہ اُنکے علمی وعملی فضل وکمال کے اسوقت صرف اسیقدر عرض کرنا کافی ہے کہ مولانا مرحوم حضرت شیخ المشائخ مرشد عالم مجدد دین جناب سید احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی جماعت کے خواص میں تھے مولانا رحمۃ اللہ علیہ نے اس مدرسہ کی بنیاڈالی اور مولانا مولوی سید سخاوت علی صاحب انبہٹوی کو بوجہ قلت سرمایہ تھوڑی سی تنخواہ پر اپنے محلہ کی مسجد میں تدریس کے مسند پر بٹھلادیا اور خود فراہمی وسائل ترقی میں سرگرم ہوگئے۔ اس موقعہ پر جناب قاضی محمد فضل الرحمن خاں صاحب رئیس سہارنپور مہتمم مدرسہ وجامع مسجد کا ذکر نکرنا کفران نعمت ہے جناب قاضی صاحب کے مناقب و اوصاف سے کوئی دیندار ناواقف نہوگا آپ کا ہر دلعزیز اور اسلامی خدمات میں دل وجان سے ساعی ہونا ایک فطرتی جوہر ہے اگر غور سے دیکھیے تو مولانا مولوی سعادت علی صاحب کا اپنی اُولوالعزم ارادہ میں کامیاب ہونا جناب قاضی صاحب کی برکات توجہات کا نتیجہ ہے جناب قاضی صاحب کی صرف وجاہت وقابلیت خداداد نے ہی اس مدرسہ کی سرپرستی نہیں فرمائی بلکہ آپنے زرنقد اور سامان ضروری سے بھی مدرسہ کی ابتدائی حالت اور ضعف کے زمانہ میں خبرگیری فرمائی۔

جب ان دونوں حضرات کی کوشش وسعی نے مدرسہ کی مالی حالت میں ترقی پیدا کی تو اُسوقت اعلے مدرسن کی تلاش ہوئی اور حضرت مولانا مولوی محمد مظہر صاحب نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ کو جو اپنے زمانہ میں چیدہ اور امثال واقران میں برگزیدہ تھے مدرس اعلے قرار دیا۔ مولانا رحمۃ اللہ علیہ کے علمی تبحر اور انتظامی کمال نے مدرسہ کو ادنے مکتب ہونے کی حیثیت سے اعلے مدرسہ بنایا۔ اور تشنگان علوم کے حق میں ابر بہاری سے بڑھکر کام کیا اور سنہ ۱۳۰۲ھ میں جوار رحمت مولائے حقیقی تعالی میں روانہ ہوئے۔ جزاہ اللہ عنا احسن الجزاء۔ وجعل الفردوس مثواہ۔

اسی اثنا میں حضرت مولانا مولوی سعادت علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو سنہ ۱۲۸۶ھ میں سفر آخرت پیش آیا غفر اللہ اور حضرت مولانا مولوی حافظ احمد علی صاحب محدث سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ جنکے تقدس وکمال کے آوازہ سے ہندوستان گونج رہا ہے اپنے علائق قطع کرکے وطن میں گوشہ نشین ہوئے اور ایام عزلت میں مدرسہ کی سرپرستی کا بار اپنے دوش پر اُٹھایا اور اپنے آخر زمانہ حیات تک ایک خاص بڑی جماعت کو مدرسہ کی مسجد میں بیٹھکر صحاح ستہ حدیث کا درس دیا اور آخر طالبان حدیث کو بلبلاتے چھوڑکر سنہ ۱۲۹۷ھ میں اس دار فانی سے رخصت ہوئے جزاہ اللہ خیر الجزاء۔

مولانا مولوی فیض الحسن صاحب ادیب سہارنپوری مدرس اول یونیورسٹی لاہور رحمہ اللہ تعالی جو اپنے کمالات میں شہرۂ آفاق تھے اس مدرسے کے مربی ہوئے اور بہت کچھ اپنی سعی سے اسکو مالی امداد پہنچائی اور سنہ ۱۳۰۴ھ میں اہل مدرسہ کو داغ مفارقت دیکر اس دار ناپائدار سے رخصت ہوئے۔

سنہ ۱۲۹۱ھ میں جبکہ بہ نسبت سالہائے گذشتہ کے نمایاں ترقی ہوئی اور وہ مکان مدرسہ جو حوائج مدرسہ کے لیے بکرایہ متصل مکان مولانا سعادت علی صاحب مغفور کے لے رکھا تھا مکتفی نہ سمجھا گیا تو مدبران مدرسہ کی رائے یہ ہوئی کہ مدرسہ کے لیے ایک مکان مستقل بنایا جاوے چنانچہ تقریبًا ساڑھے دس ہزار روپیہ کی لاگت سے یہ مکان جسمیں آپ حضرات اسوقت رونق افروز ہیں تعمیر کرایا گیا اسکی تعمیر کی ابتدائی تاریخ مظہر علوم ہے اور اختتام کا مادہ مظاہر علوم مدرسہ کا شہر کے جنوبی کنارہ سے شمالی کنارہ میں منتقل ہونا علما کے جاں نثار علم کے دلدادہ جناب حافظ فضل حق صاحب مرحوم خزانچی مدرسہ کا جذب طبیعت اور دلی کشش زبردست محرک اور قوی باعث ہے حافظ صاحب مرحوم اپنی نیک طبعی اور کرم و مروت میں اپنا نظیر نہیں رکھتے تھے مدرسہ کی تعمیر کے وقت اکثر حصہ زمین کا مدرسہ کو حافظ صاحب کا عطیہ ہے اور زر نقد سے بھی بہت کچھ اعانت و امداد فرمائی اور سنہ ۱۳۱۱ھ میں رہگرائے عالم بقا ہوئے۔

مولوی ڈپٹی نجف علی صاحب حنفی مرحوم و مغفور نے جب سے پنشن یاب ہو کر اقامت وطن اختیار فرمائی تھی مدرسہ کی نگرانی و خبر گیری اور اسکی ترقی کی فکر میں رہے۔ گو اکثر حصہ ڈپٹی صاحب مرحوم کا انگریزی ملازمت میں حکومت پر گذرا پر علمی مناسبت اور علما اور علم کی عظمت اور وقعت ان کے قلب میں نہایت استحکام کے ساتھ جاگزین تھی۔ اخیر سال گذشتہ میں انہوں نے بھی داعی اجل کو لبیک کہی اور دار البقا کو رخصت ہوئے فانا للہ وانا الیہ راجعون اگرچہ اس مدرسہ کی سرپرستی سے ایسے مقدس روحوں کا اٹھ جانا ظاہراً اسکو چاہتا تھا کہ یہ مدرسہ بے چراغ ہو جائے لیکن حق سبحانہ کے فضل و کرم کے قربان جائیے کہ اسنے باوجود ایسے بڑے حوادث کے مدرسہ کو محفوظ رکھا ؎

اے خدا قربان احسانت شوم　　　این چہ احسان است قربانت شوم

اگرچہ معنے تمام مدارس عربیہ دینیہ کے حضرت پیشوائے شریعت مقتدائے طریقت مخدوم العالم مولانا مولوی رشید احمد صاحب مد اللہ ظلال برکاتہم مربی و سرپرست تصور کیے جاتے ہیں جنکے انفاس قدسیہ کے ہی برکات کا یہ نتیجہ ہے کہ یہ مدارس باوجود اس قسم کے تغیرات اور حوادث کے اپنے فیض کے سرچشموں سے عالم کو فیض پہنچا رہے ہیں لیکن اہل شوریٰ مدرسہ ہذا نے ظاہر طور پر بھی یہ چاہا کہ حضرت مولانا مخدوم سلمہ اللہ تعالی مدرسہ کی سرپرستی قبول فرمائیں اور مثل مدرسہ عربی دیوبند جملہ تغیرات عزل و نصب کو حضرت مخدوم سلمہ کی رائے پر منحصر کر دیا جائے اور حضرت سلمہ سے بالحاح اسکی التجا و استدعا کی۔ مولانا نے ان صاحبوں کی استدعا کو بطیب خاطر قبول فرمایا۔ لہذا اب یہ مدرسہ مثل مدرسہ دیوبند بالکل مولانا سلمہ کی رائے مبارک کا تابع ہے حق جل و علا شانہ مولانا کو ہمیشہ ہمارے سر پر سایہ افگن اور عالم کو آپکے فیوض ظاہری و باطنی سے بہرہ اندوز رکھے۔ آمین ثم آمین یارب العالمین۔

الحمد للہ مدرسہ کی تعلیمی اور انتظامی حالت بدستور سابق ہے اُسمیں کوئی ابتری و خرابی واقع نہیں ہوئی یہ مربی مدرسہ و منتظمان موجودہ کی للہیت اور حسن سعی کا نتیجہ ہے۔ حق تعالی ان صاحبوں کے دین میں اور دنیا میں اور علم میں اور عمل میں

برکت عطا فرماوے آمین ۔

اس مدرسے سے جو اطمینان بخش نتائج حاصل ہوئے ہیں وہ سرسری نظر میں خارج از قیاس معلوم ہوتے ہیں۔ باوجودیکہ اس مدرسہ میں عربی کے صرف چار مدرس ہیں اور ایک مدرس اہتمام کا بھی کام دیتے ہیں تاہم سال بھر میں اکثر علوم مروجہ کی اکثر درسی کتابیں درس میں آجاتی ہیں علی الخصوص علوم دینیہ تفسیر و حدیث و فقہ و اصول فقہ کی تو گویا تمام کتابیں ہوجاتی ہیں ۔
ابتداء اجراء مدرسہ سے اسوقت تک تقریباً ڈہائی سو طلبہ نے کامیابی حاصل کی جنمیں تقریباً پچاس اہل شہر ہیں۔ اس مدرسہ کے تعلیم یافتہ اکثر اطراف و جوانب کے مدارس میں مسند درس و تعلیم کے زینت بخش ہو رہے ہیں۔ سبحان اللہ ایک وہ زمانہ تھا کہ بڑے بڑے شہروں میں عالم دین کا وجود کمیاب تھا اور اب ایک یہ زمانہ ہے کہ گانوں میں بھی ایسے لوگ موجود ہیں جو تمام کتب درسیہ کا درس دیسکتے ہیں بلکہ دے رہے ہیں۔ یہ اگر ان انفاس متبرکہ کی برکات کا ثمرہ نہیں تو کیا ہے اور ایک مدرس فارسی ہیں جو ریاضی کی بھی تعلیم دیتے ہیں۔ اور ایک حافظ مدرس قرآن شریف ہیں جنکی سعی و عرق ریزی اور جانفشانی سے تقریباً (۸۰) طلبہ نے قرآن شریف ختم کیا الحمد للہ علے ذلک ۔
اس مدرسہ کے متعلق ایک کتب خانہ بھی ہے جسمیں مختلف علوم کی کتابوں کے متعدد نسخے موجود ہیں جو طلبہ و مدرسین کے کام آتے ہیں کل کتابیں مندرجہ فہرست قلمی و مطبوعہ (۱۲۱۰) ہیں۔ اب مناسب معلوم ہوتا ہے کہ کچھ تغیرات انتظامات و کیفیت امتحان سال حال کا بھی ذکر کردیا جائے بجائے مولانا ڈپٹی نجف علی صاحب مرحوم و مغفور کے اُن کے فرزند حافظ محمد حسین صاحب جو نہایت صالح و سعید مصداق الولد سر لابیہ ہیں ممبر مدرسہ مقرر ہوئے ۔
اور جناب حاج خواجہ احمد حسن صاحب رئیس سہارنپور منتظم قرار پائے کہ روزانہ حالات مدرسہ کی نگرانی و خبر گیری فرمایا کرینگے جب مولوی سید احمد صاحب مدرس کی تشریف آوری کی امید منقطع ہوگئی تو انکی جگہہ مولوی محمد احکم صاحب انبشوی کو جنہوں نے مدرسہ ہذا و مدرسہ دیوبند میں تحصیل و تکمیل کی ہے بمشاہرہ عـــ۵ مدرس مقرر کیا ۔
جناب حافظ قمر الدین صاحب مدرس قرآن شریف و امام جامع مسجد امسال حج بیت اللہ کو تشریف لیگئے انکی جگہہ یہ انتظام کیا کہ حافظ شریف احمد فرزند حافظ صاحب کو مدرس اور مولوی محمد اسمعیل صاحب مدرس فارسی کو امام مسجد بطور قائم مقام مقرر کیا میانجی عبد الواحد خاں صاحب محافظ کتب غفر اللہ نے بھی انتقال فرمایا نہایت صالح اور بابرکت تھے اُن کی جگہہ مولوی علی محمد صاحب سہارنپوری مقرر ہوئے ۔ امام بخش محافظ کا بھی انتقال ہوا خدا تعالیٰ مغفرت فرمائے اُسکی جگہہ ابتک خالی ہے۔ فراش مدرسہ کا اُسکی کارگذاری پر ایک روپیہ اضافہ کیا گیا ۔
امسال بوجہ شدت مرض پندرہ روز مدرسہ بالکل بند کیا گیا اور اُن ایام کی تنخواہ ملازمین مدرسہ کو پوری دیگئی ۔
بہت سے ارباب ہمت نے امسال کتب و رسائل سے مدرسہ ہذا کو امداد پہنچائی جناب شاہ واجد اللہ صاحب مصنف سہارنپوری نے ۹ نسخے تفسیر سورۂ فاتحہ طلبہ مدرسہ کیلیے عطا فرمائے۔ اور منشی عنایت اللہ خاں صاحب نے جلد ثانی بخاری شریف قلمی مجلد

اور منشی غیاث الدین صاحب نے شرح وقایہ فارسی قلمی - اور مولوی عبداللہ صاحب ٹونکی مدرس اول یونیورسٹی لاہور نے حمد اللہ دو نسخہ اور عجالۃ الراکب کے پانچ نسخے اور اسیطرح دوسرے صاحبوں نے کچھ رسائل عنایت فرمائی جنکی پوری تشریح نقشہ نمبر ۱۱ و ۱۲ کیفیت ۱۳۱۳ھ سے واضح ہوگی جزاہم اللہ خیر الجزاء -

چونکہ کتب مرسلہ سابقہ مولوی شاہ دم حسین صاحب لکھنوی ونیز حصہ جات حساب مڈل کلاس مرسلہ مولوی شیر محمد خاں صاحب اور رسائل وکتب مذکورہ بالا سے امسال کے مد انعام میں بہت کچھ امداد ہوئی - لہذا خرید کتب انعامی کی کم ضرورت ہوئی اور صرف [illegible] کی خریدی گئیں کل انعام تقریبا مبلغ سو روپیہ کا ہوگا جو تقسیم کیا گیا والحمد

تقریبات متفرقہ شادی و خطبہ وختنہ کی مد میں امسال [illegible] روپیہ وصول ہوئے -

اس مد میں سالہائے گذشتہ کی نسبت کمی کا یہ باعث ہے کہ بڑے معاون اس مد کے جناب حافظ ابو سعید صاحب اور دیگر حضرات شیوخ سہارنپور ہیں اور چونکہ ان دو سالوں میں ایسے تقاریب انکی برادری میں کم ہوئے لہذا آمدنی کم ہوئی -

سہارنپور کے حضرات بساطی صاحبان اپنی ہر تقریب میں مبلغ [illegible] مدرسہ کو عنایت فرماتے ہیں - اور یہ بہت دفعہ عرض ہو چکا ہے کہ اس مد کی امداد میں مصداق حدیث من سن سنۃ حسنۃ کے حضرات بنجارہ صاحبان سہارنپور ہیں حق تعالی سب کو جزائے خیر دارین میں عطا فرمائے -

جن برادریوں میں اجراء اس کار خیر کا نہیں ہوا ان صاحبوں کی توجہ درکار ہے ان کو چاہیے کہ اپنی برادریوں میں اسکا اجرا فرما کر مدرسہ کی امداد فرمائیں -

فراہمی آمد کی مد میں بتوجہ حکیم محمد اسحق صاحب رئیس سہارنپور [illegible] وصول ہوئے جزاہ اللہ تعالی خیر الجزاء -

آمدنی چندہ [illegible] پر انحصار اور دار و مدار اس خیر جاری کا ہے اکثر خرچ کو مکتفی نہیں ہوتی وگیر مدات سے وسنگہ وال لیا خرچ [illegible] کیا جاتا ہے چنانچہ امسال بھی مبلغ [illegible] چندہ گذشتہ سے جو اہل خیر نے عطا فرمائے خرچ کو پورا کیا گیا - اور سیطرح آمدنی چندہ خوراکی و پوشاکی وانعامی میں بھی کمی رہی جسمیں اہل کرم کی توجہ درکار ہے -

الحمد للہ امسال چندہ خرید کتب میں بیشی رہی اس کی وجہ خاص یہ ہوئی کہ مبلغ دو سو روپیہ نقد حافظ نور احمد وغیرہ وارثان حاجی رحیم بخش مرحوم رئیس محلہ شیخصاحبان نے بغرض ایصال ثواب حاجی صاحب عطا فرمائے اور مبلغ [illegible] منجملہ قیمت اسباب عطیہ حاجی مولا بخش صاحب بساطی کے جو واسطے خرید کتب دین کے مدرسہ کو دیا تھا اور خود متکفل بیع کے ہوئے تھے داخل ہوئے -

حکیم ظفریاب خاں صاحب مرحوم رئیس محلہ جاتوں نے جو للعہ روپیہ سالانہ چندہ دیتے تھے بسعی حاجی محمد سرفراز خاں صاحب بیجا [illegible] چندہ مذکورہ کے وہ قطعہ زمین تعدادی تین بیگہہ پختہ جسکی آمدنی قریب دس روپیہ سالانہ کے ہے بنام مدرسہ وقف کردی اور وقفنامہ باضابطہ رجسٹری کرادی - دارین میں اسکا ثمرہ حکیم صاحب وحاجی صاحب کو

خصوصًا اور جملہ اہل ہمت کو عمومًا حق تعالیٰ عطا فرماوے۔

حسب دستور قدیم جناب مولانا مولوی ذوالفقار علی صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ممبر مدرسہ ماہ شعبان میں بغرض امتحان تشریف لائے اور تین روز تک امتحان تحریری و تقریری لیا اور بحکم مولانا بعض کتب کا امتحان مولانا مولوی ابوالحسن صاحب مہتمم جامع مسجد نے بشرکت مولوی رحیم بخش صاحب اور بعض کتب ماتحت عربی اور کل درجہ فارسی کا تنہا مولوی رحیم بخش صاحب نے لیا۔ اور درجہ قرآن شریف میں طلبہ حفاظ کا امتحان مولوی مشتاق احمد صاحب ممبر مدرسہ و مولانا ابوالحسن صاحب نے اور طلبہ ناظرہ خوانان کا [illegible] لیا۔

الحمد للہ کہ نتیجہ امید سے بڑھکر برآمد ہوا کہ کل طلبہ عربی (۵۱) ہیں (۱) غیر حاضر (۵۰) [illegible] میں سے (۴۶) کامیاب اور ایک ناکامیاب رہا اور درجہ فارسی میں کل (۴۳) طلبہ کامیاب رہے اور درجہ قرآن مجید میں منجملہ کل (۳۹) طلبہ کے (۳۰) طلبہ کامیاب اور (۹) ناکامیاب ہوئے [illegible] جو بابت نتیجہ امتحان کے بارہ میں تحریر فرمائے ہیں وہ بجنسہ کیفیت سالانہ میں درج ہے۔ نتیجہ امتحان سالانہ سے حسن کارگذاری مولوی عنایت الٰہی صاحب و مولوی ثابت علی صاحب مدرسان واضح ہوئی۔ لہٰذا بالاتفاق اہل [illegible] قرار پایا کہ بصلہ حسن سعی مبلغ دس دس روپیہ بطور خدمت مدرسین صاحبان کی خدمت میں پیش کیے جائیں تاکہ آئندہ [illegible] ہوں۔ چنانچہ دیے گئے اور سال رواں میں درج حساب [illegible] و آخر دعونا ان الحمد للہ رب العالمین۔

ہم خادمان مدرسہ تہ دل سے ان حضرات اہل ہمت کا شکریہ ادا کرتے ہیں جو طلبہ مدرسہ کو مثل اپنی اولاد کے سمجھکر [illegible] ہر موسم میں یاد فرماتے ہیں اور ان کی مہمانی کو بغرض خدا تعالیٰ کی خوشنودی [illegible] کرتے ہیں خداوند تعالیٰ ان کی نیتوں میں اور ان کے مالوں میں اور جانوں میں برکت عطا فرماوے [illegible] چودھری محمود و چودھری بشارت علی و چودھری عبدالغنی صاحبان [illegible] صاحبان تمام مدرسہ کی ضیافت رمضان اور [illegible] اور طعام کی کرتے ہیں اور [illegible] الرحمن [illegible] رئیس محلہ مفتی مالک موضع [illegible] نہایت دریا دلی سے ضیافت [illegible] کی فرماتے ہیں اور موضع حوض کھیری میں چودھری فتح محمد صاحب بھی اس موسم میں نہایت اخلاص کے ساتھ دعوت کرتے ہیں۔

اور بعض حضرات رؤسا شہر مثل حکیم احمد یونس صاحب ممبر مدرسہ وغیرہ کے دیگر میوہ جات موسمی سے مدرسہ کو یاد فرماتے ہیں اور ایسا ہی بعض حضرات اپنے عقد و ولایم میں مدرسہ کو فراموش نہیں فرماتے حق تعالیٰ انکی ہمت و توفیق میں برکت عطا فرماوے اور دوسرے حضرات کو اس خیر کی طرف رغبت دیوے۔ آمین۔

تفصیل آمدنی جلسہ منعقدہ ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۱۴ھ مطابق ۶ دسمبر ۱۸۹۶ء یوم یکشنبہ اندر مدرسہ

نمبر شمار	اسماء گرامی عطا کنندگان	تعداد رقم	کیفیت
۱	نواب محسن الملک جناب سید مولوی مہدی علی خاں صاحب بہادر	مار	[illegible]
۲	منشی ظفر احمد صاحب برادر حاجی محمد یوسف صاحب رئیس محلہ منڈی	ـــہ	بمد زکوۃ
۳	حکیم احمد یونس صاحب رئیس محلہ مفتی و ممبر مدرسہ	صہ	
۴	سید ڈپٹی ذوالفقار علی صاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ دیوبند	صہ	
۵	قاضی حبیب احمد صاحب رئیس محلہ شاہ ولایت	صہ	چندہ سالانہ سنہ گذشتہ للعہ باقیہ چندہ ہذا ۱۳۱۴
۶	حاجی الٰہی بخش صاحب خزانچی مدرسہ ہذا	صہ	بمد زکوۃ
۷	خواجہ احمد حسن صاحب رئیس سہارنپور منتظم مدرسہ	صہ	
۸	چودہری مخدوم بخش و چودہری نانو صاحبان رئیسان محلہ قصابان	صہ	
۹	جناب قاضی فضل الرحمن خاں صاحب رئیس سہارنپور ممبر مدرسہ	للعہ	

نمبر شمار	اسماء گرامی عطا کنندگان	تعداد رقم	کیفیت
۱۰	حاجی تراب علی صاحب رئیس کھجناور	للعہ	بمد چندہ سالانہ
۱۱	بابو حامد علی صاحب رئیس محلہ منڈی	للعہ	
۱۲	شیخ شمس الدین صاحب مالک کارخانہ صابون	سے	
۱۳	حافظ محمد حسین صاحب رئیس محلہ فرخ ممبر مدرسہ	عگ	
۱۴	شیخ محمد منیر صاحب رئیس قصبہ انبہٹہ	عگ	بمد زکوۃ
۱۵	شیخ عظیم اللہ صاحب ساکن مرادآباد	عگ	
۱۶	جناب حافظ قاضی ابو سعید صاحب رئیس سہارنپور ممبر مدرسہ	عگار	
۱۷	نور بخش صاحب عطار	عگار	
۱۸	مولوی منظہر الحق صاحب رئیس محلہ قاضی	عگار	
۱۹	شیخ عبد اللہ صاحب انسپکٹر پولیس سہارنپور	عگار	
۲۰	ریاض الدین احمد صاحب رئیس منگلور	عگ	وعدہ ہے
۲۱	شیخ عطاء اللہ صاحب رئیس محلہ شاہ ولایت	عگار	

نمبر شمار	اسماء گرامی عطا کنندگان	تعداد رقم	کیفیت
۲۲	حکیم محمد اسمٰعیل صاحب رئیس محلہ مفتی	عگ	علاوہ اسکے مستعملہ ایک اچکن دو سراجو مبارک علی جالکی کو دیا گیا۔
۲۳	میر حبیب علی صاحب وکیل و ممبر مدرسہ	عگار	
۲۴	منشی محمد احمد صاحب مختار کار	عگار	
۲۵	فضل الرحمن صاحب ساکن محلہ چوک	عگ	
۲۶	حافظ عبد الرحمن صاحب رئیس محلہ لکھی دروازہ	عگ	
۲۷	منشی رکن الدین صاحب وکیل دیوبند	عگ	
۲۸	حافظ نور احمد صاحب برادر مولوی مشتاق احمد صاحب	عگ	
۲۹	سید محمد حسن صاحب وکیل دیوانی	عگار	
۳۰	شیخ نظام الدین صاحب رئیس محلہ مطربان	عگار	
۳۱	محمد حسین خاں صاحب ٹھیکہ دار ڈاک بنگلہ	عگار	
۳۲	چودہری حاجی فضل عظیم صاحب	عگ	پنجائتی روپیہ ہیں
۳۳	مولوی مظفر حسین صاحب وکیل دیوانی	عـہ	

نمبر شمار	اسمائے گرامی عطا کنندگان	تعداد روپیہ	کیفیت
۳۴	سید ظہور الحسن صاحب رئیس رتھیڑی	عمر	
۳۵	بابو محمد جعفر صاحب وکیل دیوانی	عہ/	
۳۶	مولوی عبد الغفور صاحب خلف مولوی خیر القلی صاحب	عہ/	
۳۷	بابو منظور احمد صاحب رئیس محلہ مطرباں	عہ/	
۳۸	مولوی اکرام الحق صاحب رئیس محلہ قاضی	عہ/	
۳۹	مولوی فضل عظیم صاحب	عمر	
۴۰	شیخ عبد الرزاق صاحب	عہ/	
۴۱	منشی محمد اسمٰعیل صاحب	عہ/	
۴۲	حاجی نصر اللہ صاحب مالک انجمن	عہ/	
۴۳	قاضی محبوب الرحمن صاحب	عمر	
۴۴	محمد اسحٰق و محمد یعقوب صاحبان	عہ/	
۴۵	حافظ فہیم الدین صاحب	عہ/	
۴۶	حاجی سرفراز خاں صاحب	عہ/	
۴۷	حاجی محمد اسمٰعیل صاحب ساکن دودہلی	عہ/	بمد زکوٰۃ
۴۸	منشی محمد انیس صاحب مختار	عمر	منہ ایک لحاف ابرہ تیار شدہ حال

نمبر شمار	اسمائے گرامی عطا کنندگان	تعداد روپیہ	کیفیت
۴۹	حاجی عبد الغفور صاحب	عہ/	
۵۰	حکیم عبد الغنی صاحب رئیس نکوڑ	عہ/	
۵۱	منشی انعام اللہ خاں صاحب	عہ/	
۵۲	شیخ شیر علی صاحب رئیس محلہ شیخزادگان	عہ/	
۵۳	مولوی محمد اسحٰق صاحب رئیس محلہ سرائے	عہ/	
۵۴	حافظ احمد صاحب رئیس ایضاً	عہ/	
۵۵	منشی چراغ علی صاحب رئیس محلہ موسی گنج	عہ/	
۵۶	امیر احمد صاحب مختار کار	عہ/	
۵۷	حافظ محمد عثمان صاحب سوداگر پارچہ	عہ/	
۵۸	حاجی عبد اللہ صاحب سرے والہ	عمر	
۵۹	حاجی خواج محمد صاحب	عہ/	
۶۰	حبیب احمد و محمد اسمٰعیل صاحبان	عہ/	
۶۱	احمد خاں صاحب ساکن موضع کہیو	عہ/	
۶۲	گلشیر خاں صاحب ساکن محلہ کھجور تلہ	عہ/	بمد زکوٰۃ سلطان

نمبر شمار	اسمائے گرامی عطا کنندگان	تعداد روپیہ	کیفیت
۶۳	نور محمد صاحب وعنکل ساکن موضع روہالکہ	عہ/	
۶۴	عبد الکریم صاحب پسر حمید صاحب نجارہ	عہ/	
۶۵	مولوی محمد علاؤ الدین صاحب رامپوری	عہ/	
۶۶	مولوی نور الحسن صاحب	عہ/	
۶۷	والدہ میر و ملازم جناب قاضی صاحب	عہ/	
۶۸	شیخ حاجی احمد حسین صاحب	عہ/	
۶۹	عبد الرحمن خاں صاحب ملازم ڈاک بنگلہ	عہ/	
۷۰	حکیم محمد صدیق صاحب	عہ/	
۷۱	چودہری رحیم بخش صاحب	عہ/	
۷۲	شیخ عبد الکریم صاحب	عہ/	
۷۳	متولی علی احمد صاحب	عہ/	
۷۴	حاجی محمد جان صاحب	عہ/	
۷۵	حاجی محمد بخش صاحب برادہ گر	عہ/	
۷۶	مولوی محمد ابراہیم صاحب جفت فروش	عہ/	
۷۷	حکیم احمد حسین صاحب	عہ/	
۷۸	شیخ سلطان احمد صاحب	۱۲/	

مشکوۃ شریف مع اکمال

فی اسماء الرجال محشی بحواشی جدیدہ از شروح معتبرہ مثل مرقاۃ المفاتیح وغیرہ - مجتبائی - بہایت صحیح تقطیع

- ۲۰+۲۶ کاغذ گندہ سفید — سے ۴/
- ایضاً کاغذ حنائی ۲۰+۲۶ — سے ۴/
- ایضاً کاغذ سرخ ۲۰+۲۶ — للعہ
- ایضاً کاغذ سبز ۲۰+۲۶ — للعہ
- ایضاً کاغذ گلابی ۲۰+۲۶ — للعہ
- ایضاً کاغذ ولایتی ۲۰+۲۶ — للعہ ۴/
- ایضاً کاغذ سفید تقطیع کلان — سے
- ایضاً کاغذ ولایتی تقطیع کلان — صہ

خیر متین ترجمہ اردو حصن حصین

مطبوعہ مجتبائی — ۱۳/

ما ثبت بالسنہ معہ ترجمہ اردو

مسمی بہ اعمال الماثورہ فی ایام المشہورہ یہ ترجمہ بامحاورہ زیر متن ہے — ۱۰/

- ایضاً کاغذ ولایتی — ۱۴/

صغیری شرح منیۃ المصلی معہ

حواشی کبیر وغیرہ - مجتبائی — ۱۱/

فقہ اکبر مع شرح ملا علی قاری

مطبوعہ مجتبائی — ۱۴/

قدوری محشی بحواشی مفیدہ

صحیح - مجتبائی — ۹/

- ایضاً کاغذ گندہ — ۱۰/
- ایضاً کاغذ ولایتی — ۱۴/

کنز الدقائق مع شرح عربی

الموسوم بہ کنوز الحقائق مطبوعہ مطبع مجتبائی دہلی - یہ بات اہل علم پر روشن ہے کہ کنز الدقائق فقہ میں کس درجہ کی کتاب ہے اور کہاں تک طلبہ کو اسکی ضرورت رہتی ہے - بلا مبالغہ کہا جاتا ہے کہ یہ وہ مقبول کتاب ہے کہ تمام ہندوستان میں کیا بلکہ کابل - بخارا - ہرات - سمرقند - شام - مصر - روم - عرب - فارس بالاتفاق سب میں اسکا درس ہوتا ہے اور پڑھائی جاتی ہے - اسی غرض سے مطبع نے اسکی تمام شروح معتبرہ مثل عینی و مستخلص و فتح المعین و بحر الرائق وطائی وغیرہ بڑی بڑی نایاب کتابیں جمع کیں اور اُن سب کا لب لباب مفید طلبہ اخذ کرا کے ایک مستقل شرح مسمی بہ کنوز الحقائق فاضل اجل مولوی محمد احسن صاحب نانوتوی رحمہ اللہ اور علماء دیوبند سے تالیف کرائی اور اُسکے حاشیہ پر ہندسہ وار چڑھائی اور متن کو بہت سے چھپے ہوئے اور قلمی نسخوں سے مکرر سکرر مقابلہ کرا کر اور ضروری اعراب مع اشارات عطف صلہ و موصول وغیرہ دیکر خوشخط جلی لکھوایا اور اُسکے بین السطور کو حواشی مفیدہ سے مزین کرکے مختلف کاغذوں پر نہایت صحت و صفائی کے ساتھ چھاپا - حق تو یہ ہے کہ یہ کتاب اپنی تمام شرحوں کی حامل ہے اپنے معلمین و متعلمین دونوں کو بڑی بڑی ضخیم کتابوں اور قیمتی شرحوں سے مستغنی کر دیا ہے - کاغذ سفید دبیز

- تقطیع ۲۰+۲۶ کلان — سے ۸/
- ایضاً کاغذ موٹا حنائی ” — سے ۸/
- ایضاً کاغذ سفید چکنا ولایتی — للعہ ۴/
- ایضاً کاغذ سفید دبیز تقطیع ۲۲+۲۹ کلان — للعہ
- ایضاً کاغذ حنائی ” — للعہ
- ایضاً کاغذ ولایتی ” — صہ

جوہرہ نیرہ شرح قدوری

یہ بڑی نایاب کتاب ہے جو آجتک ہندوستان میں چھپی نہ تھی اور یہاں کے علماء کی آنکھیں اسکے دیکھنے کو ترستی تھیں - یہ وہ کتاب ہے کہ بڑے فتاووں میں اسکے اقوال لیے گئے ہیں اسکے مصنف نامی بڑے اساتذہ میں سے ہیں شرح نہایت سلیس اور فصیح زبان عربی میں ہے اور تحقیق مسائل اور تحقیق معانی میں بے مثل ہے نیز مناسب مقاموں پر احادیث کا تعارض بھی اُٹھایا ہے یہ شرح بڑے بڑے فتاووں سے مستغنی کرنیوالی ہے اگر علماء اسکی طرف توجہ فرمائیں گے تو ہدایہ کو بھول جائینگے - قابل درس ہے — ۱/

نافع المسلمین ترجمہ اردو انیس الواعظین کبیر

پند و نصائح اور قصص انبیاء و اولیاء اور تفسیر آیات قرآنی و احادیث رسول ربانی کے متعلق چالیس مجلسیں ہیں اور ہر مجلس میں نیا مضمون ہے کہ جو نکات عجیبہ اور فوائد غریبہ سے حماد کر کتاب کیا ہے پند و نصائح کا خزانہ ہے - تفسیر و احادیث کا معدن ہے واعظوں کی جان ہے [illegible] تو مسلمانوں کے لیے رہبر راہ [illegible] و عرفان ہے ہر عورت مرد کو چاہیے کہ اس کتاب کو اپنے مطالعہ میں رکھے اور دین و دنیا کے فوائد حاصل کرے - ترجمہ کی [illegible] زبان کی لطافت [illegible] چھاپہ کی صفائی قابل [illegible] ہے

- سے ۸/
- سے ۸/
- للعہ ۴/
- للعہ
- للعہ
- صہ
- ۱/

رحمۃ الرحمان فی [illegible]

قصیدۃ النعمان مطبوعہ مطبع مجتبائی [illegible]

التماس ضروری

بخدمت علماء حقانی و

حامیان دین اسلامی اور علی الخصوص معاونان

مدارس عربیہ کی جناب مین استدعا ہی کہ اس مطبع کی معاونت اس قسم کی امداد سے فرمائین (۱) قلمی یا مطبوعہ صحیح کتابین جہت طبع و تصحیح مستعار دین (۲) وقتاً فوقتاً جن علماء و طلباء فارغ التحصیل کو کار تصحیح کے لائق سمجھین اُنکے نام نامی اور پتہ سے مطبع کو آگاہ کرتے رہین اور ان لوگون کو دفتر تصحیح مطبع ہذا سے متعلق کرا دینے مین بدل ساعی ہون (۳) جو لوگ کار تصحیح و تحشیہ کتب کا اپنی جای قیام پر بہ اجرت مطبع کا کرتے ہین اُنکو متوجہ کرین کہ مطبع ہذا سے بذریعہ مراسلت معاملہ رکہین (۴) جن کتابون کی ضرورت سمجھین اُنکی طبع کا مشورہ دین (۵) جس طور اور جس تقطیع اور جس حیثیت پر اُنکے نزدیک کتاب خاص کا طبع ہونا مستحسن ہو اس سے ہدایت کرین (۶) وقتاً فوقتاً مدارس اسلامیہ سے ہدایات ضروری در بارۂ طبع کتب و دیگر امور ضروریہ ہوتی رہین (۷) جو اغلاط کتب مطبوعہ مطبع ہذا مین نظر پڑین اُنکی اطلاع مطبع کو دیجائے تا کہ طبع مکرر مین اصلاح بخوبی ہو جائے (۸) کتب مطبوعہ مطبع ہذا کی اشاعت مین جہانتک ہو سکے ساعی رہین۔

مطبع نے درسیہ کتابون کے چھاپنے اور اُنکی تصحیح و تحشیہ کی نسبت بہت کچھ اہتمام کیا ہے (جس سے علماء و طلباء کو بہت کچھ مدد ملیگی) اور یہ خدمت اپنے ذمہ لی ہے اور اکثر کتابین عمدہ طور سے چھاپی ہین جن کا حال مطبع کی بڑی فہرست سے معلوم ہو سکتا ہے۔

ملتمس

خادم العلماء محمد عبد الاحد

مہتمم

مطبع مجتبائی دہلی